

آپ دنیا کو چھو
سکتے ہیں



ٹام شینکن

اپنا حقیقی مقصد تلاش کرو

Tom Shanklin
MINISTRIES

آپ

دُنیا کو چھو

سکتے ہیں

آپ
ذُنیا کو چھو
سکتے ہیں

مترجم: صابر مسح

(دیباچہ)

یہ سمجھنیں رکتا کہ آپ کون ہیں؟ (آپ ایک خادم ہیں، ماں ہیں، جو تے
بیچتے ہیں، بھیڑیں چراتے ہیں) خدا آپ کے لئے ایک مخصوص رکھا ہے۔ یہ وہ مخصوصہ
ہے جس کی زندگی کے معنی اور مقصد جانتے کے لئے آپ کو خلاش ہے۔
یوسُع کی رسمائی اور مخصوصہ سے آپ تبدیلی لاسکتے ہیں۔ ایسی زندگی سے جو
بادپ کر دل سے نکلتی ہے۔ آپ تبدیلی لانے کی قوت حاصل کر سکتے ہیں۔ جب آپ خدا
کے مخصوصہ پر عمل کرتے ہیں تو آپ محبت، اعتراف اور ہمدردی کا عمل کر رہے ہیں۔ آپ
بادپ کے دل کی دھڑکن کو اپنے عمل کے ذریعہ ظاہر کر رہے ہیں۔ اس کے دل کی دھڑکن
گم شدہ، ذمہ بھی، مردی انسانیت اور اس سے دور لوگوں کے لئے ہے۔ آپ ان کو واپس گھر
لانے کی چابی کی مانند ہیں۔ آپ خدا کر دل کو لوگوں سے جوڑنے کا ذریعہ ہیں۔
رابطہ کریں، جھوٹیں، اپنے ہاتھوں کو پچیلاں، اپنی آواز کو اونچا کریں۔ لوگوں
سے کہیں ”آپ میرے لئے اہم ہیں؟“! یوسُع نے لوگوں کو جھوٹا اور وہ بدیل جاتے
تھے۔ وہ شفاعة پاٹتے تھے، وہ آزاد ہوتے تھے۔ آپ بھی لوگوں کو جھوٹنے کے لئے، امید
دلانے کے لئے اور تبدیلی لانے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ دُنیا وہ جگہ ہے جہاں آپ

رہے اور لوگوں سے ملتے ہیں۔ یہ چند دل پہپ پر کام کرنے والا آدمی، آپ کا حجام، آپ کا بیمه کرنے والا، آپ کا بس، جی کہ آپ کے رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں۔ دنیا قوم کا مجموعہ اور سمندر کا ایک جزیرہ ہے۔ اس میں رہنے والے ہر قبیلہ قوم اور زبان کے لوگوں کی ضرورت ہے کہ خدا کے دل کی وہ رُنگ اور گرم جوشی سے گلنے لگانے کو محسوں کریں خدا نے آپ کو نظر دندر پر تخلیق کیا ہے اور آپ کو ایک کام دیا ہے کہ آپ دنیا کو چھوٹیں اور اسے پہلے سے مختلف بنائیں۔

یہ کتاب دو دن جذبات کی بناء پر لکھی گئی ہے۔ پہلے ان لوگوں کے بوجھ کی وجہ سے جو خدا سے دور ہیں۔ دوسرا یہ آگاہی یہاں کرنے کیلئے ان لوگوں تک لوگوں کے ذریعے کیسے پہنچا جائے۔ نہ صرف بیشتر بلکہ ہر ایک ضرورت ہے کہ خدا کے عظیم کام میں شامل ہوں۔ یہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خوشخبری کو پھیلانا ہے جو دنیا کو چھوئے گی۔ لوگوں کو خدا کے پاس لانے کے لئے کیا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ہر کوئی اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ یا بھی ہوئی دنیا کے لئے خدا کا سادہ سا مخصوص ہے۔ یہ کتاب منصوبہ میں آپ کے کردار کے بارے میں ہے۔ جیسے جیسے آپ پڑھیں گے۔ آپ کو پڑھنے والے کہ آپ تبدیلی لا سکتے ہیں اور آپ خدا کی رویا کو پورا ہونا اور اس کے پیچوں کو گھروالپس آتے دیکھنے کے لئے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ آپ میں بیداری ہوگی۔ آسمانی قوت، جذبات کا سمندر، آسمانی تی یہاں ائش، ایک خواہش اور اعتماد اور آپ تینی طور سمجھیں گے کہ آپ دنیا کو چھوٹکتے ہیں۔

﴿بَابُ كَادِل﴾

”پھر اس نے کہا کسی شخص کے «بیٹے تھے ان میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہاے باپ مال وہ حصہ جو بھی آتا ہے بھی دے دے اس نے مال انہیں بابت دیا اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا سب کچھ مجھ کر کے ذور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اس نے اپنا سارا مال اوباشی میں اڑایا“ (لوقا ۱۵: ۱۱-۱۲)۔

میں ایسے بہت سے باؤں کو جانتا ہوں جن کے بیچے چلے گئے ہیں جنہوں نے نہ کبھی فون کیا ہے، نہ کبھی خط لکھا ہے اور نہ ہے کہ مس کے لئے گمراہ تے ہیں۔ یہاں کیلئے پن کا درد ہے، کچھ کھو رہا ہے۔ ان کے دلوں میں محمل کے لئے، مکون کے لئے اور خاندان کے لئے ایک درد ہے۔

کائنات کا خالق بھی اسی طرح ہے۔ وہ اپنے بچوں کے گمراہ نے کا انتظار کر رہا ہے اور ان کی راہ میں آنکھیں بچھائے بیٹھا ہے۔ یہ اس کی خواہش اور مقصد ہے۔ یہ باطل کا مقصد اور بیقاوم ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے غلیم پیار کو جانیں۔ وہ ہمیں اپنی طرف کھینچتا اور ہمیں گمراہ راستہ دکھانا چاہتا ہے۔ مرف بیٹے کے لئے زندگی صرف ”میں تھی“ باپ کے گمراہ میں

رسہنے کی قید سے وہ تھک پھاتھا۔ وہ باہر کی دُنیا کو دکھانا چاہتا تھا۔ وہ دُنیا کی خوش کرنے والی چیزوں کا تجربہ کرنا چاہتا تھا۔ میں مرف بیٹے کی تمثیل کو اس طرح بیان کر سکتا ہوں۔ جب میں پچھاتا تو میری ماں مجھے گرجا گھر لے جاتی تھی اور جب میں ۹ سال کا تھا تو میں نے اسٹریکی صبح کی عبادت میں خدا کی آواز کے جواب میں اپنے آپ کو پیش کیا۔ کوکداں دن مجھے خدا کے ساتھ ہونے کا حقیقی تجربہ ہوا تھا۔ لیکن میں نے اپنے آپ کو کامل طور پر خدا کے پرورد کیا تھا۔ کچھ سالوں بعد میں دوستوں کے ساتھ پارٹیوں میں مشغول ہو گیا، شراب پیا، شروع کر دیا اور اپنے آپ کو خوش رکھنے کی کوشش کرنے لگا۔ جس کا نتیجہ خدا سے ڈوری کی ٹھیک میں سامنے آیا۔

۱۹۷۰ء میں جب میں کالج میں تھا۔ میں نے اپنے آپ کو اسی ثقافت میں رنگ لیا اور مجھے اور مرے بیوی کو کالج سے نکال دیا۔ ہم نے ایک پک اپ ٹرک پر جس کے پیچھے ایک کرہ دینا ہوا تھا۔ میں نے پورے امر کیہ کا سفر شروع کر دیا۔ ہم دو افتادہ علاقوں میں درے آزاد خیال نوجوانوں کے ساتھ ان اور حقیقی خوشی کی تلاش کر رہے تھے۔

اگر چہ میں ہر جگہ ان تلاش کر رہا تھا لیکن اس کے باوجود میں خالی، کھویا ہوا اور الگھا ہوا تھا۔ آخر کار ۱۹۷۷ء میں ایک ایسے گروہ سے ملا جو لیے بالوں والے ہی کلپر کا حصہ تھا لیکن یسوع پر ایمان لے آئے تھے۔ ان کے اڑا اور زندہ خدا کے ساتھ اپنی شخصی اتفاقی ملاقات کے ذریعہ میں نے اپنی زندگی کو کامل طور پر خدا کے پرورد کر دیا۔ مرف بیٹے کی طرح میں اپنے باپ کے پاس واپس آگیا اور اس حقیقی خوشی کا تجربہ کیا جو صرف اس کے گھر میں رہنے سے ملتی ہے۔

لیکن مرف بیٹھے کی کہانی تمام انسانوں کے لئے پیغام ہے۔ ہمارے آسمانی
 باپ نے تمام سل انسانی کو لے پا لکھا ہے۔ ہم خدا کے بیٹھے اور بیٹھاں ہیں اور اس کی
 شبیہ پر بنائے گئے ہیں۔ لیکن مرف بیٹھے کی طرح ہم دُور کے ملک میں رہ رہے ہیں۔ اپنا
 مال اس باب عیاشی کی زندگی میں ضائع کر رہے ہیں۔ اس کے لئے زندگی مغلولوں اور خرچ
 کرنے کیلئے تھی لیکن آپ کی زندگی ضائع کرنے کے لئے ہر سے بہت سے راستے اور
 باپ سے دُوری کے لئے بہت سی جگہیں ہیں۔ جیسے محل بیٹھنے کی جگہیں، بھیل کا میدان،
 گرد و فواح میں ایک شاندار گھر، ہندو مندر میں جہاں مختلف لوگوں کی پوچھا کی جاتی ہے۔
 شہر میں یا دوسرے ملک میں بہت سارے بیچے گھر سے بہت دُور ہیں۔ جبکہ
 پیٹاپ کو جھوڑ کر چلا گیا تھا لیکن باپ اس کا لمحترم تھا۔ ہر روز وہ صبر اور انید کے ساتھ اس
 کا راستہ دیکھتا تھا۔ ”شاید آج مر اپنا گھر واپس آجائے“ وہ آنسوؤں کے ساتھ روتا تھا
 اور اس کا دل نوٹ گیا تھا۔ جبکہ اس کا بیٹا بے وفا ہو گیا تھا لیکن باپ کو یہ سہنا پڑتا تھا۔ وہ
 اپنے بیٹے کو دوبارہ گلے گا نے کا لمحترم تھا اس نے اپنے بیٹے کو جانے سے نہیں لگا تھا کہ
 اسے اس کا حصہ بھی دے دیا جو کہ اس نے جسمانی خواہشات میں اڑا کیا تھا لیکن باپ انتظار
 کر رہا تھا۔

جب اس کا سارا مال ختم ہو گیا۔ باائل تھا تھا کہ دو اپنے آپ میں واپس آیا۔
 وہ بالکل خالی اور اکیلا ہے اور اسے اپنے باپ کے پیار کی ضرورت تھی۔ عیاشی کا مزہ جانا
 رہا اور باپ کی محبت نے اسے گھر کی طرف متوجہ کیا۔ مرف بیٹھے نے اپنی آنکھیں گمر کی
 طرف اٹھائیں۔ وہ بیچھتیسا پنچ تیزی پر اسے تداشت ہوئی اور اس نے اپنے دل میں
 گھر واپس جانے کا ارادہ کیا۔ اس نے اپنے کاموں کو دیکھا اور باپ کی محبت کو یاد کیا۔

اس نے کہا ”میں اپنے باپ کے گھر جاؤں گا اور اس سے کہوں گا۔ باپ میں نے آسان اور تیری نظر میں گناہ کیا ہے۔ اب میں اس قابل نہیں کہ تیرا بیٹا کہلا دوں۔ سو تو اپنے نوکریوں میں سے ایک کی مانند بنالے“ (لوقا ۱۵:۱۸-۱۹)

نہ صرف باپ بیٹے سے ملنے کا منتظر تھا بلکہ اس کے لئے اپنے دل میں جگہ رکھتا تھا۔ بیٹا بھی باپ سے ملنے کے لئے بنتا تھا۔ پوری دنیا میں لوگوں کی بیکاری صورت حال ہے۔ اندر ورنی طور وہ کچھ کھور ہے ہیں۔ اندر ورنی طور پر اپنے دل میں وہ اُسے ٹلاش کر رہے ہیں۔

جو آدم اور حوا کے گناہ کے وقت کھو گیا تھا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ”پس جس طرح ایک آدمی کے دلیل سے گناہ اس دنیا میں داخل ہوا اور گناہ کے سبب موت نے اور موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اس لئے سب نے گناہ کیا“ (رومیوں ۵:۱۲)۔ جب آدم نے گناہ کیا، ہم سب نے گناہ کیا اور خالق خدا کی خصوصی کی جگہ کھو دی۔ ہم نے اس کے پیارا اور متائے سے اپنا رابطہ کھو دیا۔ ہم اس دنیا میں خدا اور امید کے بغیر تھے۔ ہم رفاقت کے خلق کئے گئے تھے اور کچھ بھی تھیک نہیں ہوا جب تک ہم دوبارہ گھروں اپنی نہ آئے۔

جونہی مرف بیٹا واپس آیا، ہم اُسے راستے پر چلتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ ٹوٹا ہوا، قدموں میں گرجوشی نہیں، بخڑیں، بھرے ہوئے دل کے ساتھ مایوس نوجوان جسے مٹانے، گرم بستہ اور گھر کے سکون کی ضرورت ہے۔ ان راستوں پر چلتے ہوئے جن سے دہمانوں قفاوہ چل پڑا، یہ سوچتے ہوئے کہ اسے کس طرح کا استقبال ملے گا۔ آخر کار وہ ان میں جا رہا تھا جو اس سے پیار کرتے تھے لیکن اس نے اپنے خاندان کا مال کسیوں میں ازا دیا تھا۔

کیا اس کے باپ نے اس کی طرف دیکھا اور اس کی معافی کی دیں گے؟

باپ انتظار کر رہا تھا اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا جیس وہ ہر روز کرتا تھا۔ اس لب پر راستے کو دیکھ رہا تھا جو اس کے گھر کی طرف آتا تھا۔ اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا آ رہا تھا۔ ”کیا یہ یہ سُکتا ہے؟“ ”کیا یہ میرا بیٹا ہو گا؟“ اس کا حلیہ ایک بوڑھے آدمی کی مانند دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے کندھے پھکھوئے تھے اس کا سر نیچے تھا۔ اس کی چال لڑکھڑا رہی تھی۔ لیکن باپ نے جان لیا کہ یہ اس کا بیٹا تھا جو گھر واپس آ رہا ہے۔ باپ نے دروازہ کھولا اور راستے پر بھاگنا شروع کر دیا، تو کروں پر چلاتے ہوئے اس نے کہا، جوتے لاو، انگوٹھی اور بہترن پوشش لاو، میرا بیٹا گھر آیا ہے۔ وہ اپنی پوری قوت سے بھاگا، گرداڑ رہی تھی اور اس کی پوشش کنڈی ہو رہی تھی، اس کا سانس بھولا ہوا تھا۔ بہنیں پھیلائے اسی خوشی کے ساتھ کہا پئے میٹے کو دبارة دیکھے گا۔ میرا بیٹا! میرا بیٹا!

میٹے نے ذور سے اپنے گھر کی طرف سے یہ عجیب مختار دیکھا۔ باپ دوڑا آ رہا تھا ان سب جیز دل کے ساتھ جس کا وہ حقدار تھا، اس خوشی کے ساتھ کہ دوبارہ اپنی قیمتی ستائی کا دیکھے گا۔ اس نے میٹے کا گھر کی حدود میں داخل ہونے کا بھی انتظار نہ کیا۔ کسی قسم کی صفائی نہیں مانگی۔ کسی قسم کی معافی کا تقاضا نہیں کیا بلکہ وہا سے گلے لگانے، چومنے اور ایک کھوئے ہوئے، مر گشتے میٹے کو باپ کا یار دکھانے کے لئے بھاگا۔

”میٹے نے اس سے کہا کہا سے باپ میں نے آسان کا اور تیرنی نظر میں گناہ کیا ہے اور اب اس لاٹنیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کھلاو۔“ مگر باپ نے اپنے غلاموں سے کہا کہ جلدی سے اچھی سے اچھی پوشش لاو اور اس سے پہناؤ اور اس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور

پاؤں میں جوئی پہناؤ اور پلے ہوئے بچھر کے کولاکر قدر کرو کہ تم کھائیں اور خوشی منائیں کیونکہ میرا یہ بیٹا مرد تھا، اب زندہ ہو گیا ہے، کھو گیا تھا، اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی کرنے لگے ” (وقات ۱۵: ۲۲-۲۳) (میرا بیٹا مر گیا تھا)

(میرا بیٹا مر گیا تھا)

”ایسا شخص جو خدا سے ذور ہے۔ وہ خالی، گشیدہ اور روحانی طور پر مرد وہ زندگی گزار رہا ہے۔“ جیسا کہ لکھا ہے کہ ”اور تمہیں بھی زندہ کیا جب تم اپنی خطاوں اور گناہوں کے سبب مر دتھے“ (فسمیں ۲: ۱۴)۔ یوں کے بغیر ہر بشر اس دنیا میں مر دے ہے۔ ہو سکتا ہے وہ چلنے پھرتے ہوں، باشیں کرتے ہوں، پیسے کاتے ہوں، زبردست دلائل رکھتے ہوں، ہو سکتا ہے کہ وہ روحانی طور پر مضبوط نظر آتے ہوں۔ وہ خیرات کے کام کرتے ہوں، منافع بخش کا روابر چلا رہے ہوں اور زبردست کام کرتے ہوں لیکن وہ روحانی طور پر مرد ہیں۔ وہ روحانی زندگی نہیں رکھتے۔ خالق سے اس کی دوری نے اسے عیشہ خدا کی زندگی سے ذور کر دیا ہے۔

یوں سے باہر وہ خدا اور امید کے بغیر ہے ”اوہ تم اس وقت سمجھ سے محروم تھے اور اسرا نسل کے انتخاق سے خارج اور وہ دے کے ہو دے سما واقف اور اس دنیا میں ہا امید اور بیلا خدا تھے“ (فسمیں ۲: ۱۲)۔ کبھی کبھار تم سوچتے ہیں کہ وہ کتنا زبردست شخص ہے۔ اس نے بہت سے اچھے کام کئے ہیں۔ وہ اچھے کپڑے پہننا اور اچھی باشیں کرنا ہے۔ وہ یقیناً خدا کو خوش کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ یوں سے باہر ہے تو وہ کھو یا ہوا ہے۔ وہ مرد ہے۔ وہ خدا کا دشمن ہے۔ وہ اس دنیا میں خدا اور امید کے بغیر ہے۔ لیکن باپ انتظار کر رہا ہے۔ باغِ عدن میں ہم بھلے ہوئے ہیں اور ہمارے دل خالق سے جدا ہو گئے۔

مرف بیٹے کی طرح گھر سے دور ہو گئے ہیں لیکن ہمارا باپ تمیں اپنے پاس واپسی کا ایک راستہ دیتا ہے اس نے ہمارے گناہوں کے بد لے لرنے کے لئے بیٹا دیا اور ایک وفعہ پھر تمیں باپ کے گھر تک رسائی دی۔ ”باپ“ کسی کی بلا کت نہیں چاہتا بلکہ یہ کہ ہر ایک کی توبہ تک نوبت پہنچے (پطرس ۹:۳)۔ باپ اپنے بیٹے کی واپسی پر بہت خوش تھا۔ ”میرا بیٹا مر گیا تھا اور دوبارہ زندہ ہوا ہے، وہ کھو گیا تھا اور اب ملا ہے۔ میرا بیٹا گھر آیا ہے“ یہ جشن کا وقت تھا۔

جب ایک گناہ کا گھر آتا ہے تو آسمان پر خوشی ہوتی ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ ایک زندگی جو تباہ ہو گئی تھی اب محفوظ ہے۔ ایک شخص جو کھو گیا تھا، مل گیا ہے۔ ”تم سے کہتا ہوں کہ اس نافرے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کہتائج نہیں اور تائب گناہ گار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہو گی“ (لوقا ۱۵:۷)۔

آج آسمانی باپ کا دل بھی چاہتا ہے کہ اس کے بیچے اس کے پاس واپس آئیں۔ باپ کا دل بچوں کے لئے انتقال کر رہا ہے کہ وہ قائم ہوں، شفاء پائیں اور آزاد ہوں۔ ہمارا باپ اپنے بچوں کو اچھی نتیجیں دیتا ہے۔ باپ بہترین پوشاک لا دیا جو کہ راستبازی کی پوشاک کی علامت ہے۔ یہ خدا کے خاندان کے لوگوں کے لئے قبولیت، معافی اور شامانہ طرزِ زندگی کا تختہ ہے۔ بُرانہ نامیں کہ کچھ دیر پہلے بیٹا سوروس کے ریوڑ میں تھا۔ اب سب کچھ معاف ہو گیا ہے۔ اب بیٹا اپنے گھر میں ہے اور اسے قبولیت اور پیالیں گیا ہے۔ وہ اپنے بیٹے کے پاؤں کے لئے جو تے لایا۔

جوتے خدا کے ساتھ چلنے کی قابلیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہم نہ صرف معاف کئے گئے ہیں بلکہ کلوری کی صلیب کے ذریعہ گناہ کی طاقت سے آزاد بھی ہیں۔ زوج

القدس خدا کی شریعت ہمارے دلوں پر لکھتا ہے تا کہ ہم خدا کی مرضی کو جانیں اور اسے پورا کریں۔ یہ بیار کرنے والے ہمارے باپ کی طرف سے ایک تھنہ ہے۔ اس نے اپنے بیٹے کی انگلی میں انگوٹھی پہنائی۔ باٹل کے دور میں مرد خاندان کے نشان کے ساتھ براں والی انگوٹھی پہننے تھے۔ یہ معاهدہ یہ مہر کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ اس طرح ہے کہ باپ بیٹے کو خاندان کی دولت اور مل اسباب پر اختیار دیتا ہے۔ وہ بیٹا جس نے اپنی دولت ضائع کر دی۔ اب اسے دوبارہ خاندانی میراث پر اختیار دیا گیا ہے۔ خدا کے فرزند ہونے کے لئے یہ میں یوسع نام میں بھی اختیار دیا گیا ہے۔

ہم جو چاہتے ہیں اور کہیں تو یہ بوجائے گا۔ ہم اس نام کے وسیلہ شیطان کو بھگتا سکتے اور بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد باپ پلے ہوئے بھگر کو ذمہ کرتا ہے اور اپنے بیٹے کی واپسی کا جشن منانا ہے۔ جب اس کے پیچے گمراہ آتے ہیں، ہمارا آسمانی باپ خوشی منانا ہے۔ وہ میں بہترین حیرس دیتا اور اپنا بیمار ہم پر چھادر کرنا چاہتا ہے۔ یہ باپ کا دل ہے۔ یوسع نے فرمایا ”میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں تمہارے لئے جگہ تیار کرنے جاتا ہوں اور جب میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں گا تو پھر آؤں گا اور تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جیسا میں ہوں تم بھی ہو“ (یوحنا ۲:۱۳-۲:۱۴)۔

یوسع نے ہمارے لئے راستہ بنانے کے لئے صلیب پر اپنی جان دے دی تا کہ ہم ہمیشہ باپ کے گھر میں رہیں۔ آسمان پر سچے نجات دیندے یوسع مسیح کے علاوہ جانے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ جیسا اس نے کہا ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۶:۱۲)۔

بڑے بھائی کا رویہ

جب مرف بیٹے کے بڑے بھائی نے مانچے گانے کی آوازی۔ اس نے پوچھا کہ باپ کے گھر میں کیا ہو رہا ہے، یہ سب کیا تھا ہے؟ جب اس نے جانا کہ اس کا چھٹا بھائی واپس آیا ہے اور باپ خوشی مبارہ ہے تو وہ مارض ہو گیا اور گھر جانے سے انکار کر دیا۔ اس کا باپ اسے منانے کے لئے گھر سے باہر آیا کہ وہ بھی خوشی میں شامل ہو۔ ” اس نے جواب میں اپنے باپ سے کہا وہ یکھی میں نے انتہے رسول تیری خدمت کی ہے اور بھی تیرے حکم کے خلاف نہیں چلا اگر تو نے بھی ایک بکری کا پیچہ بھی مجھے نہ دیا کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناؤں۔ مگر جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے اپنا مال کسیوں میں اُڑا دیا اور تو نے اس کے لئے موٹا ناز بچھڑا ذبح کیا“ (لوقا ۱۹: ۲۰۔ ۲۱)۔

بڑا بھائی آج کے بہت سارے مسیحیوں کی طرح قابو ہر بخت گرجا گھر جانے کے ذریعہ اپنے مذہبی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ برادریوں میں خدمت کر رہے ہیں۔ اپنی کلیسا ایشی شافت میں رہ رہے ہیں۔ لیکن باپ کے پیار کوئی سمجھتے۔ بڑے بھائی کی طرح سارے خدمت کر رہے ہیں لیکن وہ جوش نہیں رکھتے جو باپ کے لئے ضروری ہے۔ وہ ان کے لئے جو باپ سے دور چلے گئے ہیں کوئی راستہ نہیں بناتے۔ کچھ یہی ہیں جو کچھ انہوں نے کیا ہے اس کے بدلتے میں کچھ لامعا چاہتے ہیں۔ وہ ان کوئے اور مرے ہوؤں کوئی دیکھتے جنہیں خداوند میں دوبارہ قائم ہونے کی ضرورت ہے۔ وہ باپ کے گھر میں ہیں لیکن انہوں کے ساتھ کہ وہ ایک نظہ لفظ انداز کر رہے ہیں۔

پیار میں باپ ان کے لئے جو بڑے بھائی کے رویہ میں ہیں کچھ اتفاقاً کہتا ہے۔ ”اس نے ان سے کہا کہ بیٹا تو بیشمہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی

ہے، لیکن خوشی مٹانا واجب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مر دیتا تھا، اب زندہ ہو گیا ہے، کھو گیا تھا، اب ملا ہے” (وقایت: ۳۱-۳۲)۔ وہ کہہ رہا تھا ”بیٹا جو کچھ تم چاہتے ہو یا کبھی ضرورت ہو گئی تو سب کچھ تھا رے پاس ہے۔ تمہارے پاس میں ہوں اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہے تم جب چاہو تو پلا ہوا بچھڑا لے سکتے ہو۔ تمہیں ایک غلام کی طرح نہیں بلکہ میٹے کی طرح رہنا چاہئے۔ میرے ساتھ اپنی زندگی کا لف لھا شروع کرو لیں، ذرا ان سوچوں کیسے اداں میرے کھوئے ہوئے میٹے کے لئے بھی ہے۔ اب وہ گھر آگیا ہے اور یہ ہمارے لئے خوشی کرنے کا موقع ہے۔“ پوری دنیا میں کروڑوں مرف میٹے ہیں جنہیں باپ کے پیارے، رحم اور معافی کی خوبخبری کی ضرورت ہے۔ ہمارا باپ ان کے لئے ترقیا ہے کہ وہ گھر آگئیں۔ وہ روز کھڑکی سے دیکھ رہا ہے اور انتظار کر رہا ہے کہ وہ بھاگ کر انہیں گلے ملے۔ خدا کرے کہ ہم باپ کے قریب ہوں اور کھوئے ہوئوں کے لئے اس کی دھڑکن ان سکھیں۔ اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ ”باپ کے پچھوں کو اس کے پاس واپس گھر لانا ہے۔“

پیارے باپ، مجھے کھوئوں اور جو تجھ سے دور ہیں، ان کے لئے اپنا دل دے۔ مجھے ایسا دل دے جو کہتا ہے ”میں ضرور انہیں خوبخبری سناؤں گا۔“ میں ضرور انہیں باپ کی محبت اور رحم کے بارے میں بتاؤں گا۔ میں ضرور انہیں اس راستے کے بارے میں بتاؤں گا جو تو نے اپنے میٹے کے ذریعے ان کے لئے تیار کیا ہے کہ وہ گھر آگئیں اور تیری تمام برکات حاصل کریں۔ اے باپ مجھے وہ دل دے۔ میں اپنے آپ کو تجھے دینا ہوں۔ یہ نوع نام میں میں یہ دعا کرتا ہوں۔ آمين

﴿خاندانی کاروبار﴾

جب میں سلسلہ سال تھا تو گرمیوں میں ایک بیوی خاندان کی فرنچیز کی دکان پر
چیزوں کی ترتیب دینے اور فرش صاف کرنے کا کام کرتا تھا۔ فرنچیز شور یونٹ لوگس اور
ارڈگرڈ کے علاقوں میں تقریباً ہر قسم کا فرنچیز فروخت کرتا تھا۔ میں اور ایک شخص جو اس تھوڑے
میں اکاؤنٹینٹ کا کام کرتا تھا۔ ہر روز اپنے قصبے سے اس تھوڑے میری طرح دو ایک لوگ
تھے۔ اس تھوڑے کام کرنے والوں کے علاوہ خاندان کے فراہمی ہوتے تھے۔ ایک نوجوان
ہوتے ہوئے میری زیادہ تجھیں دن گزارنے میں ہوتی تاکہ بخت کے آخر میں پیسے لوں
اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کی رات گزاروں۔ میں سارا دن محنت کرنا اور اپنے مالک
کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا۔ میں واقعتاً خاندانی کاروبار کے بارے میں مکمل جانشی تھا۔
کوکھ خاندان کے فراہمی مختلف تھے۔ وہاں مندرجہ سے لے کر مصالی کرنے والے
تھے۔ میں خاندان کے لوگ، ہمیشہ سب کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ ان کی پوری توجہ اپنے
کاروبار پر تھی۔ وہ صحیح راستے پر تھے اور وقت کی بالکل پرواہ نہیں کرتے تھے۔ وہ خاندانی
کاروبار کے بارے میں پُر جوش تھے۔ مکمل ایمانداری سے کام کرتے تھے۔

مسیحیوں کے لئے عظیم مکافہ بھی ہے کہ جو کچھ یسوع نے صلیب پر ہمارے لئے کیا اس کے دلیل سے ہم خاندان میں لے بلکہ ہیں اور کائنات کا خالق ہمارا آسمانی باپ ہے۔

”اور کہ تم بیٹے ہو اس سے ہابت ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے طوں میں بھیجا ہے جو بلا یعنی اس باب پر کہہ کر پکانا ہے۔ لیکن اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کی رضا سے وارث بھی ہوا“ (گلوبیس ۶:۲۷) یعنی اس کی باطل مقدسیں بتاتی ہے کہ فرزند ہوتے ہوئے ہم وارث ہیں اور یسوع کے ساتھ مشترکہ وارث ہیں۔ ہر چیز جو یسوع کی ہے وہ ہماری ہے۔ اس لئے اس بیووی خاندان کے فراوی طرح، خاندانی کاروبار میں ہمارا بھی حصہ ہے اور یہاں اس کے ساتھ جو سدھنے سے ہم اپنے کام کے معادنے کا اس دنیا میں بھی المف اٹھائیں گے۔

سینت لوئیس کے اس کاروبار کا مقصد چیزیں کہا تھا۔ ہم ہمارا مقصد روسیں ہیں۔ حکم عظیم بھی ہے کہ بیٹے کی خوشخبری دنیا تک پہنچاؤ اور لوگوں کو تباہ کہ ”خدا نے دنیا سے ایک محبت رکھی اس نے اپنا اکتوبر بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس ایمان لائے بلکہ نہ ہو بلکہ یہاں کی زندگی پائے“ (یوحنا ۱۳:۳۷)۔ باپ نے اپنا کام کیا اس نے اپنا بیٹا بھیجا۔ یسوع نے اپنا کام کیا۔ وہ پوری دنیا کے گناہوں کے لئے صلیب پر مر گیا۔ اب ہیں اپنا کام کرنا ہے۔

”تمام دنیا میں جاؤ اور انجلیل کی سعادی کرو۔۔۔“ (مرقس ۱۵:۱۶)

یسوع کے بدن میں ہر شخص اور کلیسا یا کو خدا کے خاندانی کاروبار میں اپنے حصے کا کام کرنا ہے۔ اس اشور کی طرح جہاں میں کام کرتا تھا خدا کے خاندانی کاروبار میں

بہت سے کام ہیں لیکن ہر کام روحوں کو بچانے میں حصہ ادا کرتا ہے۔

کچھ خاددان کے لوگ بیشتر ہیں جو کھونے ہوؤں تک چکنچھے ہیں۔ کچھ گر جا گھر
باتے ہیں، کچھ خادم ہیں جو ان بھیزوں کی رکھوائی کرتے ہیں جو گر جا گھر میں آتی ہیں۔
وسرے مد دگار کے طور پر کام کرتے ہیں لیکن ہم سباس دنیا میں کھونے ہوؤں، وکھی
ادمر ہے لوگوں تک چکنچھے کے ذریعے خادمانی کا روبار میں مصروف رہنے کے لئے
بلائے گئے ہیں۔ ہر کام کی اہمیت ہے۔ اگر چہ ہم ایک رضا کار، استقبال کرنے والے،
سندھ سکول استاد، موسيقی کے آلات بجائے والے، ساؤنڈ سسٹم چلانے والے، خام،
گھر بنانے والے بیشتر یا سمجھی کا روباری شخصیت کے طور پر کام کر رہے ہیں ہم میں سے
ہر ایک باپ کے کاروبار کی کامیابی میں حصہ ادا رہا ہے۔ جہاں خدا ہم سے کام لیما چاہتا
ہے وہیں کام کرتے ہوئے ہم میں سے ہر کوئی خوشی اور عزت فراہمی کو دیکھ سکتا ہے۔

جیسے ہی خدا ہمیں موقع دیتا ہے ہمیں ایمانداری اور صبر سے خدمت کرتے
ہوئے اپنے مخصوص کام میں ترقی کرنی ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو پڑاڑ خدمت کیلئے تیار
رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خادمانی کا روبار میں اپنی حیثیت کو آسان نہیں لیما چاہئے۔
ہمیں اپنے مخصوص کام کو پڑاڑ طریقے سے سرانجام دینے کے لئے تربیت لیٹا چاہئے۔
ہمیں اپنی پوری زندگی کیلئے خدا کے کلام پڑھنے اور اس کی تابعیت کرنے، دعا کرنے
اور باپ کی محضی جانے اور زوح سے بھری زندگی گزارنے کی عادت ذاتی چاہئے۔

ہمیں ضرورت ہے کہ نجات کی وہ امید جو ہمارے اندر ہے، اُسے باشنا کے
لئے تیار رہیں اور ہمیں دوسروں کے سامنے الی زندگی گزارنے کے لئے سرگرم رہنا
چاہئے جو خدا کے جلال کو ظاہر کرے۔

فرنچر کی دکان پر جہاں میں کام کرتا تھا۔ عمماً خاندان کے افراد کو انتظامی امور اور دوسری ذمہ داریاں دی جاتی تھیں لیکن پہلے انہیں سادہ کاموں کے ذریعہ اپنی قابلیت منوانے کی ضرورت تھی اسی طرح ان کے لئے جو یوں کے بدن میں راحتی کے لئے بلائے گئے ہیں ہر قی کرنے اور بڑھنے کا وقت ہے۔ رہنماؤ پہلے خادم بننا اور جھوٹے اور سادہ کاموں میں تابعدار رہنا سمجھنا چاہئے۔

جیسے ہی آپ چھوٹی باتوں میں تابعدار ہوتے ہیں خدا آپ کو مضبوطی بخواہے تاکہ آپ کی زندگی میں جو کام وہ آپ سے لہما چاہتا ہے اس کے لئے آپ مضبوط ہو سکیں۔ اپنے ترقی کے وقت کو خود سے استعمال کریں۔ یہ آپ کی کامیابی کے لئے بہت اہم ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ خدا آپ کو کیا کام کرنے کے لئے کہتا ہے۔ بیشہ عائزی کے ساتھ خدا کے عظیم کام میں آپ کا جو کردار ہے اس کو بھیں۔ اپنے مقصد کو جانتے کی ترتیب رکھتے ہوئے خاندانی کاروبار میں اپنی حیثیت کو پہل دار بناتے ہوئے آگے بڑھیں۔

یوں کوچین سے اپنے مقصد کا پورا دراک تھا۔ اپنی زندگی کے عظیم مقصد سے نہ ہو، کبھی ہٹا اور نہ ہی اس کی دلچسپی کم ہوئی۔ حتیٰ کہ ۱۲ سال کی عمر میں یوں نے اپنی زندگی کے مقصد کو پہچان لیا۔ وہ اس کام کرنا چاہتا تھا جو اس کے باپ کے مل کے قریب تھا اور وہ کام تھا باپ کے لئے لوگوں تک پہنچنا۔ ”کیونکہ ان انسان کو ہے ہو وہ دل کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا ہے“ (وقا: ۱۹:۱۰)۔

بہت سے موقعوں پر یوں ہار سکتا اور اس کام کو چھوڑ سکتا تھا۔ صحائف تھاتے ہیں کہ وہ کبھی اور غیر کام را تھا۔ اس نے بہت سے مشکلات اور مخالفتوں کا سامنا کیا۔ لیکن

وہ بیشہ مضبوط رہا اور اپنا کام کرتا رہا۔ بیشہ اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھتا رہا۔ اس نے بیشہ اپنے باپ کی خوشی چاہی۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے اور اس نے مجھے اکیلانہں چھوڑا کی تک میں بیشہ وہی کام کرنا ہوں جاؤ سے پسند آتے ہیں، (یو ۲۹:۸۰) یوسع پوری زندگی باپ کے کاروبار کے ساتھ ٹھاٹھا بت قدم رہا۔

آنکھ یوسع کی طرح ہم بھی بہت سارے بچوں کو گمراں کے پاس لانے کے ذریعہ باپ کے دل کی مرضی کو پورا کریں اور اس کام میں بیشہ مضبوط، تابعدار اور پُر جوش رہیں۔ یہ وقت باپ کے کاروبار کے متعلق سوچنے کے بارے میں ہے۔

بیارے باپ! میں تیرا شکر گزار ہوں کتو نے مجھے بلا یا اور اپنا چیٹا بنایا۔ میں آپ کے کام میں حصہ بخے اور آپ کے بیٹے کی خوشخبری دنیا تک لے جانے کے لئے خوش ہوں۔ باپ خادیٰ کاروبار میں میری تربیت کرو۔ تیرے لئے لوگوں تک پہنچنے کے لئے جو خاص ملا جیتیں تو نے مجھے میں ڈالی ہیں مجھے دکھا اور جو کچھ میرے زندگی کے ذریعے ہوتا ہے میں اس کے لئے سارا جلال تجھے دینے میں مختار ہوں گا۔ یوسع نام میں۔ آمن

----- ♦ ० ♦ -----

﴿خدا عالم لوگوں کا استعمال کرتا ہے﴾

”اوہ گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اس نے شمحون اور یوسف کے بھائی اندریاں کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے اور یوسف نے ان سے کہا میرے پیچھے ہو لے اور وہاں سے تھوڑی زدراگے بڑھ کر اس نے یعقوب بن زبدی اور اس کے بھائی یوحنا کوشتی پر دیکھا جو جالوں کی مرمت کرتے تھے اس نے فوراً انہیں بڑایا اور اپنے باپ زبدی کوشتی پر ہر درودوں کے ساتھ چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے“
(مرقس ۱۶: ۴۰-۴۲)

ایک دفعہ ایک بشر ایک خاتون سے ملا۔ جب اس نے اس خاتون سے پوچھا کہ اس نے اپنی زندگی میں کیا کیا ہے تو وہ اس نے جواب دیا ”میں ایک فیکٹری میں کام کرنے والی کے طور پر یوسف مسیح کی شاگرد اور کلوری پر اس کی نجات کی کواہ ہوں“۔
یوسف ہمیں آدم گیر بننے کے لئے بلا ہے۔ تم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور شاگرد بنانے کے لئے بلا ہے گئے ہیں۔ تم میں ہر ایک خدا کے کام میں تھوڑا سا الگ کردا رادا کر رہا ہے۔ لیکن یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ تم سب خدا کے مقصد اور منصوبہ کے لئے ضروری ہیں۔ کچھ لوگ بڑے بڑے اجتماعات میں بشرانہ خدمت کے لئے بلا ہے گئے ہیں۔ کچھ تسلی دنیا کے ملکوں میں مشتری کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ کچھ خادم اور استاد

پس جوگر جا گھر میں آنے والے لوگوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں اور پچھو والدین، بھائی یا بہن ہوں جو کہ یہ سوچ کے کواد کے طور اپنی برادری میں عام زندگی پسرو کر رہے ہیں۔

ایک دن نا تھکیر ولہماں میں سہنے والے کسان کی بیوی اپنے چھوٹے بیٹے کو شب میں سخاکر نہ لاری تھی اور اسے بانٹل کی آمیت سکھاری تھی۔ اس دن اپنے بیٹے کی زندگی میں اس نے ایک زبردست بیچ بیویا۔ شب میں نہانے والا وہ چھوٹا سا لڑکا نبی اگراہم تھا جو آج بھی اس دن کو یاد کرتا ہے جب اس کی ماں اسے نہ لاری تھی اور یو ہاتا ۱۲:۳ سے اسے سکھاری تھی۔ کہانی کا مندرجہ زیل حصہ ۱۹۵۹ء کو آئریلینڈ میں ہونے والے ایک مذہبی اجتماع کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے۔ Leighton Ford جس کا اس میں ذکر کیا گیا ہے اس کا سالا ہے اور اس وقت وہ اس کے معاون کے طور پر کام کر رہا تھا۔

تھی اگراہم نے کہا کہ Leighton Ford کی ساس میری ماں ہے اور جب چھسل کی ہمراں اس کی ساس ایک پرانے نہانے والے بیٹے میں مجھے نہ لاری تھی۔ ہم سختیوں کی بچھلی طرف رہے تھے۔ میں ایک کسان کا بیٹا ہوں۔ ہماری رہائش سختیوں کے بچھلی طرف تھی اور وہ میرے کافنوں کو صاف کر رہی تھی۔ ہم ہر یہفتے کی رات کو نہاتے تھے اور میری ماں میرے کان صاف کر رہی ہوتی تھی۔ اور اس نے کہا کہ بیٹا میں تمہیں بانٹل میں سے کچھ سکھانے جا رہی ہوں اور اس نے مجھے یہ ۱۵ الفاظ سکھائے ”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسا یار کاے کہ اس نے اپنا اکتوبر بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے بلاک نہ ہو بلکہ عیشہ کی زندگی پائے۔“

(بیکریہ تھی اگراہم ای بلکہ میں ایسی ایشن)

ایک دوسرے عام شخص اخبار دیں مدنی میں انگلینڈ کے پہنچی علاقہ میں سہنے والے ایک خادم

نے دنیا کان لوگوں کے لئے اپنے مل میں بوجھ مجھوں کیا جو مرہتے تھے اور نیوں کے بغیر ہمیشہ کی زندگی سے دور جا رہے تھے۔ اس نے دنیا کی اقوام اور لوگوں کا خاص طور پر ان کے مذاہب اور روحانیت کے نظر سے جائزہ لیا۔ جیسے جیسے وہ جانتا اور دعا کرتا گیا، اس کا بوجھ مضبوط ہو گیا۔ بعد میں اس نے اس پر ایک کتاب بھی لکھی۔

۹۲۷ء کو اس نے اپنے ساتھی خادموں کا ایک پیغام دیا۔ اس کی روایا پر

ی دنیا میں منادی کی تھی۔ اس پیغام میں دنیا میں انداز میں بغیر ہمیشہ کی زندگی سے دوری کے حرم کو کی اجازت دینے اور نیوں مسیح کی خوبخبری سے بغیر ہمیشہ کی زندگی سے دوری کے حرم کو ثابت کیا۔ اس نے کہا کہ کلیسا کا کوئی طور پر ایسے اقدامات کرنے چاہیں جن کے ذریعے دنیا کے ان لوگوں تک جن تک بھی کوئی نہیں پہنچا جائیں۔ کوئی پیغام نے سننے والوں پر گہرا اثر کیا تھا کیونکہ اتنا حوصلہ یا ایمان نہیں رکھتا تھا کہ پیغام میں دیے گئے چیزیں عمل کر سکے۔ جیسے ہی اجلاس ختم ہونے کے قریب تھا وہ اپنے ساتھی اور دو سو ایڈریوکی طرف مڑا اور نہایت جذباتی انداز میں چلایا ”کیا کچھ ہونے نہیں جا رہا؟“ ایڈریوکی اپنے مل میں اس بارے میں سوچ رہا تھا اور اس نے دوسرے ساتھیوں کو بھی رضا مند کر لیا اور ایک قرارداد مذکور کی جس کے نتیجے میں Baptist Society for Propogating the Gospel among the Heathns.

مرض وجود میں آئی۔ چار ماہ بعد ۱۷ آدمی سوسائٹی کے پہلے ارکان بنے۔ انہوں نے اس کے لئے ۱۳ امریش پاؤ ٹھڑکا ہدیہ دیا جو کہ ایک ذبے میں اکھا کیا گیا۔ اس طرح منادی کی تحریک شروع ہوئی جو کہ آج پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس دینہاتی کام و یم کیرے ہے۔ وہ عام ساخا دم جدید بشارتی تحریک کا بانی مانا جاتا ہے۔

جب ۹۲ کا اعلیٰ ولیم کیرے نے اپنا وہ پیغام دیا۔ دنیا میں ۱۰۰۰ امیں صرف ۷۵ سمجھی رہ اعظم فریقہ اور ایشیاء سے تعلق رکھتے تھے۔ ۱۹۹۲ء تک ۴۰۰ سال بعد اس کی شروع کی گئی تحریک کے ذریعہ دنیا کے زوالی اعداد و شمار انقلابی طور پر بدل گئے۔ ۱۹۹۲ء تک ۱۰۰۰ امیں سے ۵۸۰ مسجدیں اور اعظموں سے تعلق رکھتے تھے۔ ایک شخص دنیا بدل سکتا ہے۔ اس تحریک کے نتیجے میں جو کہ شامل مغربی یورپ سے شروع ہوئی۔

پوری دنیا سے لاکھوں لوگ خدا کی بادشاہت میں آئے۔ مسیحیت جو کہ اخباروں میں صدی تک مغربی میں ہب تھا اب پوری دنیا میں چل چکا ہے۔ یہ ایک مثال ہے کہ ایک شخص جو یوں سے مسلک ہے کیا کچھ کر سکتا ہے۔ خاص طور پر اگر وہ شخص دوسروں کو نواز کے کہ دنیا میں خوشخبری پھیلانے کے مقصد میں اپنے آپ کو خدا سے جوڑیں۔

آپ نے دیکھا کہ کسی کی رہبری کرنی ہے اور کس کی پیروی کرنی ہے اور کسی کو بھی فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں کہ قائد کس کو ہورہا ہے۔ پھر ہم معاهدہ کی قوت میں کام کر سکتے ہیں اور خدا کے لئے اس زمین پر عظیم نہائیں دیکھ سکتے ہیں۔

آپ کیا کر سکتے ہیں؟ یہ مشہور اور عظیم بنیت کا ماحملہ نہیں ہے۔ یہ زبردست سمجھی بنیت کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ صرف ان باتوں میں جو خدا ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے اس کے تابع دار ہونے کا معاملہ ہے۔ یوں نے معاشرے کو نمایاں اور پڑھے لکھے لوگوں کو نہیں بلایا بلکہ اس نے مجہر دل اور عام مختی ا لوگوں کو اپنے پیچھے آنے کو کہا۔ بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ اگر خدا ایک مالدار کا رجباری شخصیت یا بڑے کھلاڑی یا گانے والے کو اپنے قابو میں کر لے تو تمام دنیا بدل جائے گی اور ہر کوئی یوں کے پاس آنا چاہے گا۔ لیکن خدا اثر در سوچ والے لوگوں کو علاش نہیں کر رہا تا کہ دوسروں کو متاثر کرنے

والی غیرست میں ان کے ام وال سکے نہیں! خدا زندگی کے ہر شعبد سے لوگوں کو علاش کر رہا ہے۔ (امیر اور غریب، مشہور اور غیر مشہور)۔ جو کوئی اپنے آپ کو عاجز بنائے گا اور اپنی زندگی سے اس کا جلال ظاہر کرے گا۔ اس طرح وہ کام کرتا ہے۔

داود کے بارے میں سمجھیں جو کہ ایک چھ ماہ تھا سے یہ موتل نبی روح القدس کی ہدایت سے بیتِ حج姆 آیا تا کہ سکی کے بیٹوں میں ایک کو اسرائیل پر باڈشاہ ہونے کے لئے سع کرے۔ سکی اپنے گھر کے تمام فوجوں اڑ کوں کو یہ موتل نبی سے ملانے کے لئے کرباہر لایا۔ ”جب وہ آئے تو اس نے ابی آب کو دیکھا تو اپنے دل میں کہا یقیناً خداوند کا مسواح اس کے سامنے آیا“ لیکن خداوند نے یہ موتل سے کہا کہ تو اس کی محل اور اس کے قد کا لحاظنا کر کر جنکہ میں نے اسے پاندہ کیا۔ میں انسان کی محل کے مطابق فصل نہیں کرتا ہوں۔ اس لئے کہ انسان ان چیزوں کو دیکھتا جو نظر آتی ہیں لیکن خداوند دل کی طرف دیکھتا ہے“ (ایہ موتل ۲:۱۶۔)

ابی آب دیکھنے میں اچھا تھا لیکن خداوند کو دیکھتا ہے۔ سکی چھ ماہ بیٹوں کو لایا اور ہر دفعہ یہ موتل نے کہا ”خداوند نے اسے نہیں چنا“۔ پھر یہ موتل نے سکی سے پوچھا کہ کیا تیرے سباث کے بھی ہیں۔ سکی نے جواب دیا کہ اس کا ایک اور چھوٹا بھی ہے جو بھیز بکریوں کی رکھوائی کر رہا ہے۔ جب داؤ دکو لایا گیا تو خداوند نے یہ موتل سے کہا ”انھا سے سع کر کر جنکہ یہ وہی ہے“۔ تب یہ موتل نے تسل کا سینگ لے کر اس کے بھائیوں کے درمیان اسے سع کیا تو اس دن سے آگے کوڑی خداوند کا داؤ دپر زمزول ہوا اور یہ موتل اٹھا اور رامہ کو رو انہیوں (ایہ موتل ۱۳:۱۶)۔

خداوند نے چھ ماہ اڑ کے کویا اور اسے سع کیا اور اسرائیل پر باڈشاہ نہیں کیا۔ وہ

یوقوف کو ٹھنڈا اور کمزور کو طاقتور کے خلاف لڑنے کے لئے چھا ہے۔ ان لوگوں کے بارے میں سوچیں جو دنیا کی نظر میں چھوٹے تھے لیکن خدا نے انہیں بڑے بڑے عظیم کاموں کے لئے استعمال کیا۔ ایرا یا ایک چرہ والہ، ہوسی ہکلا، مریم ایک کسان کی لڑکی، آسٹر، جد عون اور دبورہ کو دنیا کو تبدیل کرنے والا بخشنے کے لئے یہ سب مانند یہ انتخاب تھے۔

اس طرح یوسع نے عام مجھیروں، محصول لینے والوں اور سیاسی طور پر بُر جوش گروہ کو لیا تا کہ وہ دنیا کو بد لئے والی تحریک کے رہنمایی میں اور وہ آپ کو بھی استعمال کرے گا۔ آپ کو صرف پورے مل کے ساتھ اس کے پیچھے چلنے کے لئے تیار ہونا ہے اور اسے اجازت دینی ہے کہ وہ جس طرح چاہے آپ کو ڈھالے اور استعمال کرے۔ آپ کا کام یوسع کے پیچھے چلتا ہے اور اس کا کام آپ کو آدم گیر بنانا ہے۔ اگر آپ اس کے ساتھ اپنے تعلقات میں فرمانبردار رہیں گے اور اپنے بارے میں اس کے کلام پر یقین رکھیں گے تو وہ کائناتی کے وقت آپ کو محل دار جگہ پرلانے کے لئے ضروری تبدیلیاں لائے گا۔

یوسع کے پیچھے چلنے کا مطلب ہے کہ خداوند کے لئے سو فصد اپنی زندگی کو پاک کرنا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کے لئے مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار ہونا۔ اس کا مطلب ہے کہ اپنی خود غرض خواہشات کا انکار کرنا اور اس کی مرضی کو اپنی زندگی میں لحیت دینا۔ یوسع نے کہا ”اگر کوئی میرے پیچھے آتا چاہے تو اپنی خود انکاری کر سا اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے“ (متی ۲۵:۶)۔ یہ دو لفگ ہیں جنہیں یوسع دنیا کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے اور جنہیں نے اپنے آپ کو

اس دے دیا ہے۔ دنیا کو گھوٹ کرنے والی کلیسیاء سے نہیں بلکہ مکمل طور خدا کی مرضی کے مطابق چلنے والی کلیسیاء سے جتنی جائے گی۔

یوسع ہمیں بلا رہا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس کے حوالہ کریں اور اس کے پیچے چلیں۔ وہ ہمیں بلا رہا ہے کہ اپنے جالوں (دنیا کی چیزوں اور خواہشات کو چھوڑیں) اس کا یہ ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انہار و بیهیہ یہ چھوڑ دیں۔ بلکہ اس کا مطلب ہے کہ خدا اور اس کی باادشاہت کو اپنی زندگی میں اہمیت دیں۔ اس کا مطلب باادشاہت کی اہمیت اور مقاصد کو لیما ہے۔ جب آپ اپنا کریں گے تو اس کا عدد ہے کہ وہ آپ کو آدم گیرنا ہے گا۔ ہمارا کام اس کے پیچے چلتا ہے۔ اس کا کام ہمیں آدم گیرنا ہے۔ ہم اپنے آپ کو نہیں بنتاتے۔ ہمارے پاس کچھ نہیں جو اس دے سکتیں۔ ”کیونکہ خدا ہی ہے جو تم میں اپنی مرضی کی بھیل کے لئے نیت اور عمل دونوں کو یہیدا کرتا ہے“ (فلپوس ۱۳:۲)۔

یہ آپ کی ذات کی بھیل پا کیزگی ہے جو یوسع کو اپنا کام کرنے دیتی ہے اس دن جب وہ بھیل کی بھیل کے پاس سے گزر رہا تھا۔ اس نے ان چھیروں کو بیلایا کہ اس کے پیچے ہوئیں۔ انہوں نے یوسع کے پیچے چلنے کے لئے اپنے جالوں کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے یوسع نام کا ایک مبلغ کی بیروی کے لئے اپنی زندگی گزارنے کا طریقہ چھوڑ دیا۔ تو راسو ہمیں کہ انہوں نے اپنے خاندانوں کا چھوڑ دیا۔ انہوں نے اپنی کمائی کے ذرائع کا ترک کر دیا۔ انہوں نے یوسع نام کا ایک مبلغ کی بیروی کے لئے اپنی زندگی گزارنے کا طریقہ چھوڑ دیا۔ یہ لازمی ایک مبلغ کی بیروی کے لئے اپنی زندگی جس نے ان لوکوں کو کھینچا۔ یہ قوت خدا کی محبت ہے۔ اگر آپ میں میں ایک ایمان دار ہیں تو یہ قوت آپ میں بھی ہیں اور آپ کے ذریعے اس کا پیار لوکوں کو یوسع کے پیچے چلنے کے

لئے سمجھنے کا۔

پیار بابا! میرا ایمان ہے کہ روحوں کو پچانے کے لئے مجھے آدم گیر بنا کر استعمال کر سکتا ہے۔ میں اپنی خود انکاری کرتا، اپنی صلیب اٹھاتا اور یسوع کی پیروی کرتا ہوں۔ خداوند مجھے آدم گیر بنا۔ میری مدد کر کہ بہت سارے لوگوں کو تیرے لئے پکڑ سکوں۔ یسوع نام میں آئیں۔

----- ♦☆0☆♦ -----

(اپنے آپ کو میرے ساتھ وابستہ رکھو)

”اور جب اس نے بحوم کو دیکھا تو اسے اُس پر ترس آیا کیونکہ وہ ان بھیزوں کی مانند جن کا چہ وابا نہ ہو۔ وہ خستہ حال اور پر اگدہ قاتل اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہیں مگر مزدور تھوڑے ہیں۔ اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کو کانٹے کے لئے مزدور بھیج دے“ (متی ۹: ۳۶-۳۸)۔

جب خدا نے بشارتی کام کے لئے مجھے تانا شروع کیا تو یہ الخاطی با ربارہ وجہ میں میرے سامنے آتے۔ ”اپنے آپ کو میرے ساتھ وابستہ رکھو“۔ جب میں دعائیں اس سے پوچھتا شروع کیا تو میں نے محسوس کیا کہ جو کچھ میرے دل میں تھا اور جو کچھ خداوند کے دل میں تھا اس کے درمیان کچھ خرابی تھی۔ میں نے کھوئے ہو ووں تک پہنچنے کے لئے اس کے جذبے کے مطابق اکابر انہیں کیا۔ میرے دل کو رویہ کی تبدیلی کی ضرورت تھی اس طرح کی تبدیلی ہر فدعائی خدا کے سامنے جھکنے سے ہی آئکی ہے۔ اگر ہم کھوئی ہوئی انسانیت تک پہنچنے میں خدا مرضی پوری کرنے جا رہے ہیں پھر ہم ایک گھری بنیادی تبدیلی کا تجربہ کرنے جا رہے ہیں۔ اگر ہم اپنی انسانی رغبت کی پیروی کرنا جاری رکھتے ہیں تو کچھ بھی نہیاں ٹھوپ رونما نہیں یہ ہو گا۔

ہم شاید اپنی کلیسا میں بشارتی پروگرام بناتے ہیں اور ان میں مدھجی کرتے ہوں لیکن ضرورت اس سے زیادہ گہری ہے۔ ہمارا دل لازماً تبدیل ہونا چاہئے تاکہ کھوئی ہوئی دنیا کے لئے خدا کے دل کی ہڑکن ہمارے سینے میں ہڑکتی رہے۔
 ہمیں اس کا مقصد اور روایا میں مافوق الفطرت یہاں اٹھ لئی ہے۔ ہمیں خدا کا دل لینے کی ضرورت ہے جو صرف دعا اور اس کے ساتھ یا گفت کے ذریعہ آتا ہے۔ ہمیں اس کے سیدہ پریس کراس ہڑکن کو سننے کی ضرورت ہے۔ یہ کھوئی ہوئی، چیختی، گریہ کرتی اور مردی انسانیت کے لئے ہڑکتا ہے اس کا دل دنیا کے لئے ہڑکتا ہے۔
 جب ہم اپنے ارادگرد مسائل کے دیکھتے ہیں۔ جہاں ہم کام کرتے ہیں، اپنی برادری میں یا حتیٰ کہ اپنے خاندان میں۔ ہمارا پہلا ر عمل یہ ہے کہ ہم دعا کریں کہ ہمارے ارادگرد لوگ تبدیل ہوں گے۔ لیکن کیا پہلے ہمیں تبدیل ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں دلوں میں خدا جیسی ہمدردی ییدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں محبت کی روح کے ساتھ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں زندگی گزارنے کے لئے ایسے طریقے وضع کرنے کی ضرورت ہے جو خداوند کے ساتھ ہجوا ہوتا کہ ہمارے ارادگرد کے لوگ یہوں کو ہم میں دیکھ سکیں۔ بہت وقت ہم نے تعلقات کی بجائے نہیں اور خدا کی حقیقت و قوت کی بجائے عام سے خدا کو لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ ہمیں دعا میں خدا کے ساتھ وقت گزارنے اور خدمت کے لئے اس کے سعی کی ضرورت ہے۔ تب ہمارے ارادگرد کے لوگ یہوں کا حقیقت ظہور دیکھیں گے اور زندہ یہوں کی حقیقت پائیں گے۔

میں کبھی نہیں بخولا کہ کیسے کینیا میں تبلیغ کے دوران دعا میرے دل میں ایک بڑی تبدیلی لائی۔ میں خادموں کے علاوہ بہت بڑے اجتماع میں خدا کا کلام سنارہا تھا۔

وہاں لوگوں میں بہت بھوک تھی لیکن ہم اپنے طریقے سے کام کر رہے تھے۔ میرا مل خوش نہ تھا۔ جس کلیسا اور میں خدمت کر رہا تھا ان کے مسائل کے بارے میں میں گوھتا تھا۔ مجھے میری بیوی کی یاد آتی تھی۔ مجھے اللہ تھا کہ میں اس قابل نہیں کہ ان کے ساتھ آگے مزید کام کر سکوں۔

ایک دوسرے میں اپنے ہوگل کے کمرے میں اکیلا تھا اور میں یہ کہتے ہوئے خداوند کے ساتھ چالا یا۔ یہ محکم خیز ہے۔ ان لوگوں کی ضروریات بہت زیادہ ہیں اور میں ان کے درمیان میں منادی کر رہا ہوں۔ میں نے ذعای کی ”خداوند مجھے ان لوگوں کے لئے اپنا دل دے۔“ کینا کی پیاری علاقے کے اس ہوگل کے کمرے میں ایک تبدیلی رو رہا ہوئی۔ میں نے اس مسئلے پر ایمان میں خدا کے ساتھ رابطہ بنایا۔ اسی الحس سے سارا کچھ تبدیل ہو گیا۔ جو رابطہ میں نے خدا کے ساتھ بنایا تھا وہ لوگوں کے ساتھ رابطہ میں بدل گیا اور وہاں ہماری مزدوری سے بہت سا چل ییدا ہوا۔ ان عباقوں میں بہت سارے لوگ خدا کے پاس آئے اور مختلف فرقوں کے خادمین کی حوصلہ فرزائی ہوئی۔ حتیٰ کہ ہم نے سنا کہ ایک شخص جو اجتماع میں موجود بھی نہیں تھا، صرف ہماری آواز کر اس نے یسوع کو قبول کیا۔

جیسے ہی یسوع نے منادی کرنا شروع کی۔ اس نے بہت بڑی ضروریات دیکھیں۔ وہ بنا چکا۔ اس کے بھیڑوں کی طرح تکھرے ہوئے تھے۔ ۲۰۰۰ سالوں میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ آج بھی یہ جو مکھرے ہوئے ہیں وہ دنیادی حکمت کے باعث تکھرے ہوئے ہیں۔ وہ شیطان سے متاثر ہوندے ہیں کے باعث تکھرے ہوئے ہیں۔ وہ نفسانی خواہشات اور لالج کے باعث تکھرے ہوئے ہیں۔ وہ نفسانی خواہشات اور لالج

کے باعث تکھرے ہوئے ہیں۔ بہت سارے اپنی ضروریات اور مسائل جیسا کہ غربت، یماری اور جذباتی دیوالیہ پن کے باعث تکھرے ہوئے ہیں۔

جب یوس نے اپنے اردوگرد بہت بڑے روزانی قحط کو دیکھا تو اس نے محض
لیکا کہ وہ اکیلا تمام لوگوں تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس کے لئے ضروری مدد کی ضرورت تھی۔
بادشاہت کا پیغام لوگوں تک لے جانے اور انہیں شفاعة دینے کے لئے مزدوری اور خوشخبری
کے لئے کام کرنے والوں کی ضرورت تھی۔ اس نے اپنے شاگردوں کو اس بارے میں دعا
کرنے کے لئے کہا۔ «فضل کے ماں کی منت کرو کہ وہ اپنی فضل کائیتے کے لئے مزدور
بھیج دے۔» میں نے اس کا ثابت پایا۔ یوس دنیا تک پہنچنے کے اپنے طریقہ کار کا
اکشاف کر رہا ہے۔ خدا کا ہر مخصوص بدعا سے شروع ہوتا ہے۔ صحقوں میں بہت ساری اچھی
دعا نہیں ہیں جو کوہم پڑھ کتے ہیں۔ لیکن جب یوس نے سکتی، بر رہی اور پیشی ہوئی انا
نیت کو دیکھا تو اس نے ایک دعا کرنے کے لئے کہا۔ اس نے کہا کہ ”مزدوروں کے لئے
دعا کرو۔“

اس نے انہیں یہ نہیں کہا کہ نفیات دانوں کے لئے دعا کرو۔ اس نے سماجی
انصاف کے لئے دعا کرنے کو نہیں کہا۔ اس نے سیاسی نظام، معاشیات یا صحت کے شعبہ
کے لئے دعا کرنے کے لئے نہیں کہا۔ حتیٰ کہ اس نے شیطان اور روزانی طاقتون کے
خلاف دعا کرنے کے لئے بھی نہیں کہا۔ جب اس نے تکھری ہوئی بھیزوں کو دیکھا اس
نے کسی ایسے شخص کے لئے دعا کرنے کو کہا جو کام کرنے کے لئے راضی ہو۔ ایسا شخص جو
خوشخبری پھیلا سکے اس کے لئے دعا کرو جو پوری دنیا تک خوشخبری لے جاسکے۔
یہ بہت بڑی ضرورت تھی۔ مزدور! مزدور! مزدور جو جانے کے لئے

تیار ہوں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی ۱۳۰.۲ فیصد آبادی نے کبھی انجل کا پیغام
ٹھیک نہیں سن۔ مزدوروں کی ضرورت ہے۔ ۵۰ کی دہائی میں ٹلی ویژن پر Dobie
Gillis Show کے نام سے ایک پروگرام چلتا تھا۔ ڈوبی کا ایک دوست تھا جس کا
نام بینارڈ تھا۔ بینارڈ ایک آزاد منش انسان تھا جو کہ پیوس کی قتل کرتا تھا۔ بینارڈ کی ایک
خاصیت تھی کہ جب بھی کوئی لفظ ”کام“ بولتا۔ وہ خوف سے کانپتے ہوئے چھٹا شروع رہتا۔
میرے خیال میں بعض اوقات ہم بھی کلیسیاء میں ایسے ہی ہوتے ہیں۔ ہم کام سے گھبرا
تے ہیں۔ شاید ہم کلیسیاء میں بیسہ دینے یا اپنے مستقبل سوارنے کے لئے کام کرنے کے
لئے تیار ہوں لیکن جب خداوند کے لئے کام کرنے کی بات ہوتی ہے۔ لوگ اس کلیسیائی
خدمت کے لئے مخصوص کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ سچائی یہ ہے کہ ہمیں اپنے دل کی گہری
تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس نے دعا کرنے کے لئے کہا کہ فصل کا مالک مزدور بھیجے۔
آپ نے دیکھا کہ خدا لازماً آپ سے بات کرنا ہے اور لازمی ہے کہ آپ اس کی شیش اور
جواب دیں۔ جب اس طرح ہو گاؤ آپ بدل جائیں گے۔

وہ آپ کو تحرک کرے گا اور قوت دے گا۔ بہت ساری زندگیاں اور قومیں تبدیل ہوں
گی۔ جب آپ خدا کی آواز نہیں گے اور اس کی فرمائی داری کریں گے تو مجرا نہیں تائیج
ظاہر ہوں گے۔

خدا کا ہمیشہ سچی طریقہ کا رہا ہے کہ وہ کسی ایک کو اپنا کام کرنے کے لئے بھیجا
ہے۔ جب خدا نے موئی کو بھیجا کہ لوگوں تک اس کا پیغام پہنچائے تو اس کا کام ایک جلتی
تجھازی سے شروع ہوا۔ معیاہ نے خداوند کو بلند فراز دیکھا۔ اس نے اس کی آوازی جو
کہہ رہی تھی ”میں کس کو صحیحوں اور ہمارے لئے کون جائے گا؟ تو میں نے کہا میں حاضر

ہوں مجھے بیچج،” (بیعتاہ ۶:۸)۔

یوسع تج نے پوس کو غیر قوموں میں ”ان کی آنکھیں کھولنے اور انہیں سے روشنی میں لانے کے لئے“ بیچجا (اعمال ۱۲:۱۸)۔

فضل کے مالک سے دعا کرو۔ کسی ایسے شخص کے لئے دعا کرو جو اس کی آواز سنے اور جائے۔ خدا کا منصوبہ بھی ہے کہ وہ کسی مرد یا عورت کو اپنے مقصد کی سمجھیل کے لئے استعمال کرے۔ وہ لوگوں تک پہنچنے کے لئے لوگوں کو استعمال کرتا ہے۔ یہ کسی ایک شخص کے بارے میں ہے جو جانتا ہے کہ خدا کسی اور کو اس کے میں تارہا ہے۔ تم نے مفت پایا، مفت دینا۔

یوسع نے اپنے شاگردوں سے کہا ”فضل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فضل کا منے کے لئے مزدور بیچج،“ اس سے پہلے کہ دعا و مرسوں کو تبدیل کرے، دعا ہمیں تبدیل کرتی ہے۔ یوسع اپنے پہنچے آنے والوں کے دل کی تبدیلی ڈھونڈ رہا تھا، اس لئے اس نے انہیں دعا کرنے کے لئے کہا۔ اس نے جان لیا تھا کہ وہ ابھی تک کھوئی ہوئی انسانیت کے لئے اس جیسی ہمدردی نہیں رکھتے۔ وہ لوگوں کی زندگیوں میں اچھے چڑوا ہے کی ضرورت کو محسوں نہیں کرتے۔ صرف ان کے دل کی تبدیلی کے بعد ہی انہیں فضل کا منے کے لئے بھیجا جا سکتا ہے۔ فضل خدا کا کاروبار ہے۔ وہ کھیت کا مالک ہے۔ یہ اس کامل ہے، اس کا جذبہ ہے۔ ہمیں آگے بڑھنے کے لئے اس سے حکم لہما اور جانا ہے۔ ہمیں باپ کی آواز کو مننا ہے۔ جب وہ ہمیں کہتا ہے ”جاڑ“ پھر ہم بسیار کی طرح کہ سکتے ہیں ”میں حاضر ہوں مجھے بیچج“ (بیعتاہ ۶:۸)۔ وہ فضل اور کھیت کا مالک ہے۔ ہم صرف مزدور ہیں۔

”فضل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فضل کا منے کے لئے مزدور بیچج۔“

(تمام لوگوں کے دعا کرنے)

پس میں سب سے پہلے یہ التہاس کرتا ہوں کہ منا جاتیں اور دعا کئیں اور شفاقتیں اور شکرگز ایریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ بادشاہوں اور قنام اعلیٰ رتبہ والوں کے لئے تاکہ ہم کمال دیداری اور پاکیزگی سے چین اور آرام سے زندگی پر بر کریں۔ کیونکہ ہمارے نجات دینے والے خداوند کے نزدیک سبھی خوب اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پیچان تک پہنچیں کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور آدمیوں کے مابین درمیانی بھی ایک ہے یعنی مسیح یوسع انسان، جس نے اپنے آپ کو سب کے فردیتی میں دیا تاکہ کوئی مقررہ وقت میں بھی دی جائے۔

۱۔ یقین ۲۔ ۱۱۲

میں نے یہ جانا ہے کہ باطل میں لکھی ہوئی دعا کئی پڑھنے سے آپ کے دل تبدیل ہوں گے۔ میں نے یقین ۲۔ ۱۱۲ کا سچھے کوئی بار پڑھا ہے۔ سب سے پہلے وہ کہتا ہے کہ دعا کیں صرف خاندان، دوستوں یا ٹکلیبیاء کے لئے نہیں بلکہ تمام آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ دعا کیں ہماری ترجیح میں، میرا، مجھے یا ہمارا نہیں ہونا چاہئے۔ ہمیں کروارش کے کھونے ہوئے اور نکھرے ہوئے شہریوں کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ ہمیں کیا دعا کرنی چاہئے؟ ہمیں خدا کی مرضی کے لئے دعا کرنی ہے۔ اور اس کی مرضی کیا ہے؟ کہ ہر کوئی سچائی کے کلام میں آئے اور نجات پائے۔

صرف ایک خدا ہے۔ وہ ابراہام، اخیحاق اور یعقوب کا خدا اور ہمارے خداوند یوسع مسیح کا باپ ہے۔ خدا انکے جانے کا صرف ایک راستہ ہے۔ ہمارے اور خدا کے مابین صرف ایک درمیانی ہے اور وہی خدا کو جانتے کا ذریعہ ہے۔ اس کا نام یوسع ہے۔

کوئی اس کے بغیر آسمان پر نہیں جا سکتا۔ اس نے تمام دنیا کے لئے اپنے آپ کو فدیہ میں دے دیا۔ وہ ان سب کے لئے فر بان ہوا۔ ہمیں انہیں عطا ہے کہ یہ یوں نے ان کیلئے کیا کیا ہے۔ ابھی آپ اور میرے لئے ایک موقع ہے کہ ہم دنیا تک اس پیغام کو لے کر جائیں۔ جیسے ہی ہم دعا کریں گے ہمارے دل بر گشت اور مردی دنیا کی طرف بدل جائیں گے۔ دنیا کو یوں کے پاس آتا دیکھنے کے لئے ہمارا ذر، خوف اور جھجکڑ و حادثی جذبہ میں بدل جائیں گی۔

جب ہم اپنی دعاؤں کو کھوئے ہوؤں کی ضرورتوں پر مرکوز کریں گے تو یہ صرف ہم بلکہ دنیا تبدیل ہوگی۔ یہ نجات کے اس کام کو جاری رکھے گا جس کا منصوبہ خدا نے دنیا کی پیدائش کے وقت بنایا تھا اور کلوری کی صلیب پر اُسے پورا کیا اور اب جسے پوری دنیا میں یاد کیا جاتا ہے۔ یہ ہماری پہلی ترجیح ہوئی چاہئے۔ دعا ہماری زندگی اور خدا کے کام میں انقلاب لائے گی۔

﴿کوہ نجات پائیں﴾

”اے بھائیو! میرے دل کی خواہیں اور خدا سے میری دعا ان کی باہت یہ ہے کہ وہ نجات پائیں“ (رومیوں ۱:۱۰)۔ ہم پولس کے ساتھ یہ روحانی ترتیب اور بوجھ کو محسوس کرتے ہیں کہ وہ نجات پائیں۔ اس نے اپنے ملک کے لوگوں کے لئے دعا کی کہ وہ نجات پائیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے ان کی خوشحالی، دشمنوں سے سلامتی یا کسی اور مقدار کے لئے دعا کی ہو لیکن ان کے لئے اس کی دل کی گمراہیوں سے بھی پاکارتی کہ وہ نجات پائیں۔ پولس فرماتے ہے تھے کہ اسرا ملک کو یوں سچ کے دلیلہ گناہ کی غلائی اور قوت سے رہائی کی ضرورت ہے۔ وہ مذہبی ضرور تھے لیکن انہوں نے نجات دیندہ کو رد کر دیا۔ اس

کیلئے انہیں نجات کی ضرورت تھی۔

خدا کے خام کے طور پر کام کرتے ہوئے کلیسیاء میں شفاقتی عبادت کے دوران ہم اپنی قوم اور پوری دنیا کے لئے دعا کر رہے تھے اور یہ فقر و مجھے زوح میں سنائی دے دیا تھا۔
کہ ”وہ نجات پائیں“

جب ہم نے میڈیا کے لوگوں کے لئے دعا کی۔ میں نے دعا کی کہ ”وہ نجات پائیں“۔
جب ہم نے حکومتی عہدے والوں کے لئے دعا کی۔ میں نے دعا کی کہ ”وہ نجات پائیں“۔

جب ہم نے کلیسیاء کے ان لوگوں کے لئے دعا کی جن کا خدا سے تعلق نہیں تھا۔ میں نے دعا کی کہ ”وہ نجات پائیں“۔

جب ہم نے غیر اقوام میں رہنے والے لوگوں کے لئے دعا کی۔ میں نے دعا کی کہ ”وہ نجات پائیں“۔

جب ہم نے دُکھا خانے والوں کے لئے دعا کی۔ میں نے دعا کی کہ ”وہ نجات پائیں“ سیے خدا کامل ہے کہ وہ نجات پائیں۔ جب ہم اپنے آپ کو دعا کے لئے پیش کریں گے تو وہ دل ہم میں بیدا ہوا اور تبدیلی آئے گی۔ اس دنیا میں رہنے والے ہر شخص کو نجات کی ضرورت ہے اور یہیں اس ضرورت کو جانتا ہوگا۔ مر گشتہ لوگوں کے لئے خدا کی خواہیں ہے کہ وہ بھی نجات پائیں اور نیچ جائیں اور وہ چاہتا ہے کہ یہ ہمارے دلیلم ہماری دعاؤں، زندگی اگزارنے کے طریقے اور کوایہ میں ظاہر ہوں۔

جب ہم اپنا مل خدا کی طرف موزتے ہیں تو اپنے اروگر دکھنے ہوئے اور ہم ایڈ لوگوں کے مد محسوسی کرتے ہیں۔ کو کہ مسکھی ہوتے ہوئے ہم شادمانی کے لوگ

ہیں۔ ہم اپنے اور گروہوں کے لئے ادائی محسوس کریں گے
﴿کھوئے ہوؤں کیلئے رونا﴾

”اگر چودہ بیج ہونے کے لئے بیج آخھا، روئے جاتے ہیں لیکن دوپٹے لے آخھا کر،
گیت گا کروئے ہیں“ (زبور ۲: ۱۲۶)۔

اپنے اور گروہ جسمانی اور زر و حاملی ضروریات کے لئے روا ایک مناسب اکبہ
رہے۔ میں یقین نہیں رکھتا کہ ہمیں دُنیا کے ذکھوں کو حادی ہونے کی اجازت نہیں دینی چا
ہے۔ لیکن ایک زر و حاملی ذکہ ہے جو ایک ایماندار کے لئے جو برگزشت اور مردی دُنیا کی
ضروریات کا شعور رکھتا ہے ایک عام سی بات ہے۔

جب ماضی میں کسان کھیتوں میں جاتے ہوں گے۔ وہ اپنے ساتھ قبیق بیج
ساتھ لے کر جاتے ہوں گے۔ جو بیج وہ لوٹے تھے ان کے خاندان کے کھانے کے لئے
بھی مناسب تھا۔ سخت محنت کے بعد وہ یہ دیکھ کر روتے ہوں گے کہ ہمیں کی محنت کے بعد
انہیں تو قع کے مطابق پھل نہیں ملا۔

جب ہم زردوں کے لئے روتے ہیں تو یہ ایک جذباتی اخراجات ہیں۔ ایک
طل کا دمردوں کی ضروریات کے لئے غم زدہ ہونا اس طرح دُنیا میں خوشخبری کا بیج ہونا شخصی
قریانی مانگتا ہے۔ سیر قربانی کی دوسرے ملک میں منادی کرنے کے لئے جانے کے بعد
سکون کا کھونا، چیزیں مہیا کرنا اور ایڈ ارسانی کے خطرہ کی ٹھل میں ہو سکتی ہے۔ لیکن جیسے
ہی ایک کسان کی طرح ہم وہ بیج دلوں میں بوتے ہیں تو ہم اپنے پٹوں لے آخھا کر گیت گا تے
ہوئے لوئیں گے۔

شفاقتی دعا ایک مشکل کام ہو سکتا ہے لیکن یہ بہت سا چیل ییدا کر سکتا ہے۔ میرا
 ایک کسان دوست ایک دن گاؤں سے شہر کی طرف آ رہا تھا جب خداوند نے اسے کہا کہ وہ
 اپنے ایک پڑوی کے گھر جائے۔ تابع داری کرتے ہوئے اس نے اپنائزک موڑا اور اس
 شخص کے گھر کے سامنے جا کرہا کیا۔ اس آدمی کے میٹھے نے خود کشی کر لی تھی اور ہپتال
 میں تھا۔ جیسے ہی میرے دوست نے اپنے پڑوی کے میٹھے کے لئے دعا کیا کہ اس کا شروع کی تو
 روح القدس اس پر اتر آیا۔ اس نے اپنے آپ کو مجده میں گرا دیا اور ولی دردا اور جانشناہی
 کے ساتھ دعا کی۔ اب میں یقین سے آپ سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک کسان کے لئے
 عام بات نہیں تھی۔ اس نے مجھے تایا کہ اس نے اس طرح کا تجربہ پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔
 لیکن کچھ ہی ٹوں میں خود کشی کرنے والے نوجوان میں بھی تبدیلیاں آنا شروع ہو گئیں۔
 اس نے اپنی زندگی یسوع کو دی اور یسوع مسیح کا سچا پیر و کاربخی کی خواہش کے ساتھ کلام
 مقدس کا بھوکا ہن گیا۔

جب خدا کھوئے ہو تو وہ کے لئے آپ کے دل کو کچھ نہ ہے تو آپ میں اور
 آپ کے ارد گرد کی دنیا میں تبدیلی آتی ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر ہم کھوئی ہوئی اور
 مردی دنیا کے دعا کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں تو ہم خدا کی طاقت کا زور
 دیکھیں گے۔ آپ دعا کے دل میں دنیا کا کچھ نہیں ہے!

باپ میرے ارد گرد کھوئی ہوئی روزیں ہیں۔ وہ چوہا ہے کہ بغیر بھیڑوں کی طرح بکھرے
 ہوئے ہیں۔ خداوند انہیں تیری ضرورت ہے۔ تو چاہتا ہے کہ ہر کوئی سچائی کا کچھ پہنچا دوئی
 جائے۔ تجھے تک پہنچنے کا ایک سی راستہ ہے۔ صرف ایک سی درمیانی ہے تیرا بھائی یسوع مسیح۔
 اے باپ اپنی فضل کا منے کے لئے مزدور بھیج۔ اپنے ارد گرد کے لوگوں میں یسوع کا پیار

بانچے کے لئے ہر مرد دعوت اور نوجوان لڑکے اور لڑکوں سے بات کرنا کہ لوگ تمہارے
پاس واپس آئیں۔ یہ نوع کنام میں میں دعا کرتا ہوں۔ آئین

----- ♦☆0☆♦ -----

﴿اپنی آنکھیں انعام پر رکھو﴾

”امتنے میں اس کے شاگردوں نے اس سے درخواست کر کے کہا کہ ربی کچھ کھالے لیکن اس نے ان سے کہا۔ میرے پاس کھانے کے لئے ایسی خواک ہے جسے تم نہیں جانتے۔ اس لئے شاگرد آپس میں کہنے لگے کہ کیا کوئی اس کے لئے کھانا لا لایا ہے؟ میوں نے ان سے کہا کہ میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھینے والے کی مرضی بجالاؤں اور اس کا کام پورا کروں۔ کیا تم نہیں کہتے کہ چار منیتے کے بعد فصل ہو گئی؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اٹھاؤ اور رکھتوں کو دیکھو کوہ دکائے کے لئے پک چکے ہیں۔“ (یوحنا: ۲۱: ۳۵-۳۶)۔

جنوبی منیونا میں ہمارے گھر کے اردو گردبکھی اور سویا میں کے کھیت پھیلے ہوئے تھے۔ کثائی کے وقت فصل کو جمع کرنے کے لئے سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ ان کی تمام توجہ فصل پر ہوتی تھی۔ جب میرا پڑاوی رکھتوں میں کثائی کرتا تو وہ اپنی مدد کے لئے چھوٹی سی فوج لے آتا۔ وہ اپنے کام کا آغاز کھیت کے ایک کونے سے کرتے۔ ٹرک، ٹریکٹر اور بڑے بڑے ڈبے لائے جائے اور عموماً دمیانے سائز کے ٹرک لائے جاتے جن میں فصل کو اکھا کیا جاتا۔

سب کی توجہ اسی طرف ہوتی کہ فصل اکٹھی کرنی ہے۔ ان کے پاس میں الاقوای مقابلے دیکھنے والے سال کے لئے فصل کو بہتر بنانے کے منصوبے کے لئے وقت نہیں ہوتا تھا۔ وہ اپنے گھروں، بالکوئی یا کوداہوں کی تغیر نہیں کر رہے ہیں۔ سچی کثافی کا وقت ہے اور ہر ایک کا مقصد سمجھی ہے کہا سے اکھا کیا جائے۔

کثافی سے پہلے توجہ کام مرکز اور حیزیں ہیں۔ زمین کی تیاری، چیزوں کا حادڑا اتنا اور گھاس پھوس نکالنا سب کثافی کے لئے ہیں اور آخر کار جب فصل تیار ہوتی ہے تو اس کی حفاظت کی گئی ہے اور یہ سب محفوظ ہے۔ اوزار تیار کئے جاتے ہیں، منصوبے بنائے جاتے ہیں۔ آخر کار کھیتی باڑی کا کیا فائدہ اگر فصل ہی حاصل نہ ہو۔

میرا ایک پڑوی اور اس کے ساتھی ہائی وے کے پار کھیتوں میں تمام رات کام کرتے رہے۔ ان کی توجہ کوئی نہیں ہتا سکتا تھا۔ فصل پک پچھی تھی اور موسم تبدیل ہونے کے قریب تھا۔ برف باری کی ہنگومی کی جا پچھی تھی۔ یہ فصل کو کو دام تک لانے کا وقت تھا۔ ہر ایک نے اپنی سلی پر ضروری کام سرانجام دیئے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر ایک نے کثافی میں حصہ ڈالا۔

میرے پڑوی کی طرح یوسع کی توجہ پکی ہوئے فصل کو اکھا کر رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی کی فصل اکٹھی کرنے کے عظیم مقصد میں نہیں اور آپ اس کے ساتھ مل کر کام کریں۔ فصل لوگ ہیں۔ وہ لوگ جنہیں خداوند کی ضرورت ہے۔ وہ لوگ جن کے لئے آپ دعا کرتے ہیں۔ آپ کے پڑوی، بوزھا آدمی جس کی آپ دیکھ بھال کرتے ہیں۔ آپ کا گاہک، کینیا کا کول روکنے والا، نیوار ک شہر کا فکار، امڑیا کا مزدور، مشرقی یورپ کا دوکاندار، کاروباری شخص اور ہوائی سفر میں آپ کی خدمت کرنے والا،

پوری دنیا میں لوگوں کو خداوند کی ضرورت ہے۔ یوسع اپنے باپ کی مرضی اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ یہ نہ ہو کہ چاہا مدتک انظار کرتے رہیں۔ دیر، دیر، دیر و کمکھیت تیار ہو چکے ہیں۔ اگر تم نے فصل نہیں کائی تو تم ہمیشہ کے لئے کھودو گے اس کا کام اسے واضح تھا۔ اس کا مقصد تبدیل نہیں ہوا۔ اب وہ آپ کے اور میرے ذریعے کام کر رہا ہے۔ دوسری باتوں کے علاوہ آپ نے کتنی دفعہ فصل کی کتابی پر آنکھیں مرکوز کی ہیں؟ لکھنی دفعہ آپ نے دنیاوی اور مذہبی چیزوں میں سکون تلاش کیا ہے اور یہ بھول گئے کہ باپ کے لئے لازمی کیا ہے؟ یوسع کا دنیا میں آنے کا مقصد ہمیشہ اس کے سامنے تھا۔ وہ اپنے حقیقی مقصد سے کبھی مخترف نہیں ہوا۔ اس نے کہا کہ این انسان کھونے ہوؤں کو ذہن نے اور بچانے آیا ہے۔ اس طرح ہم جو اس کی کلیبیاء ہیں ہمیں بھی سمجھی کام دیا گیا ہے۔ ہمیں باپ کے بچوں کے گھر لانا ہے۔ جیسا کہ جان دیلے نے اپنے ماتحت منادی کرنے والوں سے کہا ”آپ کا دنیا میں ایک سی کام ہے، زدوں کا بچلا۔“

ہمیں ہمیشہ کہا جاتا ہے کہ اپنی آنکھیں سڑک پر رکھو کر تکہ اگر ہم نے کھائی میں دیکھا تو ہمارا خاتمہ ہو جائے گا۔ یوسع اپنے شاگردوں کو پُر اڑ منادی کے راز دے رہا تھا۔ کھیتوں کو دیکھو کہ وہ کائنے کے لئے پک چکے ہیں۔ اس نے یہ نہیں کہا کہ اگر معاشیات اور اپنے اردو گرد کے حالات کو دیکھو۔ نہیں یہ دی چیز ہیں جو ہمیں مقصد سے دور لے جاتی ہیں۔ وہ راستہ کی رکاوٹیں ہیں۔ اس نے کہا کہ اپنی آنکھیں پکے ہوئے کھیتوں پر رکھو۔

جس چیز پر آپ اپنی آنکھیں مرکوز کرتے ہیں بھی وہ سمت ہے جس طرف آپ جا رہے ہیں۔ یہ آپ کا مقصد ہے جسے آپ نے پو رکنا ہے۔ کیا تم نہیں کہتے کہ چار مینے کے بعد

فصل ہوگی؟۔ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی آنکھیں اٹھاؤ اور رکھتوں کو دیکھو کر وہ کامنے کے لئے پک چکے ہیں (یوحنا: ۲۵: ۳۵)۔

ہمارے سارے دُر و رُوحانی طور پر مغلس لوگ ہیں۔ وہ لوگ جنہیں ان کی زندگیوں میں یوں کی ضرورت ہے ابھی ہم مشکل سے اس طرف توجہ دیتے ہیں کیوں؟ کیونکہ ہماری آنکھیں دوسرا چیزوں پر لگی ہیں۔ ہم پینک میں رکھے اپنے چیزے، اپنے مستقبل، اپنے کاروبار اور اپنی ذاتی ضروریات کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ ہماری آنکھیں دنیا کے سائل، سیاہی تازعات اور ادنیٰ چیزوں پر لگی ہوئی ہیں۔ لیکن یوں نے کہا ”اپنی آنکھیں رکھتوں پر لگاؤ“ کیوں؟ کیونکہ وہ تیار ہیں اور وہ پک چکے ہیں۔

نجات کے لئے امیدواروں کی کمی نہ یوں کو قبول کرنے کے لئے تیار لوگوں کی کمی ہے۔ صرف اس دنیا کے کمیت میں کثافی کے لئے مزدوروں کی کمی ہے۔

مزدود تجوڑے ہیں کیونکہ ان کی توجہ کسی اور طرف ہے۔ ہماری توجہ اور روایا سب کچھ ہے۔ ہمیں لازماً ضروریات کو دیکھنا اور مواقیوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔ ہمیں روحانی روایا رکھنی ہے جو ہمیں باپ کی مرضی سے ملاتی ہے اپنی آنکھیں انعام پر رکھو۔

جب ہم اپنے دل باپ کے دل کے ساتھ جوڑتے ہیں اور اس کی مرضی بجا لاتے ہیں تو ہمیں مسیحی زندگی کی حقیقی خوشی ملتی ہے۔ جب ہم اپنے آپ اور مسیحی شخصیات، فرقوں اور تحریکوں کی طرف اپنی آنکھیں سوڑتے اور پکی ہوئی فصل کی طرف دیکھنا شروع کرتے ہیں تو ہمیں زندگی کا مقصد اور مطلب سمجھ آتا اور وہ قوت ملتی ہے جو زندگی کے سفر میں مسلم رکھتی ہے۔ جب ہم کھوئے ہوئے، ضرورت مندا اور مسیحی لوگوں کی مدد کرتے ہیں تو ہمیں مسیحی زندگی کی حقیقی خوشی ملتی ہے کیونکہ حقیقی خوشی صرف یوں کو پانے

عی سے نہیں بلکہ اس کو دینے سے حاصل ہوتی ہے۔

آج کلیسیاء کے بہت سارے لوگ مسکن زندگی سے غیر مطمئن ہیں اور جر ان ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟ تمام جدید مسکنی، اٹی شرٹ اور سطحی کلیسیائی خدمات انہیں مطمئن نہیں کرتیں اور وہ کچھ اور کی تلاش میں ہیں۔ اس لئے وہ نئی تعلیمات اور خدا کے کلام کو سمجھنے کی تلاش جاری رکھتے ہیں جو انہیں پُر جوش بناتی اور ان کے ایمان کو ترغیب دیتی ہے۔ تجھے ہوئے اور قوتی دباو کا شکار کلیسیائی رہنمائی خیالات اور طریقوں کی تلاش میں ہیں جو ان کی کلیسیاء کو پُر جوش بنا سکیں۔ لیکن لوگوں کی کیا ضرورت ہے جو انہیں عملی کام کے لئے تحرک کر سا اور یقیناً ان کے دل کی گہری ضرورت کو پورا کرے۔

جب یوسع نے اپنے شاگردوں سے کہا ”میرے پاس کھانے کے لئے الیک خوارک ہے جسے تم نہیں جانتے“۔ تو وہ نہیں تارہا تھا کہ اس کے پاس ایسا کچھ ہے جو اسے دنیا کے متعلق تین ہوٹلوں کے کھانے سے بھی نیادہ مطمئن کرتا ہے۔ وہ کہہ رہا تھا ”میرا کھانا، میرا مقصد اور وہ چیز جو مجھے آگے بڑھاتی ہے پہنچی ہے کہ اپنے باپ کی مریضی بجا لاؤں اور اس کا کام پورا کروں“۔ یوسع نے پُر مقصد زندگی گزاری۔ باپ کی مریضی اسے حوصلہ تھی اور اس نے اپنے کاموں سے اس کا انکھار بھی کیا۔

آج ہمارے پاس بہت ایسے کام، تعلیمات، تحریک اور غیر ضروری خیالات ہیں جو نہیں دنیا اسکے پہنچنے کے حقیقی مقصد سے دور لے جاتے ہیں۔ یہ ساری چیزوں پُر ہیں ہیں لیکن بعض اوقات اچھی چیزوں خدا کی چیزوں کی دشمن ہو سکتی ہیں۔ کہیں ادا کا ایک عظیم خادم سمجھ کرتا ہے ”اے میرے دوستو! ہم بہت سارے کلیسیائی کاموں کے بوجھ تک دب رہے ہیں جب کلیسیاء کا حقیقی کام خوبتری پھیلانا اور کوئے ہو وہوں کو

وَصَوْدَقَةٌ لِأَبْشِرُ شَفَتَهُ ذَالِ دِيَارِكَيَا هُبَّيْهُ -

ہمارا پیغام : ”یسوع مسیح اور اسے صلیب دیا جاتا ہے“۔ یسوع اس لئے آیا اور اس کی کلیسا یا عقائد ہے کہ آپ اور ہرے جیسے گناہگاروں کو بچائے۔ جس طرح پوس رسول کہتا ہے ”یہ باب مسیح اور کمال قولیت کے لائق ہے“ کہ مسیح یسوع گناہگاروں کو بچانے کے لئے دنیا میں آیا۔ جن میں اول میں ہوں (۱۷ یعنی یوحنا ۲:۵)۔ خدا کے کلام کی تعلیمات واضح ہیں کہ یسوع مسیح کے بغیر ہم سب نامید اور خدا کے بغیر ہیں اور جہنم کی آگ میں بیٹھے کے عذاب میں ڈالے جائیں گے۔ عدالت ہم سب کے لئے لازمی ہے کہ ہم پر کوئی بھکری کے گناہ کے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں (رویوں ۲۳:۲)۔

﴿ہم بچانے کی ہم پر ہیں﴾

”وَإِنِّي أَهْوَ إِلَيْكُمْ وَدِيَنْجَارِي مِرْگِيَا اُوْفِرْشَتوُونَ نَفَرَنَ اَسَلَ لِجَارِهِ إِلَاهَمَ کِی گو
میں پنچا دیا اور وہ دلخند بھی مر اور فنا یا گیا اور جب اس نے عالمِ افضل میں پھلا ہو کر اپنی آنکھیں اٹھائیں تو دوسرے اہلِ اہم کو دیکھا اور لہزر کو اس کی گود میں اور اس نے پکار کر کہا کہ اے باب اہلِ اہم مجھ پر حرم کرا اور لہزر کو بیچ تا کہ دو اپنی انگلی کا سرا بھگو کر میری زبان خنثی کرے کیونکہ میں اس آگ میں ترپا ہوں“ (وقایہ ۱۶:۲۲-۲۳)۔

یسوع نے امیر آدمی کی کہانی سنائی۔ امیر آدمی جہنم کی آگ کے عذاب میں چلا یا۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ امید اور خدا کے بغیر عدالت کا سامنا کرنا اور جہنم کی آگ میں جانا کیسا ہوگا؟ کیا آپ اس طرح کا مستقبل کسی کے لئے بھی چاہیں گے۔ امیر آدمی اس لئے جہنم میں نہیں گیا کہ وہ امیر تھا بلکہ اس کی ترجیحات غلط تھیں۔ وہ خدا کی نظر میں امیر نہیں تھا۔ وہ رسول کا خیال نہ رکھنا اور مطلب پرستی اسے بھیگی پڑی۔

آج بہت سارے لوگ اسی صورتِ حال میں ہیں۔ اس دنیا میں جب کوئی جلتی ہو عمارت میں پھنس جاتا ہے تو ہم اسے شطشوں میں مرنے کے لئے نہیں چھوڑ دیتے۔ ہم اسے پچانے کے لئے وہ سب کچھ کرتے ہیں جو کر سکتے ہیں۔ تجراں کے حادثے میں نسخاً یارک شہر میں جلتے ہوئے ٹوٹنے والے دن سے لوگوں کو پچانے کی کوشش کرتے ہوئے ۲۶۳ آگ بچانے والے بھی امداد دینے والے اور پولیس کے آفیسر مر گئے۔ دوسرے الفاظ میں انہوں نے جہنم سے دوسروں کو پچانتے ہوئے اپنی زندگیاں قربان کیں۔ یہ یوں جہنم کی آگ کے دہانے پر کھڑے ہو دوں کو پچانے آیا اور وہ تمیں بلاتا ہے کہ اس جہنم میں اس کے ساتھ شامل ہوں۔

آج کل جہنم کے بارے میں لوگوں کو تعلیمات دینا اپنے دیدہ ہو چکا ہے لیکن انسانوں کی رائے کے مقابلہ میں خدا کے الفاظ کبھی نہیں بدلتے۔ باائل مقدس میں کسی بھی دوسرے نبی کے مقابلہ میں یہ یوں نے جہنم کے بارے میں زیادہ بات کی خدا کے بغیر آئے والی زندگی کی دوست اس کے لئے حقیقی تھی۔ ایک جہنم ہے اور کوئی بھی وہاں جانا نہیں چاہتا۔ لیکن خدا نے اپنے پیارا درجم میں ہمارے لئے ایک راستہ بنایا ہے جس میں ہمیشہ اور معافی اور میشہ کی زندگی کا تجذبہ ملتا ہے۔ خدا نہیں چاہتا کہ کوئی بھی جہنم میں جائے۔ جہنم شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر کوئی جہنم کی تکلیف وہ عدالت سے نجات پائے۔ ”خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرنا جیسی در بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے لئے وہ بہر کرتا ہے اس لئے کہ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی بلاک ہو مگر یہ کہ سب تو بے کریں۔ (اپٹرس ۹:۲)۔

باائل مقدس فرماتا ہے ”اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بارہ ما مقرر ہے اور اس

کر لے دعاالت کا ہوئا،” (عبرانیوں ۲۷:۹)۔

کوئی دوسرا جہنم یا معافی کی جگہ نہیں، کوئی دوسرا موقع نہیں۔ ابھی بھی دنیا کی آبادی کے ۸۰ فیصد لوگوں نے ہمیشہ کی زندگی کے نعمت کا پیغام نہیں سنائی کہ نہ سنتے کی صرف ایک جگہ ہے کہ ہم نے انہیں نہیں بتایا۔ ہم نے اپنی ہمپوری نہیں کی۔

جب تک میں پوری دنیا میں انسانی کوششوں کو دیکھتا ہوں تو مجھے حوصلہ، عزم اور ارادہ نظر آتا ہے۔ مثال کے طور پر نیویارک میں زندگی بچانے کا کام کرنے والے اور دنیا میں مختلف ممالک کی افواج میں مصمم ارادہ اور اپنے مقصد کی سمجھ بوجھ نظر آتی ہے جسی کہ کا روباری دنیا اور خلازی مرد اور عورتوں میں عزم و حوصلہ نظر آتا ہے جو اپنے مقصد کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ہمیں کھوئی ہوئی اور مردی دنیا کو تینی اور شطشوں سے بھرے ہوئے جہنم سے بچانے کے لئے اپنے خداوند کے ساتھ کتنا وفا دار ہونا چاہئے؟۔ خوشخبری سننا اور قربانی ایک دوسرے کے ساتھ چڑھے ہیں۔ اس کا مطلب گمراہ اور خاندان سے ذوری، ساتھ کام کرنے والوں اور دوستوں سے تضمیح، جسی کہ جان کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن جو یہ خطرہ اٹھانے کے لئے تیار ہیں ان کے لئے ایک عظیم انعام ہے۔ جیسا کہ یوں سچ نے فرمایا ”جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہا سے کھوئے گا مگر جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہا سے بچائے گا“ (وقا ۲۷:۹)۔ کیا آپ واقعی زندہ رہنا چاہئے ہیں؟ اپنی زندگی یوں کے لئے دے دیں۔ جزل و یہود سالویں آری کابانی کہتا ہے ”آپ نے سماں اپنے آپ کو بہت خوش کیا ہے۔ آپ کے پاس خوشنگوار جذبات، گیتا اور دوسری چیزیں ہیں۔“ بہت ساری انسانی خوشیاں، دعائیں اور وہ سب کچھ جو آسمانی ہوتے ہوئے زمین پر ہوئا

چاہئے اب خدا کے پاس جائیں اور اسے تائیں کہ آپ تیار ہیں کہ یہ سب کھا سے دے سکیں اور آپ چاہتے ہیں کہ باقی زندگی فنا ہو رہے لوگوں میں گزاریں چاہیے اس کے لئے کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔ جب یسوع اس دنیا میں تھا تو وہ اپنی ہمدردی اور مقصد کے بارے میں پر عزم تھا ”کوئکہ ہیں انسان اس لئے آیا کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈ سا اور بچائے“ (وقا ۱۰:۱۹) یسوع کا کام اور جس طرح اسے انجام دیتا تھا اسے واضح تھا۔ جب اس نے اپنے شاگردوں کو بیلایا اور اس کا مقصد کھوئے ہوؤں کو تک رسائی تھا۔ جب اس نے پیہاڑی دھنکا کیا اور صلیب تک گیا اس کا مقصد بھی کھوئے ہوؤں تک رسائی تھا۔ وہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا۔ یہ بآپ کو دل کی آواز اس وقت بھی اور اب بھی ہے۔ کچھ بھی بدلا ہے۔ بآپ اپنے بچوں کی گھروائی کی راہ درکھرباہی اور بھی بھیں۔

آج آپ اور میں کسی مقصد کے تحت اس زمین پر ہیں ”کھوئے ہوئے کو ڈھونڈنا اور بچانا“۔ یہ ہمارا مقصد اور ہم ہے۔ ہر چیز اس کے گرد گھومتی ہے۔ یہ ہماری زندگیوں کے لئے خدا کا منصوبہ ہے۔ یسوع نے آسمان پر جانے سے پہلے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ”تمام دنیا میں جا کر ساری خلقت کو انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لاتا اور پتھر سے پاتا ہے وہ نجات حاصل کرے گا پر جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا“ (مرقس ۱۵:۱۶-۱۷)۔ یہ اپنے بیرون کاروں کے لئے یسوع کا آخری پیغام تھا۔ خدا ہد نے کہا ”میرے لئے دنیا تک پہنچو“۔ بیارے بآپ، برگشتو اور مرری دنیا کے لئے مجھے اپنا مل دے۔ میری ہد و کر کہ میں اپنی آنکھیں فصل پر رکھوں اور اس کی کشائی کر سکوں یسوع نام میں آئیں۔

﴿آپ یسوع کو بانت سکتے ہیں﴾

”میں یہ سب کچھ خدا سے ہے جس نے مجھ کو ملے سے تھیں اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور بلاپ کرنے کی خدمت ہمارے پروردگر ہے“ (۲ کرتھیوں ۱۸:۵)۔

جب یسوع آپ کی زندگی میں ہتو آپ کے پاس سب کچھ ہے جو آپ اپنے اردوگرد کے لوگوں میں بانت سکیں۔ آپ اپنی کو اپنی بانت سکتے ہیں کیونکہ یسوع نے آپ کے لئے کیا کیا ہے۔ آپ اس کا پیار بانت سکتے ہیں۔ اسی کو کوادہ دنا کہتے ہیں۔ آپ کی زندگی اور کوئی دھرم و مل میں باشندے کے لئے زبردست تھیار ہیں۔ کوئی مسلمان ہیں اگر آپ کا ماضی برا بھیا اگر آپ کے پاس صرف ایک جوتا قا۔ آپ کی کوئی معنی رکھتی ہے۔ یہ ایک مثال ہے کہ خدا ایک شخص کی زندگی میں کیا کر سکتا ہے۔

مسلسل حقیقت ظاہر کرتی ہے کہ جو لوگ یسوع کے پاس آتے ہیں۔ ان میں سے ۸۰ سے ۹۰ فیصد کے درمیان کوئی یا دوست یا رشتہ دار کی دعوت کے نتیجے میں آتے ہیں۔ ہر روز ایماندار اپنے دوستوں، پڑاویوں اور رشتہ داروں کے پاس جاتے ہیں لیکن کلیسا یا کامِ مکمل طور پر بیاڑ ہے۔ یہ آپ کی شخصی کوئی ہے جو آپ کی برادری اور دنیا میں تبدیلی لاتی ہے۔

جب آپ زور دیوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ آپ کوئی تقریب نہیں
کر رہے بلکہ کسی سے بات کر رہے ہیں۔ آپ تعلقات ہمارے ہیں۔ ان کی کرن رہے
ہیں۔ ان کی زندگی اور اہم اہمیت کی بات کر رہے ہیں۔ ایک دوست اور شخصی طور پر اپنے
دوست کے لئے فکر مند ہونے والے سے آپ کا یہ حق ہے کہ یوں میں اپنی امید کرے
بارے میں ان کو تاکتے ہیں۔ تب عام گفتگو میں آپ ان کو تاکتے ہیں کہ خدا نے آپ کی
زندگی میں کیا کام کیا ہے۔

اور یاد رکھیں کہ اعمال الفاظ سے زیادہ لوٹتے ہیں۔ اپنے اور گرد کے لوگوں کے
سامنے مثالی زندگی اگزاریں۔ اپنے کام کرنے کے طریقے، تعلقات بخانے، رشتہ داروں
سے میل جوں اور دوسروں کے بارے میں بات کرنے کے طریقے میں انہیں یوں کو
دیکھنے دیں۔ خدا کی محبت کی رہنمائی میں چلیں۔ مہاتما گандھی کہتے ہیں کہ ”محب
میخت پسند ہے لیکن میں مسیحیوں کو پسند نہیں کرتا“۔ خدا کے فضل سے کوشش کریں کہ
ایک وقار اخیر ہونے کے حوالے سے اپنے خداوند کو صحیح طریقے سے چیش کریں۔ پس ہم
مسیح کے ایچی ہیں کویا کہ خدا ہمارے دلیل سے صحیح کرتا ہے۔ پس ہم مسیح کی طرف
سے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے میل کرلو، (۲۰ کرتھیوں ۵: ۶۰)۔

جب آپ میخت کی شاگردیت میں بڑھتے ہیں تو اس بات کو اپنا مقصد بنا
لیں کہ آپ نے سیکھتا ہے کہ انخلیل کا دوسروں کے ساتھ کیسے باشنا ہے۔ ذرا سوچیں کہ آج
آپ کا پڑوکی آپ کے پاس آتا ہے اور آپ سے سوال کرتا ہے کہ ”میں ہمیشہ کی زندگی
کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟“۔ کیا آپ کے پاس جواب ہے؟ کیا آپ اسے نجات کا
منصوبہ سمجھا سکتے ہیں اور اسے تاکتے ہیں کہ یوں مسیح کو اپنے شخصی نجات دندہ اور

خداوند کے طور پر کیے قول کریں گے؟ چارلس پرمن کہتا ہے۔ ”ہمیں غیر یافہ لوگوں سے بات کرنے کے لئے ازا آپنی قلم و تربیت کرنی ہے۔ ہمیں ہماری کمزوریوں کی طرف نہیں دیکھنا بلکہ اپنے آپ مشکل کام کے لئے مجبور کرنا ہے جب تک کہ یہ آسان نہ ہو جائے۔

جو آپ نہیں جانتے اس کے بارے میں ما یوں نہ ہوں لیکن اس کو ترجیح ہائیں کیوں کو دوسروں میں باختہ کے لئے اپنی اس خوبی کو نکھاریں گے اگر آپ کو کوئی ایسی فوکری ملتی ہے جس میں آپ کو ایسا کام دیا جاتا ہے جس سے آپ پہلے واقف نہ ہوں تو آپ اپنے مالک کو خوش اور مطمئن کرنے کے لئے مطلوب ہمارت حاصل کریں گے۔ اپنے آسمانی باپ کو بھی اتنی عزت دیں جتنی آپ زمینی مالک کو دیں گے۔ زندگی میں اپنے کام کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہماریں یہ کون اسی وقت ملتا ہے جب آپ اپنے آپ کو خدا کی مرخصی کے نالع کرتے ہیں۔

خدا کے کواہ ہوتے ہوئے اس سے مدد کے لئے دعا کریں۔ اس دعا کا جواب وہ ضرور دے گا۔ جب آپ کیوں کے بارے میں دوسروں کو بتانے کا موقع ملتا ہے تو یہ دعا کریں ”خداوند روازہ کو کھول، ان کے دل کو اور سر سے منہ کو کھول۔“

اپنے باپ سے دلیری کے لئے کہیں۔ جب ابتدائی کلیسا ایڈا اور سماں کا شکار تھی تو انہوں نے خدا سے دلیری کے لئے کہانہ کہ چینے کی جگہ کے لئے۔ ”اب اے خداوند ان جمیکیوں کو دیکھو اور اپنے بندوں کو یہ بخش کہ وہ کمال دلیری سے تیرا کلام۔“ نائیں۔ اس میں کتو اپنا ہاتھ شفاء دینے کو بڑھائے اور تیرے قدموں خادم یوسف کے نام سے کر شہادہ میجرے ظاہر ہوں۔ اور جب وہ دعا کر چکلو وہ مکان جہاں وہ جمع تھے

وہ مل گیا اور وہ سب روح القدس سے معمور ہو کر خدا کا کلام دلیری سے ننانے لگے (اعمال: ۲۹: ۳۱)۔ اگر آپ چاہئے ہیں کہ خدا کی زندگی اور کلیسا اکٹھیک کرے تو خدا کا کلام ننانے کی دلیری کے لئے دعا کریں۔ آپ نتیجے سے حیران ہوں گے کیونکہ سمجھو وہ دعا ہے جو اس کی مرثی کے مطابق ہے۔

جب آپ بڑے اسٹور، سکول، برادری حتیٰ کہ گھر میں لوگوں سے ملن گئے تو آپ کو پہنچ لے گا کہ آپ کے اردوگرد کے لوگوں کی ضروریات بہت زیادہ ہیں۔ انہیں شفاء ہے کون اور حکمت کی ضرورت ہے۔ خدا کے پاس یہ ساری چیزیں ہیں اور وہ آپ کے اندر ہے۔ جب آپ کے اردوگرد کوئی دشمنی ہوتا ہے تو اس کے پاس جائیں، اسے چھوٹیں اور سادہ ہی دعا کریں۔ کچھ بھی رسی طریقوں سے کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف کہیں۔

پیارے بناپ آپ میرے دوست اور اس کی ضرورت سے واقف ہیں۔ اپنے روح کی قوت سے ابھی اس کو چھوڑو اور شفاء دے۔ اس کی زندگی کا امتحان میں اس کی مدد کرے کون دے۔ یہ نوع نام میں میں یہ دعائیں لگاتا ہوں۔

عموماً جب آپ اس طرح کی دعا کس کے لئے مانگتے ہیں تو ان کا دل پھلتا اور اس پیغام کے لئے کھلا ہے جو آپ اس کے لئے رکھتے ہیں۔ لوگوں کی ضروریات کے مطابق دعا کرنا دعا کریں اور خدا کی محبت باشخے کے لئے تیار رہیں۔

اگر آپ کسی ایسے گرجا گھر میں جاتے ہیں جن کا مقصد انجیل کی منادی کرنا اور شاگرد بنا ہے تو ایک بہترین کام جو آپ کر سکتے ہیں یہ ہے۔ کہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں، ساتھ کام کرنے والوں اور ان لوگوں کو جن سے آپ ملتے ہیں اپنے ساتھ کلیسا میں آنے کی یوں دیں۔ یاد رکھیں کہ آپ اکٹھی نہیں ہیں۔ کلیسا یا ایک خاندان کی طرح

ہے۔ مہماںوں کو کھانے کی دعوت دیں۔ ایک تجویز کے مطابق ۲ میں سے ایک برگشٹھنچ
کہتا ہے کہ اگر ان کا کوئی دعوت دعوت و خوشی کے ساتھ کلیسیاء میں جائیں گے۔
یسوع کا کواد ہوتے ہوئے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ اپنی مقامی کلیسیاء کے
ساتھ کرام کریں۔ لوگوں کو یسوع کے بارے میں تائیں۔ انہیں تائیں کہ اس نے
آپ کی زندگی میں کیا کام کئے ہیں۔ انہیں کلیسیاء میں لاٹیں جہاں وہ خدا کا کلام اور
یسوع کے شاگرد بنا سکھ سکتے ہیں۔ جب ہم اکٹھے کام کریں گے تو ان آخری دنوں میں
فضل کی کتابی کریں گے۔

لندن کے ایک دکاندار کی کہانی تائی جاتی ہے جو دوسروں کو یسوع کے بارے
میں بتانا چاہتا ہوں۔ اس نے ایک عزم کیا کہ وہ ہر روز دوسروں تک پختنے کے لئے آدھا
گھنٹہ نکالے گا۔ ہر روز ایک مخصوص وقت پر دعا کرنا، اپنی دکان سے باہر نکلا اور پاس سے
گزرنے والوں کے ہاتھ میں انجیل کا چیخہ تھا دعا کافی سالوں تک اس نے ایسا ہی کیا۔
وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا اس کے عمل کا کوئی فائدہ ہوا۔ کچھ عرصہ بعد کہانی آگے بڑھتی ہے۔
مبلغین کی کافرنز میں ایک مبلغان پنی کوہنی دے رہا تھا اور بتا رہا تھا کہ کس طرح ایک آدمی
نے اس کے ہاتھ میں ایک کتا پھوپھو دیا اور اس نے یسوع کو پایا اور بعد میں انجیل کا مبلغ ہوا۔
حیران کن بات یہ تھی کہ اسی کافرنز میں دوسرے بہت سارے مبلغین نے بھی کوہنی دی
کہ انہوں نے بھی لندن کے اس دکاندار کی سادہ وقاری کے ذریعہ یسوع کا پایا۔

میں نے بہت سارے لوگوں کو انجیل کتابچوں کی کوہنی کا ذریعہ بنانے پر تجید
کرتے تھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بول کر کوہنی دیانا یا دھپڑا ہے۔ تاہم میں یقین رکھتا
ہوں کہ وقاری کا کوئی بھی عمل جسے ہم پورا کرنے کے قابل ہوں، خدا سے استعمال کر

سکتا ہے۔ کچھ ہوا کچھ نہ ہونے سے بہتر ہے۔ بعض اوقات کتابچہ دینا لفظی کو ایسی کی طرف پہلاں دم ہو سکتا ہے۔ یہ نوع کرنے آگے بڑھیں اور تیجہ دیکھیں۔

میں نے کھوئے ہو دیں تک رسائی کرنے انجلی کتابچوں کی کامیابی کا شخصی جائزہ لیا ہے۔ سٹیو نام کا ہماری کلیسا ایڈیشن ایک نوجوان تھا۔ جب وہ کسی اور جگہ پر رہتا تھا تو کسی نے اسے ایک انجلی کتابچہ دیا جس کا عنوان تھا ”جہنم کتنا گرم ہے؟“ عنوان پڑھنے کے بعد اس نے جلدی سے کتابچہ پچینک دیا لیکن اس عنوان سے اسے جکڑ لیا۔ جب وہ ہمارے قصبه میں آیا تو کسی ایسی جگہ کی تلاش میں تھا جہاں وہ یہ نوع کے بارے میں اور زیادہ جان سکے اور اس کا اختتام ہماری کلیسا ایڈیشن پر ہوا۔ وہ ایسے لگ رہا تھا جیسے میں نے یہ نوع کے پاس آنے سے پہلے کیا۔ لیکن کلیسا ایڈیشن کے لوگوں نے اسے پیار دیا، اس کی حوصلہ افزائی کی اور اسے خدا کا کلام سمجھا یا۔ وہ یہ نوع کا بہت سختی پر کار بنا جو کہ سوچ کجھ کرتہ دیل ہوا تھا اور بعد میں انجیل کا مبلغ بیان کرنے میں کہتا ہوں ”کتابچوں کے لئے خدا کی تعریف ہو۔“ سٹیو کی کوئی اس کا سامان کا لفاظ نہ پہنچ دیا ہے۔

میں لاس دیگاں میں ایک بوڑھے شخص کے ساتھ رہتا تھا۔ میں شراب اور نشہ اور چیزوں کا عادی تھا۔ میں عارضی کام کرتا تھا اور وہ مجھے مختلف جگہوں پر خفتہ محنت طلب کام کرنے بھیجتے تھے۔ میرے پاس گاڑی نہیں تھی اس لئے مجھے جو کام ہلتا میں اس کے لئے صح سیر ساختا اور جلدی دہان پہنچ جاتا۔ ایک صح میں دیگاں کی میں سڑک پر جا رہا تھا۔ جیسے ہی میں گلی کی طرف مڑا ایک دریائی عمر کی عورت نے میرے ہاتھ میں کتابچہ دیا جس کے سروق پر ایک سوال تھا ”جہنم کتنا گرم ہے؟“ عنوان پڑھنے کے بعد میں کتابچہ دور پچینک دیا تاہم مزے کی بات یہ ہے کہ وہ لفاظ میر سندھ میں

رو گئے۔ میں ایک مزدور کے طور پر گرم اور جھلسا دیتے والی دھوپ میں کام کرتا تھا اور مذہبی کتابی ہوتے ہوئے میں اس کا عادی نہیں تھا۔ میں پیسے میں شرابوں ہو جانا اور سوچنا تھا کہ یہ بہت گرم ہے اور پھر میں نے اپنے اندر ایک چھوٹی سی آوازنی جو کہہ رہی تھی۔

”تم نے ابھی گرم دیکھا بھی نہیں؟“ تھوڑا سا انتظار کرو جب تک تم جہنم میں نہیں جاتے۔

اس وقت مجھے پڑتے نہیں جل رہا تھا کہ خدا کے بارے میں کیسے سوچوں۔ جی کہ میں خدا، آسمان اور جہنم کا قائل نہیں تھا۔ اس کتاب پر کے ساتھ تھیر سے مقابلہ کے بعد میں نے انداز دلگلایا کہ اگر واقع میں جہنم بتتو واضح ہے کہیں اختمام کہاں ہونے جا رہا ہے۔ میں نے کتابوں کی دکان سے نیا عہدنا مشریدا اور اس پر ہیان دینا شروع کیا۔ میں مکمل طور پر یوں نامی شخص پر ڈرک گیا تھا۔ جو کچھ اس نے اختیار کے ساتھ کہا وہ حق ٹابت ہو رہا ہے۔

میں اس کو اچھی طریقے سے نہیں بھسکا۔ میں نے مانا شروع کر دیا کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت ہے اس نئے عہدنا مہدی کی پشت پر گناہگاروں کے لئے دعا لکھی ہوئی تھی۔ میں نے اردو کیا کہ اس دعا کو روزانہ پڑھوں گا۔ اس طرح سفر کا پہلا قدیم شروع ہوا۔ دیگاں میں میرے ساتھ رہنے والے کے پاس گھر میں نشستیار کرنے کے لئے تمام قسم کے اوزار تھے اور سچھا جیب تھی کہ یہ میں یقین تھا کہ گھر کی گرانی کی جا رہی ہے۔ میں نے فصلہ کیا کہ یہی وقت ہے کہ میں اس سے جدا ہو جاؤں۔ میں میتوٹا چلا گیا جہاں میرا ایک دوست تھا جس نے مجھے کہا کہ میں اس کے پاس رہوں اور کام کی تلاش کروں۔ میں نے ابھی تک نشے کی لٹ سے نجات نہیں پائی تھی۔ ساری رات دوستوں کے ساتھ مغل کرنے

کے بعد ایک اتوار کی صبح میں اٹھا۔ میں نے فصلہ کیا کہ میں بیدل کو نے والی دکان پر جاؤں گا تاکہ کوئی ایسی چیز کھاؤں جس سے میں تھوڑا ہوش میں آسکوں۔ جیسی میں وہاں پر موجود گرجا گھر کے پاس سے گزر امیرے ذہن میں ایک خیال آیا کہ کوئی نادر جاؤں اور دیکھوں کہ کیا ہو رہا ہے۔ جب میں اندر گیا تو پرستش ہو رہی تھی۔ لوگ تالیاں بجارتے تھے اور اپنے ہاتھوں کو اور پر اخبار ہے تھے۔ اس کے بعد شکر گزاری کا وقت تھا اور پھر لوگوں سے ملنے لگا کہ اچاک میں نے ایک آوازی "دیکھو، میں ایک اور شال ہوا ہے۔" یہ کوئی مجھ سے ہاتھ ملا رہا تھا لیکن مجھے گلے لگا رہا تھا۔ مجھے عجیب سائکل دیکھا تھا لیکن ان کے چہروں پر حقیقی خوشی نظر آ رہی تھی جس نے واقعتاً مجھے متاثر کیا۔ اس کے بعد یہ سفر جاری ہو گیا۔

«اپنے خوف کو غالب نہ آنے دیں»

یہ بہتر ہے کہ جب آپ انخلیل سنار ہے ہوں تو آرام دہ اور پر سکون رہیں۔ تاہم اگر آپ پریشان ہیں تو بھی انخلیل سنائیں۔ طاقت آپ کی حالت میں نہیں بلکہ انخلیل میں ہے۔ میں آپ کو ایڈ ورڈ کلبے کی کہانی سنانا چاہوں گا جس نے کافی عرصہ پہلے جتوں کی دکان پر کام کرنے والے ایک لڑکے کے ساتھ اپنے ایمان کا اٹھا کر کیا۔

"یہ کم جولائی ۱۸۸۵ء کی بات ہے جب ایڈ ورڈ کلبے نے زوج میں محسوں کیا کہ اسے جتوں کی دکان پر کام کرنے والے نوجوان (جسے وہ جانتا تھا) کے ساتھ ایمان کا اٹھا کرنا چاہئے۔ پہلے تو ایڈ ورڈ کلبے نے پس و پیش کی کہ اسے نوجوان کے ساتھ بات۔ کرنی چاہئے یا نہیں۔ لیکن آخر کار اس نے اپنے حوصلے کو اکٹھا کیا اور جتوں کی دکان پر چلا گیا۔ وہاں اسے وہ نوجوان کو امام میں ملا اور اس نے اس کے ساتھ ایمان باشنا شروع

کر دیا۔ نتیجہ کے طور پر نوجوان نے دعا کی اور اس دن یوس کو قبول کیا۔ اس جوتے بیچنے والے کا نام ذی ایل مودی تھا اور وہ اپنی نسل کا ایک عظیم مشتر بنا۔

ایڈورڈ کملے کا ایمان کے اکھار کے لئے اپنی پریشانی پر قابو پانا آج بھی بہت سارا پھل لارہا ہے۔ کیونکہ ذی ایل مودی نے جو انجیل کی منادی کی وہ آج بھی لوگوں کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہے۔ حتیٰ کہ ملی گرام اور بہت سارے دوسرے اپنا زوالی نسب نامہ مودی سے جوڑتے ہیں۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ ایڈورڈ کملے نے خدا کی فرنیرداری کی اور اس جوتے بیچنے والے کے سامنے اپنی کو اسی دی؟

جب میں کسی شخص سے گفتگو کرتا ہوں اور اپنی بات کا اکھا کرنے کا موقع پاتا ہوں تو اسی وقت میں خدا سے کہتا ہوں کہ مجھے ان کے دل کی چاپی دے۔ بعض اوقات خدا مجھے ان کے حالات کے بارے میں مجھے حکمت بھرے الفاظ دیتا ہے جو زوالی چیزوں کے بارے میں بات چیت کے دروازے کھولتے ہیں۔ جب ایک گفتگو کا موضوع زوالی چیزوں پر آ جاتا ہے تو میں انجیل کا پیغام سنانا شروع کر دیتا ہوں۔

پوس رسول فرماتے ہیں ”کیونکہ میں انجیل سے شر مانا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے لئے خدا کی نجات وہ قدرت ہے“ (رویوں ۲:۱)۔ یہ انجیل ہی ہے جو کہ نجات کی طاقت ہے نہ کہ کلیسا کا عقیدہ یا مذہبی اقدار۔ باشیل کی تعلیم یہ نہیں کہ مسیحی زندگی کیسے گزاری جائے۔ یہ سب چیزوں ان لوگوں کے لئے ہیں جنہوں نے پہلے یوس کو قبول کیا ہوا ہے۔ بعض اوقات ہم کسی ایسے شخص کو جس نے انجیل کا پیغام نہیں سنا اور یوس کا پیر و کار بخے کا عزم نہیں کیا، مسیح کا شاگرد بنانے کی غلطی کرتے ہیں۔

خوبخبری بہت سادہ ہے۔ یوں آپ کے گناہوں کے قربان ہوا، فن ہوا اور دوبارہ زندہ ہوا۔ اس کو اپنی زندگی کا خدا و نبادلہ اور نجات و بندہ مانتے کے ذریعے آپ خدا کے فرزند بن سکتے ہیں۔ یہ پیغام ہے جسے ہمیں لوگوں تک لے کر جانا ہے تاکہ وہ نجات پائیں۔ ”کچھ سب سے اول میں نے وہی بات تمہیں پہنچا دی جو مجھے بھی پہنچی تھی کہ مسیح نبیوں کے موافق ہمارے دامن میں اور فن کیا گیا اور تیرے دن نبیوں کے موافق ہی آٹھا“ (اکر تھیوں ۱۵: ۲-۳)۔

(زور بر والنجیل کی مناوی کے لئے ہدایات)

اپنے آپ کو یاد دلاتے رہیں کہ آپ کے پاس باشخ کے لئے اچھی خبر ہے۔
دری کے ساتھ بیار اور حقیقی طلاق کا رویہ رکھیں۔
اس شخص کی دلچسپیوں اور زندگی کے بارے میں سوالات کریں۔ اپنی باتوں سے انہیں
احساس دلائیں کہ آپ کو ان کی فکر ہے۔
ان کے غلط رویہ اور خیالات کے لئے انہیں سدھارنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر وہ یوں کو
نہیں جانتے تو انہوں نے ایسا ہی کہنا ہے۔

یاد رکھیں کہ آپ نہ صرف قطیمات بلکہ ایک شخص کو تعارف کروار ہے ہیں۔ خدا کے پیار کو
چھیلائیں۔ خداوند حرم دل اور جہریان ہے اور اس نے نجات کے مفت تھنہ کو حاصل کرنے
کے لئے ایک راستہ بنا یا ہے۔ ہمیں ایک خدا کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن یہ خدا کی مرضی
نہیں ہے کہ یہ ہر ایک کے لئے ہو۔

جس قدر ہو سکے باشخ کے متعلق بات چیز کو سادہ رکھیں۔ ایک خدا، ایک نجات و بندہ،
ایک صلیب اور ایک رہائی۔ جس شخص سے آپ بات کر رہے ہیں اسے علم الہیات کی

ضرورت نہیں۔ سادہ خوشخبری بہتر کام کرتی ہے۔

ان کو خوشخبری کے رویں کا موقع دیں۔ اگر وہ ثابت رویں نہیں دکھاتے پھر بھی دوستی جاری رکھیں۔

(خوشخبری سنانے کے بنیادی اصول)

”آن اصولوں کا بنیادی خلاصہ ہے بہت سارے لوگوں اور تکمیلوں نے خوشخبری سنانے کے لئے استعمال کیا۔“ آپ کو یہ اصول تین گرامیں ایشن کے ایک تصویری انجمنی کتابچہ میں بھی مل جائیں گے جس کا نام ہے ”خدا کے ساتھ سکون کے لئے پہلا قدم“۔ آپ ان کتابچوں کو ملکوں کے ساتھی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ ان الفاظ کو یاد کر کے زبانی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

میں نے یہوں کو لوگوں کے ساتھ بانٹے کیلئے اس کتابچہ کو زبانی کے طور پر استعمال کیا ہے۔ میں ہو جو تصاویر، خوشخبری اور خدا کے نجات کے منصوبے کے تصور کو سمجھانا آسان ہاتا ہے۔ میں کتابچہ کو لوگوں کے پاس چھوڑ آتا ہوں تاکہ بعد میں جب وہ ایکیلے ہوتے ہیں تو اس پر غور کر سکیں۔ اس طرح اگر وہ ایک دم یہوں کو قبول نہیں کرتے تو زوج القدیس بعد میں انہیں ایک موقع دتا ہے کہ ان کے دل سے بات کرے۔ اگر وہ یہوں کو قبول نہیں کرتے تو یہ کتابچہ ان کے فصلہ کی یاد بانٹی اور خدا کے ساتھ چلنے کے لئے اگلے قدم کی ضرورت کے طور پر کام کرتا ہے۔

جب ایک گواہ کے طور پر یہ بنیادی اصول آپ کو کدل میں مراثت کرتے ہیں تو اگرچہ آپ کے پاس کتابچہ نہ بھی ہوتا آپ انہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ ان کی تصاویر کو کسی ہوکی میں بیٹھے ہوئے زوال پر بنا سکتے ہیں اور خوشخبری کی بنیادی

چائیوں کے حوالہ جات زبانی بیان کر سکتے ہیں۔ آپ کو دیکھا ہے کہ انجلی نانے کے لئے کون ساطریقہ آپ کے لئے بہتر ہے۔

بعض اوقات بات چیت میں کچھ رکاوٹیں ہوتی ہیں جب ہمیں لگتا ہے کہ یوسُع کو دوسروں کے باشنا ممکن ہے لیکن روح القدس جانتا ہے کہ اس خلا کو کیسے پور کرنا اور بات چیت کو ممکن بنانا ہے۔ ایک دفعہ جب میں ہوائی اڈے پر اپنے جہاز کا انتفار کر رہا تھا تو ایک چینی خاتون کو میں نے انجلی نانی۔ وہ بہت کم انگریزی جانتی تھی۔ اس لئے میں نے انسان اور خدا کے درمیان موجود خلا کو پور کرنے کے لئے صلیب کا کام دکھانے کے لئے کاغذ کا ایک بلکرے پر تصاویر بنا کیں۔ اس کے پاس ایک چھوٹا سا آلہ تھا جو انگریزی سے اس کی زبان کا ترجمہ کرتا تھا۔ معافی، ربائی، صلح اور چھکارہ جیسے بنیادی الفاظ کے ذریعے خوبخبری سمجھانے کے لئے میں نے اس کا آگہ استعمال کیا۔ اس سے پہلے کہ میں اپنے جہاز پر جاتا، یہ خاتون دعا کے ذریعے یوسُع کو قبول کر پہنچی۔ جب میں جانے لگا تو وہ خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ روری تھی۔ یہ ہے یوسُع میخ کی خوبخبری کی طاقت۔

یہاں چار بنیادی اصول اور کچھ حوالہ جات دیئے جا رہے ہیں:

﴿خدا کا منصوبہ: سکون اور زندگی﴾

خدا آپ سے بیار کرتا ہے اس کا منصوبہ آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ بخات پائیں اور اس کی تمام برکات سے لطف اندوں ہوں۔ خدا نہیں چاہتا کہ کوئی بھی جہنم میں نہ جائے بلکہ سب کے اس کے ساتھ یہی شہ کی زندگی میں آئیں۔

”اور خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی مانند ہیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپانیوں اور کل روئے زمین اور سب کیزے کوڑوں

پر جوز میں پر گئتے ہیں حکومت کرے اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اس نے اسے بیدا کیا، بز واری انہیں بیدا کیا اور خدا نے انہیں برکت دی اور کہا کہ بچلا اور بڑھو اور زمین کو معمور و حکوم کرو اور سمندر کی چھلیوں اور آسان کے پرندوں اور سب زندہ حقوقات پر جوز میں پر چلتی ہیں حکومت کرو” (بیدا اش ۲۸:۲۶)۔

”چونکل آنا مگر چنانے قتل کرنے اور بلاک کرنے کو۔ میں اسلئے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں بلکہ کثرت سے پائیں“ (یوحنا ۱۰:۱۰)۔

﴿ مسئلہ: ہماری جدائی ﴾

کو کھدا سب کو بچانا چاہتا ہے لیکن وہ گناہ داشت نہیں کر سکتا۔ وہ پاک خدا ہے جو گناہ کے ساتھ نہیں رہ سکتا اور وہ ضرور گناہ کی عدالت کرے گا۔ سب نے گناہ کیا ہے۔ اس لئے سب لعنتی ہیں اور یہشہ کے حذاب میں ڈالے جائیں گے۔ وہ جو نیوں کے بغیر مرتے ہیں آگ اور کرب کی جگہ پر جائیں گے جس کا نام جہنم ہے۔ باائل مقدس سکھاتی ہے کہ آخری وقت میں موت اور دوزخ اور وہ سب جن کا نام تبرے کی کتاب حیات میں نہیں لکھا یہشہ کی سزا کی جگہ میں ڈالے جائیں گے جس کا نام آگ کی جمل ہے جہاں وہ یہشہ ابلیس کے ساتھ رہیں گے۔

”اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں“ (رومیوں ۲۳:۲)۔

”پس جس طرح ایک آدمی کے دلیل سے دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت نے اور اس طرح موت سب آدمیوں میں بھیل گئی اس لئے سب نے گناہ کیا“ (رومیوں ۱۳:۵)۔

”کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوندیوں کی میشہ کی نندگی ہے“ (رومیوں ۲۳:۶)۔

(خدا کا ذریعہ: صلیب)

خدا نے اپنے بیار کی وجہ سے ہی اپنے بیٹے یسوع مسیح کو اس دنیا میں بھیجا کہ ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہوا وہ تمیں ہمیشہ کے خدا ب سے نجات دلاتے۔ وہ ایک کتواری سے بیدا ہوا، گناہ کے بغیر زندگی پر کرکی، ہمارے گناہوں کے لئے صلیب پر مرا، دُن ہوا اور مر دوں میں سے جی اُخْتَاصَوْهُ مُحَمَّمْ خدا اُخْتَاصَ اور اب ہمارا زندہ خداوند ہے۔

”لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کی کہ جب ہم بنو زگناہ گاری تھے تو مسیح ہماری خاطر مروا“ (رومیوں ۵: ۸)۔

”کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا بیار کیا کہ اس نے اپنا بہتا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے بلا کرنے ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے“ (یوحنا ۱۶: ۳)۔

”یسوع نے اس سے کہا کہ راہ، حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے دلیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۶: ۱۳)۔

(ہمارا رسول یسوع کو قبول کرنا)

یسوع کو اپنا شخصی نجات دیندہ اور خداوند کو قبول کرنے کے ذریعے ہم عدالت اور گناہ کی طاقت سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ تمیں ایک فصلہ کہا ہے کہ ہم نے اپنے دل کو گناہ سے خدا کی طرف موزنا ہے اور اپنی نجات کے لئے یسوع پر ایمان لانا ہے۔ خدا کی طرف سے ہمیشہ کی زندگی تمیں تجذب میں ہے اور تم خداوند کے فرزند بن گئے ہیں۔

”لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں اقتدار بخشنا کہ خدا کے فرزند بنیں یعنی انہیں جو اس کے امام پر ایمان لائے ہیں“ (یوحنا ۱۴: ۱)۔

”کہ اگر تو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ یسوع خداوند ہے اور اپنے دل سے

ایمان لائے کھدا نے اسے مُردوں میں سے زندہ کیا ہے تو نجات پائے گا۔ کیونکہ صداقت کے لئے دل سے ایمان رکھا جانا ہے اور نجات کے لئے منہ سے فرار کیا جانا جاتا ہے۔ (رومیوں ۹:۱۰-۱۱)۔

”وَكَيْفَ مِنْ دَرْوازَةٍ بَرَكَهُ الْمُكْتَفِيَنَاهُوْنَ لَا كُوئَيْ مِيرِي آوازَ سَنَةٍ او میرے لئے دروازہ کھولے تو میں اس کے پاس اندر آؤں گا اور اس کے ساتھ شام کا کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ کھائے گا“ (مکافہ ۲۰:۳)۔

یوسعؐ آپ کے دل کے دروازے پر کھڑا ہے۔ وہ اندر آنا اور آپ کے دل میں رہنا چاہتا ہے۔ کیا آپ اُسے خداوند اور نجات دیندہ تسلیم کرنا چاہتے ہیں؟ اپنے دل میں یہ دعا مانگیں:

بیار سے خدا! میں اپنے گناہ گار ہونے کا فرار کرتا ہوں۔ یوسعؐ کے بغیر میں کچھ بھی نہیں۔ لیکن میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے اپنے یوسعؐ سع کو بھیجا کہ میرے گناہوں کے لئے جان دے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو نے اسے مُردوں میں سے زندہ کیا۔ میں یوسعؐ کو اپنا خداوند اور نجات دیندہ قبول کرتا ہوں۔ میں ہر گناہ سے منہ موزتا اور تیرے پچھے آتا ہوں۔ مجھے پچانے کے لئے میں تیرا شکر گزار ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں بھی خداوند کا فرزند ہوں اور تجھے باپ کہہ کر بلا سکتا ہوں۔ یوسعؐ نام میں آئیں!

(خوشخبری پھیلانے والی زندگی گزارنا)

”لیکن جب روح القدس تمہرہ اذل بوجا تو تم قوت پاؤ گے اور یہ وحیم اور سارے بہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انجاناتک میرے کوہا ہو گے“ (اعمال: ۸)۔
 ۱۹۷۰ء میں جب میں آرامشیں پر کام کرتا تھا تو جہاں مجھے ایک آدمی لا۔ وہ کوئی خادم یا مبلغ نہیں تھا بلکہ میری طرح عام سامزد در تھا لیکن وہ خدا سے پیار کرتا تھا۔ وہ اپنی کلبیاء کے بارے میں مجھ سے بات کرتا تھا کہ وہ روح سے بھری ہوئی چھوٹی سی مسیحیوں کی جماعت ہے۔ میں اسے سے پوچھتا تھا کہ ”تم یہ کیسے جانتے ہو کہ وہ روح سے بھرے ہوئے ہیں؟“ وہ مجھ سے دعیشہ کہتا کہ میں اس کے گرجا گھر آؤں۔ وہ میرے سامنے ایک سمجھی زندگی گزار رہا تھا اور مجھے تانا کھانا کھانے اس کی زندگی میں کیا کام کئے ہیں؟۔

ایک رات اس نے مجھے، میری بیوی اور بیٹی کو اپنے گھر کھانے پر بلا یا اس کی بیوی نے مزید ارکھانا بٹالیا۔ ان دونوں کا رویہ گر مجوش اور دوستانہ تھا اور انہوں نے کچھ باشیں ایک جو خدا نے ان کی زندگی میں کی تھیں۔

اس وقت ہماری طرح بہت سے لوگ لمبے بالوں اور نشہ والی چیزیں شفاقت سے باہر نکلے تھے لیکن ان کی زندگیاں خدا کی قوت سے بدلتیں تھیں۔ اس رات ایک دفعہ پھر انہوں نے ہمیں اپنے گرجا گھر میں آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ایک بیٹھر آیا ہوا ہے اور ہمیں لازمی آنا چاہئے۔ اب کوئکہ وہ ہمارے ساتھ بہت اچھے طریقہ سے پڑیں آرہے تھا۔ ہمیں ان کی بات ماننی پڑی۔

عبادت میں تمام سمجھی (زیادہ تر ہماری ہمار کے تقریباً ۲۰ سالہ نوجوان) گیت گا رہے تھے۔ وہ اچھل رہے تھے اور اوچی آواز میں خدا کی تعریف کر رہے تھے۔ ہم نے دیکھا کہ خدا واقعی ان کی زندگیوں میں تھا۔ اس عبادت کے دوران میرا دوست جس نے مجھے دعوت دی، دعا کے لئے آگے گیا وہ بھین سے گٹھیا کہ بخار میں جلا تھا اور تیج کے طور پر اس کے دل کے ایک والو کا مسئلہ ٹل ہو گیا۔ دعا کروانے کے بعد اس نے اوچی آواز میں ہیلو یاہ، ہیلو یاہ پلانا شروع کر دیا۔ پھر اس نے کوئی دی کہ خدا نے اس کے دل کو چھوڑا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اسے شفاء مل گئی ہے۔ اگلے دن وہ ذاکر کے پاس گیا اور اس بات کی تصدیق ہو گئی کہ اس نے شفاء پائی ہے۔ اتفاقی طور پر ایسا لگ رہا تھا کہ میں وہ پہلا شخص تھا جو اسے ذاکر کے کمرے سے نکلنے کے بعد سب سے پہلے لے اور جس نے اس کی مجرمانہ شفاء کی خبر سنی۔ ذاکر کے مطابق اس کے دل کی تکلیف تقریباً جانے کے تربیخ تھی اور اس کے خون کا دباو بھی اعتدال میں تھا۔ ایک بہت بڑی تبدیلی نظر آ رہی تھی۔ وہ تجربہ ہماری زندگیوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوا۔

اس بیٹھر کے ساتھ عبادت کے دوران میرے اندر سے ایک آواز آ رہی تھی کہ ”دیکھی ہے جس میں تمہیں تلاش تھی“۔ میں نشہ، ہیجان و گیان اور تصوف کے ذریعے

سکون تلاش کر رہا تھا لیکن اچانک مجھے محسوس ہوا کہ مجھے کچھ مل گیا ہے۔ ہم نے اس رات اپنی زندگی ایس یسوع کو نہیں دیں۔ لیکن ہمارے لوگوں میں بھی کی بوانی ہو چکی تھی۔ اس دن سے ہم ہر روز گر جا گھر جاتے ہیں۔ کچھ ہمیں کے دوران میں نے اور میری بیوی نے اپنی زندگی ایس یسوع کو دیں اور پرانی کامتوں سے مدد لیا۔

ہم نے اس چھوٹی سی کھلیبیاء کے لوگوں میں کوئی بہترین نہیں دیکھا تھا انہوں نے ہمیں رحم دی اور میری بھائی۔ اس کھلیبیاء کی خواتین میرے بیوی کے پاس آتی تھیں اور اسے بالکل سکھاتی تھیں۔ وہ کہتیں کہ آئیں ہم افسیوں کی کتاب کھولتے ہیں اور میرے بیوی اگوٹھے کے ساتھ اور اس اللہ ہوئے افسیوں کی کتاب تلاش کرنے لگتی۔ ہم نے ان سے بالکل تو نیاد نہیں سمجھی تھیں ان میں خدا کا پیار بیچان لیا۔ سبھی خوشخبری پھیلانے والی زندگی گزانتا ہے۔

اگر ہم یسوع کے لئے لوگوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوا چاہتے ہیں تو ہمیں ایسا کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات تھی اپنی زندگیوں میں اتنے مگن ہوتے ہیں کہ وہ اپنے اروگر وحی کہ گرجائی آنے والے لوگوں پر توجہ نہیں دیتے۔ لیکن اگر ہم حقیقی طور پر یسوع کی پیروی کر رہا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں ان لوگوں کا خیال رکھنا چاہئے جو ہمارے درمیان آتے ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق پوری دُنیا میں تین میل سے ایک نئے سرے سے بیدا ہوئے۔ مسیحی حکم عظیم کے لئے کبھی کچھ کرتے ہیں۔ خوشخبری سنانے کی طاقت مبلغین میں نہیں بلکہ لوگوں میں ہے۔ بھارت کا کام لوگوں میں، ان کے گھروں اور جہاں وہ کام کرتے ہیں وہاں ہوتا ہے۔

ایک لمحہ کے لئے اس بارے میں سوچیں اگر دنیا میں ہر سمجھی سال میں ایک شخص کو یوں کے لئے جنتا اور اسے شاگرد نہ سکھانا ہے تو ہر سال کلیسیاء و مسیحی ہو جائے گی اور وہ وقت دو نہیں ہو گا جب ہم ساری دنیا تک یوں کے لئے پہنچ جائیں گے۔

بانل پانچ اقسام کی خدمات کے بارے میں ہاتھی ہے جو یوں نے اپنی کلیسیاء بنانے کے لئے دیں۔ ”اس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی، بعض کو پیشو اور بعض کو چہرہ وہا اور معلم مقرر کر دے دیا تا کہ مقدسین خدمت کے کام میں کالیں نہیں اور مسیح کا بدن بننا جائے“ (فسمیون ۱۲: ۳-۱۲)۔

یہ خدمات خدا کی بادشاہت کے قائم کے کام لئے لازم ہیں۔ لیکن رسول، نبی، مبشر، خاتم اچھے وہا اور استاد کا مقصد ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو تیار کریں تا کہ وہ کلیسیاء بنانے کی اپنی خدمت کریں۔ اگر ہم فسمیون ۱۲: ۳ کو اس طرح پڑھیں۔ ”اس کا مقصد مقدسین کا کالیں بنانا اور کمل لیس کرنا تھا (اس کے چھتے ہوئے لوگ) تا کہ وہ مسیح کا بدن (کلیسیاء) بنانے کے لئے خدمت کا کام کریں“۔

بلغین، یہ کام اکیلے کا کام نہیں کہ پوری دنیا کو یوں کے لئے جیتو۔ آپ کا کام ہے کہ خدا کے لوگوں کو ان کا کام کرنے کے لئے تیار کرو اور ان کا کام کہ مسیح کا بدن یعنی کلیسیاء بنائیں اور دنیا کو یوں کی خوشخبری نہیں۔ جو لوگ آپ کے سامنے یٹھے ہیں اور ان کو صرف تبلیغی نہیں کرتی۔ یہ خدا کی فوج ہے جو آپ کے سامنے یٹھی ہے۔ آپ کو چاہئے کہ انہیں سوت دیں۔ آپ کو چاہئے کہ انہیں خداوند کے کواد بننے کے لئے بھیجیں۔ یہ بدن کے لئے خدا کی رویا ہے اور بھی ہے جو ہم ان آخری دنوں میں دیکھنے جا رہے ہیں۔

ہر روز ایمانداروں جہاں وہ رہے اور کام کرنے کی جگہ پر دوسرے کے لئے

نمونہ بنئے، دوسرا یمان داروں کی حوصلہ فزانی اورہ دوسرا سیمین پر خدا کا کام کرنے کے لئے بلائے جاتے ہیں۔ کلام مقدس فرماتا ہے کہ تم اسپاں کو خدا کے ساتھ ایک بدن کا عھاء کی طرح ہیں۔ دوسرا سالخاظ میں یوں کے بدن یعنی اعھاء میں، بدن کے مکمل طور پر درست کام کرنے کے لئے ہر شخص لازمی اور اہم ہے۔ یہیں یوں کے لئے دنیا کی وکیٹی کے مشترکہ مقصد کے لئے تجوہ ہوں اور اول کام کرنا ہے۔ ہر حصہ ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے جسم کا کوئی چھوٹے سے چھٹا حصہ ضائع یا زخمی ہو جائے تو سارے جسم کے نظام کو متاثر کر سکتا ہے۔ اگر ہم اول کام کریں گے تو خدا کا کام زمین پر پورا ہونا ہوا دیکھیں گے۔ آپ کی بہت ضرورت ہے۔

۱۹۶۱ء میں خدا نے امریکی بیش روئی بکس کو ایک مافوق الغیرت ریویا دی۔ اس کی یہ روایا ایک کتاب میں بھی لکھی ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ یوں ہے کہ خدا اسے زمین سے اور پر دوسرے لے گیا۔ جیسے ہی اس نے یخچے دیکھا تو وہ دنیا کی تمام اقوام اور سمندر کے جزائر کو دیکھ کر لے گا۔ پھر اس نے ایک بڑا جن دیکھا جو لگتا تھا کہ پوری زمین کو اپنے گھرے میں لے لے گا۔ جن طبے اور گاڑھے میں لپھا ہوا تھا۔ پھر اس جن نے ہاتھ اٹھا کر خداوند کی پرستش کرنا شروع کر دی۔ مجھر وہ جن پکھل کر زمین پر چلا گیا اور دنیا کی تمام قوموں میں سونے اور چاندی کی ندیاں بن گیا۔ پھر بکس نے تمام دنیا کے عام ایمانداروں کو دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ خداوند یوں یعنی ان کی طرف ہاتھ پھیلا رہا ہے اور اس کا جلال آگ کے شعلوں کی شکل کی شکل میں اس کے ہاتھوں سے نکل رہا ہے۔ پھر ان عام ایمانداروں نے بھی اپنے ہاتھ پھیلا کر شروع کئے اور وہی جلالی آگ ان کے ہاتھوں سے بننا شروع ہو گئی اور تمام دنیا میں مجررات زندگی ہونے لگے۔ میں یہاں اس کی

پہنچوئی کا ایک چھوٹا سا حصہ کروں گا:

”میں یہ دیکھ کر تران رہ گیا تھا میں یہ لوگ جنمیں اس نے سُج کیا تھا۔ فریقد، انگلینڈ، روس، چین، امریکہ پوری دُنیا سے لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں تھے“ خدا کام سے ان لوگوں پر تھا اور وہ خدا اند کام میں آگے بڑھے۔ جب وہ سامنے آئے تو میں نے انہیں دیکھا۔ وہ کھدائی کرنے والے، صفائی کرنے والی خواتین، ایک غریب لوگ تھے۔ میں نے ان لوگوں کو دیکھا جو عذوروں، بیماری، اندھے پن اور سہرے پن کے بندھنوں میں بندھ رہے ہوئے تھے۔ جیسے ہی خدا اند نے انہیں سُج دیا۔ وہ تھیک ہو گئے، انہوں نے شفaque اپنی اور آگے بڑھے۔

یہاں کا جلالی مجرہ تھا۔ ان لوگوں نے اپنے ہاتھ پھیلائے جیسا خدا اند نے کیا تھا تو وہی جلالی آگ ان کے ہاتھوں میں تھی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور کہا۔ میرے گلام کے مطابق سب کو شفاء دو۔

ان لوگوں نے آخری وقت کی اس خدمت کو جاری رکھا۔ میں اس کو مجھ نہ سکا کہ یہ کیا تھا۔ میں نے خدا اند کی طرف دیکھا اور پوچھا ”اس کا کیا مطلب ہے؟“ اور اس نے کہا ”میں آخری دنوں میں ایسا کروں گا۔ میں تمام کیڑے مکوڑوں اور سنڈیوں کو اور جسے انہوں نے ضائع کر دیا جس کروناگا۔“ آخری وقت میں میرے یہ لوگ آگے آئیں گے۔ ایک عظیم فوج کے طور پر وہ زمین کا چہرہ صاف کریں گے۔

یوس نے پہلے ایمانداروں کو عطا کیا کہ وہ یہ ہو دیے، سامریہ بلکہ زمین کی انتہا تک کواہ بننے کے لئے روح القدس کی قوت پائیں گے۔ یاد رکھیں کہ انہوں نے یہ وظیم یعنی اپنے دُنیا سے شروع کیا اور جگہ جگہ پھیل گئے۔ خدا کا منصوب تمام دُنیا کے لئے ہے۔ کوئی

پا بندیاں نہیں لیکن خوشخبری کے لئے خدا کا منصوبہ جہاں آپ رہتے ہیں یعنی گھر سے
شروع ہوتا ہے۔

مُسْكِنی ہوتے ہوئے ہم اس دُنیا کو چھو سکتے ہیں؟ ہمیں زوج سے بھرا ہے۔
تو میں ہم کی روایا کے این انداروں کی طرح ہمیں یوں سے جلالی آگ حاصل کرنے کی
ضرورت ہے۔ جب ہم خدا کو پا کر اسے اپنی زندگیوں میں رسپنچ کی اجازت دیں گے۔
جب ہم اس کی پرستش کریں گے تو وہ ہمارے دل اپنے جلال سے بھر دے گا۔ ہمیں اپنی
زندگیوں میں ہر روز خدا کی حضوری کی ضرورت ہے۔ دُنیا کی یوں سُج کی ضرورت ہے۔
ہمارا کام لوگوں کے سامنے سا کی حضوری کو جاری رکھنا ہے۔

یوں جسمانی طور پر اس دُنیا میں نہیں ہے لیکن آپ ہیں اور ایک اینمادار کے
طور پر آپ سُج کا بدن اور سُج کئے ہوئے ہیں۔ یہ آپ میں اس کا سُج ہے جو دُنیا کو
چھوئے گا۔ جب آپ اس سُج کو جاری کرتے ہیں کہ وہ بازار، آپ کے گھر اور آپ کی
روزمرہ زندگی میں کام کرے تو جہاں بھی آپ جائیں گے یوں آپ کے ارادگرد کے
لوگوں کو چھوئے گا۔ باخُل کہتی ہے کہ ہم یہ خزانہ مٹی کے برخنوں (ہمارے جسمانی بدن)
میں رکھتے ہیں اور یہ ہماری نہیں بلکہ خدا کی تدریت ہے (۲۰ کرتھیوں ۷:۷)۔ وہ خزانہ
اس کا جلال، اس کی حضوری اور اس کا سُج ہے۔ ”زوج سے بھرے رہو“ یہ لفاظ انہے
صرف خادموں بلکہ تمام بدن کے لئے ہے۔ اس کے بدن کے ہر فرد کو زوج القدس سے
بھرا چاہئے۔

یوں نے اپنے شاگردوں سے کہا ”کیونکہ یو تھانے تو پانی کا پتھر دیا گرتم
تحوڑے دنوں کے بعد زوج القدس کا پتھر پاؤ گے“ (اعمال ۱:۵)۔ ایک پانی کا پتھر

ہے اور ایک روح القدس کا پتھر ہے۔ خدا کا روح آپ پر آئے گا اور آپ کو قوت دے گا۔ ہر ایماندار کی زندگی میں خدا کا روح ہے۔ لیکن جب یوسع آپ کو روح القدس کا پتھر دے گا تو وہ دُنیا کو یوسع کے لئے جیتنے میں آپ کامد گا رہو گا۔

خدا کے ساتھ وقت گزاریں۔ خداوند کا انتظار کریں اور اس کا مسح آپ کی زندگی میں آئے گا۔ اس سے کہیں کہ آپ کو روح القدس کا پتھر دے۔ جہاں میں آپ جاتے ہیں روح القدس آپ کے ساتھ جائے گا۔ جب پیلس مگیوں سے گز نا تھا تو یہاں اور گندی روحوں سے جکڑے لوگ شفاء پا تھے (اعمال: ۱۵:۵)۔ ایسا کیوں ہوتا تھا؟ کیونکہ خدا کی قدرت اس کی زندگی میں تھی۔ خدا الامد و دہے۔ خدا ان کے ذریعے جو اس کی حضوری میں رہے اور اس کے راستوں پر چلتے ہیں، آج بھی یہ کام کرے گا۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ خوشخبری پھیلانے کے لئے زندگی گزارنے کی اس تصویر کو دیکھیں۔ خدا کا روح پر اس تک پہنچنے کے لئے جیسے آپ چھو�تے ہیں۔ آپ کی زندگی میں جیش کر رہا ہے۔ روح سے بھر رہیں پھر خدا کی محبت آپ کی زندگی سے جاری ہوگی۔ اس کی حضوری میں رہیں اور اس کی محبت کو اپنے ذریعے دوسروں تک پہنچنے دیں۔

﴿خوشخبری پھیلانے کے لئے زندگی گزارنا ان کیلئے ہے﴾

جن سے آپ پیدا کرتے ہیں۔

”بھیتے باپ نے مجھے بیار ہے ویسے ہی میں نے تمہیں بیار کیا ہے۔ تم میرے بیار میں قائم رہو“ (یوحا ۹:۱۵)۔ آپ نے یوسع کی خدمت میں ایک بات دیکھی ہوئی کہ وہ بلا تفریق اور بنا کسی شرط کے لوگوں سے بیار کرتا تھا۔ گناہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھانا کھانے پر مذہبی رہنمایی شدہ اس پر تعقید کرتے تھے۔ لیکن وہ یوسع کا

طریقہ تھا۔ اس نے لوگوں سے بیار کیا اور انہیں کھلا کھلایا۔ اس کی شفقت و ہم برانی نے اس کے لئے ان کے دل کھولے۔ بھی اپنی زندگی کے ذریعے خوب خبری پھیلانا ہے۔ اسی ہم برانی اور بیار کے ذریعے آپ آپس کی دیواروں کو گرا سکتے ہیں۔

بعض اوقات مسحی اس کا رویہ رکھتے ہیں کہ ”ایک دفعہ وہ اپنی زندگی کو بہتر کرے پھر میں اس سے بات کروں گا۔“ یسوع نے زکائی کو درخت پر چڑھے دیکھا اور کہا کہ آؤ کھانا کھائیں۔ یسوع زکائی کے گھر گیا اور کھانا کھایا۔ یسوع صرف بیٹھا ہوا زکائی سے باشیں کر رہا تھا کھانے کے دوران زکائی نے ایک اکشاف کیا ”دیکھاے خداوند میں آدمیاں غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا مال ہاتھ لیا تو اس کا چار گناہ دینا ہوں۔“ (لوقا ۱۹:۸)

دوسرے الفاظ میں وہ کہہ رہا تھا ”میں جس طرح زندگی گزار رہا ہوں اس سے تو بکرتا ہوں۔“ ہتنا ہم جانتے ہیں یسوع نے چوری کرنے یا زبردستی یا حلق مال لینے پر کوئی بات نہیں کی تھیں یسوع کے بیار کی وجہ سے زکائی کی زندگی میں حقیقی تبدیلی آئی۔ آپ آپ لوگوں سے بیار کرتے ہیں تو آپ دراصل رابطہ بر حالتے ہیں۔ نسبت کے طور پر آپ کو واقعی میں گئے کہ اپنے ارڈگر کے لوگوں کے ساتھ یسوع کو بات نہیں۔

ایک دفعہ میں اٹھایا جا رہا تھا۔ میں ایک ہندو عورت کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جو ۱۱ سال سے اپنے خادوند کے ساتھ امریکہ میں رہ رہی تھی۔ وہ اپنے خاندان سے ملنے اپنے گھر جا رہی تھی۔ جب ہم نے بات چیت کی تو اس نے پوچھا کہ میں کیا کام کرتا ہوں اور میں نے بتایا کہ میں ایک مسحی مبلغ ہوں۔ اس نے جواب دیا ”اوہ“ ایک دم میں نے محسوس کیا کہ ایک دیوار کھڑی ہو گئی ہے۔ آخر کار وہ ایک ہندو عورت تھی۔

میں تھوڑی دیر اپنی جگہ پر خاموش بیٹھا رہا۔ پھر میں نے اس کے ساتھ بات
چیز شروع کر دی۔ میں نے اس کے خاندان بچوں، خادم اور کام کے متعلق پوچھا۔ میرا
رویہ دستانہ تھا۔ میں انسانیت کے ناطے اس کے بارے میں فکر مند تھا۔ مجھے اس کی
زندگی میں دلچسپی اور میں نے اسے اپنے خاندان کے بارے میں بھی بتایا۔

اپاکم میں نے جھوس کیا کہ دیوار گردی ہے۔ جیسے ہی دیوار گردی میں نے کہا
”کیا کبھی کسی نے آپ کو یہ اور جو اس نے صلیب پر کیا، اس کے بارے میں کچھ بتایا
ہے؟“ اس نے جواب میں کہا کہ کبھی نہیں۔ اس خاتون نے ۱۹۷۵ سال افریقا میں گزارے۔
پھر وہ امریکہ جلی گئی جو کہ ایک مسیحی قوم ملک مانا جاتا ہے۔ اسالوں میں جو اس نے
امریکہ میں گزارے کبھی کسی نے اس کو یہ اور کہ ایک مسیحی قوم ملک مانا جاتا ہے۔ میں نے اس سے
کہا کہ کیا آپ مجھے اجازت دیں گی کہ یہ اور کہ آپ کے لئے کیا ہے اس کے
بارے میں آپ کو تاویں؟ اس نے کہا تھیک ہے۔ میں نے اس یہ اور کہ کی خوشخبری
کے متعلق تحصیل سے بتایا اور کہ کیسے ہم سب گناہگار، کوئے ہوئے اور انہیں کی کرن کے
 بغیر ہیں۔ میں نے اسے اپنے پہلے ماں باپ حوا اور آدم کے گناہ میں گرنے اور کیسے خدا
ہمارے گناہوں کے بد لقریبان ہونے کے لئے اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا۔ میں نے
اسے اس کے متعلق سب کچھ بتایا۔ میں نے اسے بتایا کہ وہ کیسے فردوں میں سے زندہ
ہوا۔ وہ اپناروح ہم پر اٹھ لتا ہے اور اگر ہم اسے کہیں گلاؤ وہ ہماری زندگیوں میں آئے
گا۔ میں نے اسے تحصیل سے بتایا کہ یہ اور کہاں تھی خدا اور نجات دہنہ کیے قول
کرنا ہے۔

اُس وقت وہ یہ اور کہاں تھی لیکن خوشخبری کا حق بیجا جا

چکا تھا اور سر ایمان ہے کہ وہ وقت آئے گا جب زوج القدس اس نگٹکو کا سے بیاد لائے گا اور وہ یوسع شیخ کو خداوند اور نجات دیندہ کے طور پر قول کرے گی۔

یوسع نے بغیر کسی شرط کے لوگوں سے محبت کی۔ جب بھی کوئی اس کے پاس شفاء کے لئے آیا تو اس نے یہ بھی کہا کہ ”کیا تم بے گناہ گناہ گاروں کی دعا پڑھی ہے؟“ کیا آپ مقامی کلیسیاء کے رکن ہیں؟ کیا آپ دل کی دیتے ہیں؟ بلکہ وہ ان کے لئے دعا کرتا اور وہ شفاء پا تے تھے اس نے چھپلوں اور روشنوں کو بڑھایا اور تمام گناہ گاروں اور ایمانداروں کو کھانا کھلایا۔ یہیں اسی روایت کی ضرورت ہے۔ جب آپ ایسا کریں گے تو لوگوں کے دل آپ کے لئے اور خوبخبری کے لئے کھلیں گے اور صرف بھی بھی بلکہ اس سے آپ کے لئے جو محبت ہے اس کا درود پر اکپاہ رہو گا۔

﴿اپنے اردوگر میجرات کی توقع رکھیں﴾

”یوسع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے تو وہ بھی یہ کام کرے بلکہ ان سے بھی بڑے کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“

(یوحنا ۱۲:۱۳) اس حیران کن آیت کا اطلاق ان پر ہے جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ ایک ایماندار ہوتے ہوئے آپ کو وہی کام کرنے کی توقع کرنی چاہئے جو یوسع نے کئے، جیسے یہاروں کو شفاء دیتا، بدروحوں کا نکالنا، مفردوں کو زندہ کرنا یہی اپنی زندگی کے ذریعے خوبخبری پھیلانا ہے۔ نہ صرف عبادت کے دوران بلکہ اپنے اردوگر میجرات کی توقع رکھیں۔ میں شما کی دیکھوں کے درہاتی علاقے کی کلیسیاء میں خادم تھا اور ہمارے پاس کوئی گرجا گھر نہیں تھا۔ مگر جوہ بنانے کے لئے جگہ کی تلاش میں تھے اور قصہ میں ایک کسان تھوڑی سی زمین بھی تھی رہا تھا۔

میں اس زمین کو دیکھنے لگا اور وہیں باہر کھڑے، وسیع گھاس کے میدانوں میں
ڈوبتا دیکھتے ہوئے میر سے اور اس کسان کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی۔ اس نے
مجھے اپنی ایک بیماری کے بارے میں بتایا۔ میر سے اندر اس آدمی کے لئے یوں کی
ہمدردی جاگی اور میں نے کہا ”کیا میں آپ کے لئے دعا کر سکتا ہوں؟“ ہم نے دعا کی
اور وہ مجرما نہ طور پر شفایا ب ہو گیا۔ دعا کرنے کے بعد اس نے تین بار اپنی اس بیماری کے
ٹیکٹ کروائے اور ہر بار نتیجہ تھیک آتا۔ وہ مجرما نہ طور پر شفایا ب ہو گیا تھا۔ جب آپ
اپنے اندر رخدا کی ہمدردی محسوس کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ روح القدس آپ کے
ذریحے کام کرنا چاہتا ہے۔

تحوڑے عرصے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی بڑی آنت میں رسولی ہے۔

ایک دن میں اس سے ملا اور اس سے پوچھا کہ اگر میں اس کے گھر آؤں اور اس کے ساتھ
مل کر دعا کروں۔ جب میں اس کے اور اس کی بیوی کے ساتھ اس کے گھر میں بیٹھا تو ہم
نے مل کر کلامِ قدس پڑھا۔ میں نے اس پر با تحریر کے اور ان کا وہ کمرہ خدا کے جلال سے
بھر گیا۔ میں نے رسولی حکم دیا کہ ختم ہو جائے اور اس نے ایک دن اپنے بدن میں محسوس کیا
کہ اس نے شفا عطا کی۔ اس نے اپنا ایک ٹیکٹ کروا دیا جس کے مطابق اس کی رسولی کم
ہو گئی تھی۔ اس سے پہلے وہ گاںج کی ایک گیند چلتی تھی لیکن اب ایک کشش چلتی رہ گئی تھی۔
انہوں نے آپریشن کے ذریحے اسے نکال دیا۔ وہ کامل طور پر شفایا ب ہو گیا۔ یوں زندہ
ہے اور اپنے لوگوں کے ذریحے کام کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ یہ نہیاں ایمانداروں میں
ظاہر ہوں گی۔

یوں میں ایماندار ہوتے ہوئے یہ عامی بات ہے کہ یہ نہیاں آپ کے

بچھے چلیں۔ ان نئی نیوں اور حیران کن کاموں کے لئے خدا کو وقوع دیں کہ وہ آپ کتوت
بنی۔ روح القدس سے بھرتے رہیں اور وقوع رکھیں کہ وہ آپ کو لوگوں تک پہنچنے کے لئے
استعمال کرے۔ دعا کریں!

جو یوں خوبخبری پھیلانے والی زندگی گزارنے کے بارے میں سمجھاتا ہے،
”اور یوں پھر ان سے کہا تمہیں ملامتی حاصل ہو۔ جس طرح باپ نے
مجھے بھیجا ہے میں تمہیں اسی طرح بھیجتا ہوں۔ اس نے یہ کہہ کر ان پر پھونکا اور کہا کہ تم
روح القدس لو۔ جن کے گناہ تم معاف کرو ان کے معاف کئے گئے ہیں اور جن کے گناہ
تم قائم رکھو ان کے قائم رکھے گئے ہیں“ (یوحنا ۲۱:۲۰-۲۳)۔

اس حوالہ میں پھر اسکی باتیں ہیں جو خوبخبری پھیلانے والی زندگی گزارنے کے لئے حوصلہ
هزاری کرتی ہیں۔ سب سے پہلے یوں نے کہا ”تمہاری ملامتی ہو“۔
(فسموں ۶:۱۵)۔ آئیت ہاتھی ہے کہ میں صلح کی انجیل کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ اگر
آپ کسی کو ملامتی دینا چاہیے ہیں تو پہلے یہ آپ کے پاس ہوئی چاہیے۔ خوبخبری پھیلانے
والی زندگی خدا کے ساتھ آپ کے تعلقات سے یہاں ہوتی ہے۔

”جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ میں بھی اس طرح تمہیں بھیجتا ہوں“۔
آپ نے دیکھا کہ تم وہی کام کر رہے ہیں جو یوں نے کیا۔ لوگوں کی مد کرنا، شفاعة دینا،
پیار کرنا اور انہیں خدا کی پہنچنے کا راستہ دکھانا۔ پھر اس نے ان پر پھونکا اور کہا ”روح
القدس لو“۔ ہمارے لوگوں تک پہنچنے میں چلدار ہونے کے لئے روح القدس کی ضرورت
ہے۔

اب یوں کے لبوں سے اگلی حیران کن بات دیکھیں ”جن کے گناہ تم

معاف کروان کے معاف کئے گئے ہیں۔ ”کچھ لوگ یہ کہتے ہوئے اس پر اپنا تقدیدہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر آپ نے گناہ کیا ہے تو اس کی معافی کے لئے کسی خاص شخص کے پاس جا کر گناہ کا اعتراف کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن میرا بیمان ہے کہ ہمیں کامیاب خوبخبری پہنچانا نے والی زندگی گزارنے کی چالی وے رہا ہے۔

اگر آپ معاف چاہیں گے تو آپ کے اردو کے لوگ معاف پائیں گے۔ آپ بہت سارے طریقوں سے لوگوں کے مستقبل پر اڑانداز ہوتے ہیں۔ آپ کا رو یہ چاہی ہے۔ یوسع گناہگاروں کو معاف کر رہا ہے اس نے گناہ سے معافی مانگنے کے لئے نہیں کہا بلکہ اس نے گناہ معاف کئے۔ مثال کے طور پر فتحی اوفر لیکی ایک عورت کو یوسع کے پاس لائے جو میں نہ کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی۔ وہ اسے سکنار کرنا چاہیے تھے لیکن یوسع نے کہا ”جو تم میں بے گناہ ہو دیں پہلے اس کے پتھر مارے“ (یوحنا:۸) اس کے بعد سمجھی اپنے گناہوں پر سوچنے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔ وہ عورت یوسع کے سامنے کھڑی تھی اور اس نے اس سے کہا ”میں بھی تم پر اسلام نہیں گانا، جیل جا پھر گناہ نہ کرنا“ (یوحنا:۱۱)۔ اس نے اسے معاف کیا اور اس سے سچا چاہا کہ ایک پاک صاف زندگی شروع کرے۔

آپ کو اس طرح کارو یہ نہیں رکھنا چاہئے کہ ”وہ عدالت کے حقدار ہیں۔“ یقیناً وہ گناہگار ہیں لیکن آپ بھی ایسا کرتے ہیں۔ یہ خدا کی ہمراہی ہے کہ اس نے ہمیں پہچایا۔ بے شک ہر شخص کو شخصی تو بہ اور خدا کے ساتھ مصلح کی ضرورت ہے لیکن آپ کا محبت اور معافی کارو یہان کے لئے رحم کے دروازے کھولتا ہے۔ آپ خدا کے سفیر ہیں اور آپ کو اس کا رحیم اور محبت والا تھا اپنے اردوگر کو لوگوں کے لئے کھولنا ہے۔

اے باپ! میں اپنی زندگی کے ذریعے خوشخبری پھیلانا چاہتا ہوں۔ میں تجھے
جاننا چاہتا ہوں۔ جب میں روزانہ اپنی زندگی میں تیری تحریف اور حمد و شاء کرتا ہوں تو مجھے
اپنے روح سے بھردے۔ جب میں تیرا کلام پڑھتا اور اس پر دھیان و گیان کرتا ہوں تو
مجھے اپنے کلام سے بھردے۔ میں ایک چائی سمجھی اور ہر روز تیرا کواہ مبتدا چاہتا ہوں۔ میرا
ایمان ہے کہ میں وہی کام کروں گا جو یوسع نے کئے۔ میرے زندگی سے تیرا جلال ظاہر
ہو اور میرے ذریعے تو پوری دنیا کو اپنے جلال سے بھردے۔ یوسع نام میں آئیں۔

----- ♦☆0☆♦ -----

﴿خوشخبری کا پیغام دینا﴾

”کونکہ صلیب کا پیغام بلاک ہونے والوں کے نزدیک حماقت مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے“ (اکر تھیوں: ۱۸:)۔

اس کے باوجود کہ جو کچھ ہم نے رومہ اور زندگی کے ذریعے خوشخبری پھیلانے کے بارے میں پڑھا ہے۔ لوگوں میں انجیل کی منادی کرنا آج بھی دنیا میں خوشخبری پھیلانے کا ضروری حصہ ہے۔ خدا اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر ایمان خدمت کا اور یہ یوں کا کواد ہے لیکن پھر بھی یہیں خدا کے سچ شدہ لوگوں کی ضرورت ہے جو لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر دیری کے ساتھ یہ یوں کی انجیل کی منادی کر سکتیں۔

یہ باب ان کے لئے لکھا گیا ہے جو لوگوں کے سامنے انجیل کی منادی کرتے ہیں۔ لیکن ہر ایماندار کے لئے خوشخبری کو پیش کرنے میں مدد کے لئے کچھ مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ایماندار کے لئے لازمی ہے کہ وہ خوشخبری کی منادی کی خدمت کے بارے میں سمجھتا کہ وہ دوسرے خداوں کے ساتھ مل کر رُخعا اور ان سے تعاوون کر سکے۔ ایک خوشخبری سے بھرا پیغام اس دنیا میں کھوئے ہوئے اور امید کے بغیر شخص کے لئے خدا کے دل کی آواز ہے۔

یہ سادہ طریقے سے خوشخبری کا پیغام پیش کرتا ہے تاکہ لوگ اس کا جواب دیں اور اپنی زندگیاں یہوں سمجھ کر دیں۔ اگر کوئی بہت جوش کے ساتھ تبلیغ کرتا ہے۔ اور اس میں قابلیت ہے کہ لوگوں میں پھیل پیدا کر دے تو لوگ کہنی گے کہ وہ وہ ایک زبردست بہتر ہے۔ لیکن حقیقی بھارت خدمت طریقے سے زیادہ مواد پر زور دیتی ہے۔ شاید ایک مبلغ کا طریقہ کارلوگوں میں جوش د dalle بھردے لیکن اگر اس نے انجلی کا پیغام واضح طور پر اس طرح پیش نہیں کیا کہ لوگ اس سے سمجھیں، قبول کریں اور اس پر عمل کریں تو یہ حقیقی بھارت نہیں ہے۔

ہم نے بہت سے زبردست خادموں کے بہت اچھے پیغامات سنے ہیں جو ایمانداروں کی حوصلہ فراہم کرتے ہیں لیکن یہ کھوئے ہوؤں تک پہنچنے کے لئے بھارتی پیغامات نہیں ہیں۔ ہمارے پاس مثالیں ہیں کہ بہت سارے ہر قل عزیز مبلغین اپنے اُنی وی پروگراموں، ہی ذیروا اور ذی وی ذیز کے تبلیغ کر رہے ہیں لیکن ان کے پیغام گناہ گاروں کو تحریک نہیں کرتے۔ یہ پیغامات ایمانداروں کی حوصلہ فراہم اور قلمیں دینے کے لئے نہیں ہیں۔ اس لئے نوجوان خادموں اور ان کے لئے جو انجلی بھارت کی تبلیغ کرنا چاہتے ہیں، بہت کم مثالیں ہیں۔

اگر ہمارے منیر سے بھارتی پیغام واضح طور پر سنیا نہیں گیا تو ہماری کلیسا اے کے ارکان خوشخبری کو اپنے خاندان اور دوستوں تک پہنچائیں گے۔ لیکن عموماً ہماری توجہ خوشخبری کے علاوہ دوسرے موضوعات پر ہوتی ہے۔ اس لئے کلیسا اے کے بہت سارے لوگ خوشخبری کا پیغام پھیلانے میں ملکی نہیں رکھتے۔ انجلی کے ہر خادم کی جانب اچا ہے کہ خوشخبری پھیلانے والی منادی کیسے کرنی

ہے۔ ہر خادم کو خوبخبری پھیلانے کا کام کرنے پولس کی ہدایات کی پروپری کرنی چاہے۔ اگر باشل مکولز میں انجیلی بٹاری پیغام کی منادی کے لئے زیادہ تربیت دی جائے تو ہم اپنی کلیساوں اور رہادریوں میں بہت سارے لوگوں کو قبضیل ہونا دیکھیں گے۔ تبلیغ کرنا تعلیم دینے سے مختلف ہے۔ تبلیغ کرنا خوبخبری کی منادی کرنا ہے۔ مسیح شدہ تبلیغ انسان کی روح کو چھوٹی ہے کیونکہ یہ خدا کا پیغام ہے جو ایک مٹی کے روت کے ذریعے پہنچایا جا رہا ہے۔ تعلیم دینا دراصل وضاحت کرنا ہے۔ یہ بھی لازمی ہے حتیٰ کہ بٹاری پیغام میں بھی۔ لیکن تبلیغ مختلف طریقے سے کام کرتی ہے۔ یہ روحانی بندھوں کو توزیٰ ہے۔ یہ جذبات کو کھوئی اور قبولیت لاتی ہے۔ یہ سننے والوں کے لئے خدمت میں نجات کی خوشی کی وجہ ملتی ہے۔ ہمیں اسی قسم کی تبلیغ کی آج ضرورت ہے۔

مجھے یقین ہے کہ بہت سارے خادم جو زندہ ہیں یا مار گئے ہیں انہوں نے خوبخبری بھری تبلیغ کے بارے میں کبھی نہیں سناؤ گا۔ کچھ لوگ یہ کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ نہ کریں گے کیونکہ وہ ایک خادم، نبی یا استاد ہیں ان کا کام کھوئے ہوؤں تک پہنچا نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت سارے لوگ جہنم میں جائیں گے۔ ایک شخص کرہ جماعت میں انجیلی بٹارت کے بارے میں کچھ نہیں سکھے سکتا۔

ایک بہترن تربیت لوگوں کے سامنے منادی کرنے سے ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگوں کے لئے یہ سمجھنا مشکل ہو گا کہ صرف گر جا گھر کے اندر پیغام سن کر انجیلی بٹارت کی منادی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ عموماً کلیساوںی خدمت میں ایماندار اکٹھے ہوتے ہیں اور خادم کو لوگوں کی ضروریات کے مطابق موضوع کا انتخاب کرنا پڑتا ہے جیسے سچ میں بڑھنا، خاندان اور دعا وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے خادم کی تربیت بٹاری منادی کے لئے ذہن تیار کرنے کے لئے

غیر مناسب ہے۔ جب وہ پیغام تیار کرنا ہے تو اس کے خیالات کی سمت پہلے سے نجات یافتہ لوگوں کی طرف ہوتی ہے۔

انجلی بئراست کی تبلیغ کے لئے ذہن کو تیار کرنے کے لئے ہر خادم کو غیر نجات یافتہ لوگوں تک پہنچنے کے موقع تلاش کرنے چاہئے جیسا کہ کھلے میدان میں عبادت کرنا، دوسرے ممالک میں جانا، جیس میں قید یوں میں خدمت کرنا، ہپتا لوں اور ان جگہوں پر جانا جہاں لوگوں کا ہجوم ہو اور وہ خدا سے ڈور ہوں جنہیں یوں کی خوشخبری سننے کی ضرورت ہو۔

کسی شخص کو نجات حاصل کرنے کے لئے کچھ بنیادی جیزوں کو سمجھنا چاہئے۔ بعض اوقات اپنی تبلیغ یا کوایہ میں ہم مسیحیت پر بات کرتے ہیں۔ ہم اس طرح بات کرتے ہیں کہ وہ ایک ایماندار کتو سمجھ آتی ہے لیکن ایک غیر تبدیل شدہ زوج کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔ بہت کم اس طرف توجہ دیتے ہیں کیا جو محاورات یا الفاظ اہم استعمال کر رہے ہیں وہ لوگوں کو سمجھ آ رہے ہیں۔ جیسا کہ بچائے جانا، یوں کو قول کرنا، گناہ اور نجات و عنده جیسا الفاظ اولوگوں کو سمجھ نہیں آتے جب تک کہ ان کی وضاحت نہ کی جائے۔

ہمیں مسیحیت میں واپس سن اوثنیل جانا ہو گا اور خوشخبری کے اہم فقاط کی اس طرح وضاحت کرنی ہے کہ وہ اسے سمجھ سکیں۔ مثال کے طور پر ہم کہیں کہ یوں نجات دندہ ہے لیکن یہ الفاظ مطابقت نہیں رکھیں گے جب تک کہ انہیں سمجھایا نہ جائے کہ کس چیز سے نجات کی ضرورت ہے۔ اس لئے انہیں عدالت کے بارے میں سمجھنا ضروری ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ انہیں گناہ کے بارے میں سمجھنا چاہئے اور پھر گناہ میں گرنے، تخلیق اور ایک حقیقی اور زندگی خدا کے بارے میں جانتا چاہئے۔

جب ایک شخص ناکافی معلومات کی بنا پر فحص کرتا ہے تو شاید وہ حقیقی طور پر تبدیل نہ ہو۔ شاید وہ لوٹنے والے کی شخصیت سے متاثر ہو کر، جذبائی ہو کر یا دوستوں کے کہنے پر آگئے اور دعا کرے لیکن اگر وہ خوبخبری کو بھتا ہے تو وہ اپنے ایمان کا اچھا کر سکتا اور یہ نوع کو پناہ داد دیا سکتا ہے جو کہ نجات حاصل کرنے کے لئے لازمی ہے۔

آئیں بیمارتی پیغام کے اہم نکات پر ایک نظر ڈالتے ہیں!

﴿خدا نے ہر چیز اچھی بنائی﴾

صرف ایک خدا ہے جس نے آسمان، ستارے، سورج، زمین اور جو کچھ اس میں بنایا اس نے درخت، گھاس اور جانور بنائے اور اسی نے آپ کو تخلیق کیا۔ جب اس نے سب کچھ بیٹا تو اس نے کہا کہ اچھا ہے لیکن جب اس نے انسان کو تخلیق کیا تو اس نے کہا کہ بہت اچھا ہے اس نے انسان کو اس لئے نہیں بیٹا کیہا کہ وہ کھمری زندگی گزارے اس نے ہمیں گناہ، بیماری، غربت، حرم اور سماجی مسائل کے لئے تخلیق نہیں کیا۔ اس نے عظمت، اختیار اور مقصد کے تحت ہمیں اپنی قلیل پر بنایا۔

﴿انسان گناہ اور موت میں گر گیا﴾

دنیا کی بہت ساری ثقافتیں حتیٰ کہ مغربی معاشرہ میں بھی گناہ کا شعور اور خدا کا اس کی عدالت کا خوف کم ہے۔ اس لئے بیمارتی منادی کے لئے ہمیں پہلے انسان کے گناہ میں گرنے کو بھتا ہے۔ آدم کے ذریعے گناہ اور موت اپنے ساتھ لخت اور عدالت کو لے کر نسل انسانی میں داخل ہوئے۔ جب ان چیزوں کی منادی کی جاتی ہے تو روح القدس سننے والوں کے دلوں میں احساس حرم اور ان کی زندگیوں میں تجدیلی کی ضرورت کا مکافہ ییدا کرتا ہے۔

﴿یسوع مسیح آپ کو بچانے آیا﴾

یہ ہمارے لئے مانا آسان ہے لیکن بعض اوقات ہم انسانی مشکلات کے لئے خدا کا حل پیش کرنے بغیر کوشش کرتے ہیں کہ لوگ خوبی کا رویہ دیں ہم مسیح اور اس کے مصلوب کے جانے کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ ایک دفعہ گتی گراہم نے پیغام دیا اور کوشش کی کہ گناہگاروں کو یسوع کے لئے جیت سکے لیکن اس کے پیغام کا کوئی اثر نہ ہوا اور بہت کم لوگ سامنے آئے۔ کچھ عرصے بعد ایک شخص نے اسے بتایا کہ وہ یسوع کی صلیب کی انسانی مشکلات کے حل کے طور پیش کرنے میں ناکام رہا تھا۔ اگر ہم نے مشکلات اور مسائل کو بارے میں بات کی بیٹو پھر لازمی ان سے نکلنے کا کھوتے راستے یسوع مسیح کے بارے میں لوگوں کو بتانا ہے۔

ہم یسوع کی زندگی کا خلاصہ یوں بیان کر سکتے ہیں۔ اس کی کواری سے پیدائش، پاک زندگی، تعطیلات، میجرات، ہمارے گناہوں کے بد لئے میں ٹکلوڑی پر اس کی موت اور اس کا زندہ ہونا۔ یقیناً اس میں طاقت ہے کہ یمانداروں کو تحریک دے اور غیر یافتہ کے دل کو چھوئے۔ یہ موقع ہے کہ آپ خدا کی اچھائی، محبت اور حرم کو پیش کریں جس نے ہمارے گناہوں کے بد لئے مرنے کے لئے اپنا بیٹا بھیجا۔ یہ زوج القدس کی قوت سے بھی شروع کیا جا سکتا ہے تا کہ وہ لوگوں کو یسوع کی طرف سمجھے۔

﴿آپ کو یسوع مسیح کو قول کرنا ہے﴾

جب آپ یسوع کو نجات دندہ کے طور پیش کرتے ہیں تو اس نقطہ کو واضح کریں کہ وہ تمام دنیا کا نجات دندہ ہے۔ خدا کا رحم کا مخصوصہ سب کے لئے ہے اور یہ شہ

کی زندگی کی خود رت ہر شخص کو ہے۔ پیغام اس فرد کے لئے شخصی ہونا چاہیے۔ اس بات پر زور دیں کہ خدا آپ کے جواب کے انتظار میں ہے کیونکہ اس نے اپنے محبت کے پیغام کے ساتھ آپ کو اپنا سفیر بنا کر بھیجا ہے اور وہ آپ کو جانتا چاہتا ہے۔ آپ باائل کا استعمال کر سکتے ہیں ”کیونکہ جنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں اقتدار بخشنا کہ خدا کے فرزند یعنی انہیں جو اس کے امام پر ایمان لاتے ہیں“ (یوحنا: ۱۲)۔

انہیں نجات کے تجربہ کے نہ صحت پہلوؤں کے بارے میں بتائیں کہ خدا ڈلوں کو تبدیل کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور وہ انی یہاں اپنے اور سعی میں یعنی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہیں اس بات کی سمجھ آئی چاہیے کہ خدا ان کے تمام گناہ معاف کرے گا۔ یہ یوں سعی میں انہیں پاک دامتی کا تخدی دے گا اور انہیں طاقت دے گا کہ وہ اس کے لئے زندگی گزار سکیں۔

ان کووضاحت کے ساتھ بتائیں کہ انہیں یہ فصلہ کیسے لیما ہے؟ اس موقع پر دو چیزیں لازمی ہیں، انہیں تو پر کرنی ہے اور خوبخبری پر ایمان لانا ہے۔ ”یوحنا کی گرفتاری کے بعد یوں علیل میں آیا اور خدا کی بادشاہی کی خوبخبری کی منادی کی اور کہا کہ وقت پورا اور خدا کی بادشاہی زندگی کی آنگنی ہے تو پر کرو اور انہیل پر ایمان لاو“ (مرقس: ۱۳-۱۵)۔

(توبہ)

توبہ کا مطلب انہیں سمجھ آنا چاہیے۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ گناہ کو چھوڑ کر یوں کے پیچھے چلنے کا فصلہ کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب اپنے ذہن اور عادات کو تبدیل کرنا ہے۔ اس کو واضح کرنے کے لئے دھرم کی اپنی شخصی کوہی کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر لوگ یتوں کی پوجا کرنے والے ہیں تو انہیں بتائیں کہ جب وہ یوں کو قبول کرتے

ہیں تو تمام تتوں کو اپنی زندگی اور گھروں سے باہر نکال پہنچنیں۔ اس بات پر زور دیں کہ یہ
مل کی تبدیلی ہے اور انہوں نے اپنے کاموں سے نجات حاصل نہیں کی۔ تاہم انہیں گناہ
سے خدا کی طرف رجوع لانا چاہئے۔

(خوشخبری پر ایمان)

یہ صلیب پر ایمان کے ذریعے خوشخبری کی طاقت ظاہر کرنے کا بہترین موقع
ہے۔ جو کچھ خدا نے مجھ میں ان کے لئے کیا اس پر ایمان لانے سے وہ ہمیشہ کی زندگی کا
تحفہ حاصل کرتے ہیں۔

(خوشخبری پھیلانے کے لئے مد و گارباٹیں)

یوں کے لئے لوگوں تک پہنچنے کیلئے آپ کے پاس ہتنا بھی علم ہے جو اسے
استعمال کر سکتا ہے۔ لیکن ایک مضبوط طبائی بنتیا اور ایک منادی کرنے والے کے لئے ایک
بڑی مدد ہے۔ یہ باٹل کی کہانیوں پر گرفت اور مجھ میں نجات کو پہنچنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ
باتیں منادی کرنے والے کے دل میں ہوتی چاہئیں۔ یہ باٹل پر ہیان وہ گیان کے
ذریعے خدا کے الفاظ کو آپ کے دل پر کنہ کرنے میں مدد کرتی ہے تا کہ پیغام کے دوران
آپ انہیں زبانی استعمال کر سکیں۔ آپ باٹل کے حصوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ
(رومیوں ۵۵) نجات کے متعلق، یوحنا کی انجیل (خاص کر ۱۲ اور ۱۳ ابواب) اور یہا
نش کی کتاب کے پہلے ۱۲ ابواب اس کے علاوہ یہاں کوئیوں کے متعلق سمعاہ (خاص
طور پر ۵۳ باب) اور دوسرا نہیں کی کتابیں مدد کرتی ہیں۔ آپ ایمان کی بنیادی باتوں
کی منادی کر رہے ہیں۔ ایک خوشخبری پھیلانے والے مبلغ کے لئے ضروری ہے کہ اس کا

عجیدہ اور پیغام کے وقت خدا کی کلام پر اس کی گرفت ہو۔

ایک دفعہ آپ نے اس مضبوط بنیاد کو اپنے دل اور دماغ میں بنا لیا اور باشل کو تیار تیر دیں اپنے دل میں رکھ لیا تو آپ روح القدس کی رہنمائی میں آگے گزھیں گے اور تبلیغ میں آزادی محسوس کریں گے اور روح القدس آپ کے حاضرین کی ضرورت کے مطابق پیغام کی سچائیوں پر زور دے گا۔

اس سے پہلے کہا یہے لوگوں کے سامنے منادی کریں جو کہ آپ کوئی نہ جانتے انہیں اپنے بارے میں بتائیں۔ ان کے ساتھ خلوص اور ایمانداری سے بات کریں تا کہ وہ آپ کو جان سکیں۔ اگر انہوں نے پہلے کلام سنانے والے کے لئے اپنے دل کو کھولا تو یہ کلام کو قبول کرنے میں ان کی مدد کرے گا۔

اپنے سامنہ میں کے ہمدرد دوست ہوتے ہوئے دل سے بات کریں۔ اپنے پیغام کی بنیاد کے لئے باشل کے حصہ کا چنانڈا کریں۔ اس کو شروع سے پڑھیں اور پھر زبانی منادی کریں۔ اگر کاغذ پر لکھا ہے تو ۴۰ مٹ کا زبانی پیغام بنیاد کوہتر ہے۔ اپنے اردو گرد سے شروع کریں اور خدا کے جلال تک پہنچیں۔ پھر لوگوں کو صلیب کے نیچے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کیلئے کہیں۔

ایک دفعہ میں نے ایک کہانی سنی جس نے مجھے ایک بہت بڑے پیشر کے رویہ کے ذریعے بہت کچھ سکھایا۔ کس نے تیگراہم کو ایک نوجوان کے بارے میں پوچھا ”کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ بیٹھ کر بات کرنے اور میرے خوشخبری کو پیش کرنے کے طریقے کوہتر بنانے میں میری مدد کرنے کے لئے تیار ہو گا؟“ یہ وہ آدمی ہے جسے دنیا کا عظیم پیشر مانا جاتا ہے اور وہ اپنے خوشخبری کو پیش کرنے کے طریقے کوہتر بنانے کے لئے

مد و مانگ رہا ہے۔ ہمارے بارے میں کیا خیال ہے؟
 ہمیں روزوں کو جیتنے والے بننے کے لئے لگانا تارپنے تیروں کو تیز کرنے کی
 ضرورت ہے۔ ہمارے پاس وہ پیغام ہے جو روزوں کو بچا سکتا ہے۔ خدا ہماری مدد کرے
 تاکہ ہم روحانی طور پر منتشر ہوں یا کو وہ پیغام دے سکیں۔
 اسے باپ مدد کر کہ میں تیری خجالت کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دوں تاکہ میں
 ضرورت مندوں کے سامنے خوبخبری کو واضح طور پر بیش کر سکوں۔ میری مدد کر کہ میں
 خوبخبری کو جات کے ساتھ بیش کر سکوں۔ یہ یوں نام میں آئیں۔

----- ♦☆0☆♦ -----

﴿مبشرانہ خدمت﴾

”اوپنیوں سامریہ کے ایک شہر میں جا کر لوگوں میں مسح کی منادی کرنے لگا“ (اعمال: ۵: ۵)۔

کچھ لوگوں کے نزدیک مبشر ایک ایسا شخص ہے جوئی وی پر تبلیغ کرتا اور سفید کپڑے پہنتا ہے اور کچھ لوگوں کے ذہن میں اس کا تصور مسلسل ترین رہنے والے شخص کا ہے۔ بہت سارے یونیکاٹل فرقوں کے رہنماؤں سے مبشر کا مطلب پوچھا گیا اور انہوں نے کہا کہ ایک مبشر ایک ایسا شخص ہوتا ہے ایک کلیسیاء سے وصی کلیسیاء میں جانا اور تعلیم دیتا اور تبلیغ کرتا ہے۔ لفظی وی کا بشر آج کا زبانِ زیعام ہو گیا ہے اور ہر اس شخص کے لئے استعمال ہوتا ہے جوئی وی کے ذریعے منادی کرتا، تعلیم دیتا اور پیرسا کھانا کرتا ہے۔ دراصل کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مبشر ایک قسم کے شعبدہ باز ہے جن کا ہاتھ لوگوں کی جیب پر ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں بشر خدا کے وہ خادم ہیں جنہیں یوں مسح کی خوشخبری کی منادی اور لوگوں کو ملامتی، گناہوں سے رہائی اور معافی حاصل کرتا دیکھنے کے لئے بلاایا جاتا ہے۔ باطل کلفظ کا مطلب خدا کا یا ہم برے۔

بیشتر ان پانچ مختلف اقسام کی خدمتوں میں سے ایک ہے جن کا ذکر فسیوں کے نام پولس کے خط میں ہے۔ ”اس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی، بعض کا بیشر اور بعض کو چ وابا اور معلم مقرر کر کے دیا تا کہ مقدسین خدمت کے کام میں کامل نہیں اور مسح کا بدن بنایا جائے“ (فسیوں ۱۲: ۱۱)۔

یہ خدمتیں (رسول، نبی بیشر، چ وابا اور استاد) کے لئے سمجھ شدہ تھے ہیں جو یوسع کی کلیسیا کو بالایدگی اور تکمیل تک لانے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ کلیسیاء کو اس دنیا میں اپنی منزل پانے کے لئے ان تمام خدمتوں کا اس کے اندر ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے کوئی بھی خدمت ختم نہیں ہوتی۔ یہ سب اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک ہم سب یوسع کے قد تک پہنچ نہیں جاتے۔ یہ تمام خدمتیں کلیسیاء کو دی گئی ہیں۔ ”جب تم ہم سب کے سب ایمان اور این خدا کی پیچان میں ایک ہو کر تکمیل انسان نہیں جائیں یعنی مسح کے بدن کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں“ (فسیوں ۱۳: ۲)۔ بھی تک ہم مسح کے قد تک نہیں پہنچ ساں لئے آج بھی کلیسیاء میں ان نعمتوں کی ضرورت ہے۔ آئیں ان پانچ خدمتوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں اور پھر ہم بیشر کی خدمت پر تفصیل سے بات کریں گے۔

رسول وہ شخص ہے جس کو بھیجا گیا ہوا سے خدا کی طرف سے خاص علاقوں میں اس کی مرضی قائم کرنے میں اور کلیسیاء بنانے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ بہت سارے خدمت کرنے والے رسول ہیں۔ رسول یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے بھیجا۔ نبی کو خاص طور پر مخالفہ کی نعمت حاصل ہوتی ہے اور اس کا کام کلیسیاء کو پاک کرنا اور خدا کی مرضی کو ظاہر کرنا ہے۔

بیش رو خوبی کی منادی کرنے والے کو کہتے ہیں اور اس کو یوں کے بدن یعنی کلیسیا کو تحرک کرنے اور دنیا کے سامنے منادی کرنے سوتی ہے۔

خادم بھیڑوں کا چوہا ہے۔ اس کا کام تعلیم دینا اور سعی کے بدن کے افراد کی نگہبانی کرنا ہے۔ استاد بائل کی چائیوں کو بیان کرنے والے کہتے ہیں۔ تمام خادم، استاد ہیں لیکن تمام استاد خادم نہیں ہیں۔ کچھ استاد کلیسیا وہ میں کام کرتے ہیں جبکہ دوسرے دل کی خدمت کا مرکز بائل کا الجر میں تعلیم اور تربیت کرنا اور سینما رز منعقد کرنا ہے۔

یہ پانچ نعمتیں انجلی کے مطابق پانچ خدمتوں ہیں۔ خدا کے الخاطر میں ہر خدمت کا رکارہ کروار مقدار میں کی خدمت کے کام میں کامل بیش خدا کے کام کو زمین پر پورا کرنے کے لئے یہ پانچ نعمتیں ضروری ہیں۔

یوں کے بدن میں ہر کسی کو ان خدمتوں کے لئے بہیں چا جانا ہے جبکہ کلیسیاء کا ہر فرد کوئی نہ کوئی خدمت رکھتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ بچوں کو سنبھالتے، رضا کاریا لوکوں کو خوش آمدید کرتے، دعا کرتے یا کچھ منہ کچھ کلیسیا کو دیتے ہوں۔ ہم میں سے ہر کوئی روزمرہ زندگی میں یوں کا کواد بننے کے لئے بلا یا گیا ہے۔ بعض اوقات لوگ بحیرت ہیں کہ صرف سامنے کھڑے ہو کر پیغام دینے سے ہی وہ خدا کی خدمت کر سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں خدا کی مرضی کو جان کر کہ وہ کہاں ہم میں سے خدمت لیما چاہتا ہے اور اس میں وقار و رہنمائی کی خدمت کر سکتے ہیں۔

یہ پانچ نعمتیں رکھنے والے خدا کے کلام کے خام ہیں۔ شاید ان میں سے کسی کو آپ گرا گھر میں سامنے کھڑے ہو کر پیغام سننا پائیں۔ وہ سب منادی کرتے۔ تعلیم دیتے، لوگوں کی ضروریات کے لئے دعا کرتے اور لوگوں کی روحانی خدمت کرتے ہیں۔

بہت ساری جگہوں پر ان کا کام آپس میں ملتا ہے فرق صرف ان کا اپنی خدمت پر توجہ اور زور دینے میں آتا ہے۔ رسول کی توجہ قوموں اور دنیا میں کلیسا عقائد کرنے پر ہے۔ نبی کی توجہ روح میں دیکھنا، بکلیسا ایکی پا کیزگی اور مکافحة لانے پر ہے۔ مبشر کام کر کے خوشخبری کی منادی کرنا اور رذو حوالوں کو جیتنا ہے۔ خادم کی توجہ اپنے گلے کی انگلیاں کرنا ہے۔ اُستاد کی توجہ کلیسا، کوہدیاں دینے اور لوگوں کو ان کے عصیدہ میں قائم رکھنے پر ہے۔

ہر خدمت گزار کو اپنی خاص بلاہث کو مطابق کام کرنا چاہئے۔ تاہم جو بھی کام کریں اپنی خدمت میں خدا کے عظیم مقصد کا احساس ہونا چاہئے۔ اسی لئے پوس رسول ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} کو جو کہ ایک خادم کہتا ہے ”مبشر کا کام انجام دے“ (۲۷ جمعرت ۵:۲۵)۔

کچھ خدمت کرنے والے اچانک ہی رذو حوالوں کو چالیتے ہیں جبکہ دوسرے مقصد کے تحت ایسا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک اُستاد خدا کے کلام کے مطابق ہدایات دینے ہوئے اپنا کام بہت سچھ طریقے سے کرتا ہے۔ پھر وہ کھوؤں کو یہ نوع سعی آنے کی دعوت دتا ہے اور وہ آتے ہیں کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے سعی کرنے کام کر رہا ہے اور اس کے ساتھ سے کھوئی ہوئی رذو حوالوں کا احساس اور خیال ہے۔ ہر قسم ضروری ہے اس لئے خدا خاص مقصد کے تحت لوگوں کو سعی کرتا ہے۔ لیکن مقصد ایک ہی ہے کہ یہ نوع سعی کے لئے دنیا نکل بچپنا۔

میرا ایک دوست ہے جس کی خدمت کام والی جگہ پر چلدار ہونے میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ تا کہ وہ اپنے کام کو بلاہث سمجھتے ہوئے اسے عزت و دقار کے ساتھ کریں۔ اس میں اسے مختلف روحاں پر مختصر رکھنے والے لوگوں میں خدمت کا موقع ملتا ہے جیسا کہ خدا کو نہ مانتے والوں سے لے کر تی یہاں کا تجربہ رکھنے والے تھی وغیرہ۔ اس

نے بہت سارے لوگوں کو پھایا ہے۔ اس لئے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا ہوں کہ اپنی بلاہٹ کی جگہ پر اپنے سمجھتے کام کریں لیکن کھونے ہوؤں کا احساس اور خیال رکھیں۔

ہم اس کی مثال پوس رسول کی خدمت میں دیکھتے ہیں۔ ”اور اے بھائیو جب میں تمہارے پاس آیا تو میں کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ خدا کی گواہی کی خبر دینے کے لئے نہیں آیا۔ کیونکہ میں نے یہ مضموم ارادہ کر لیا تھا کہ یوں سچ بلکہ سمجھ مصلوب کے سوا تمہارے درمیان اور کچھ نہ جانوں۔ اور میں کمزوری اور خوف بہت تحریر ان کی حالت میں تمہارے درمیان رہا اور میرا کلام اور میرا عظیم آدمی کی حکمت کی لیجانے والی باتوں سے نہ تھے بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتے تھے تاکہ تمہارا ایمان آدمیوں کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو“ (اکر تھیوں ۲:۱۵)۔

یہاں پوس رسول کرتھیوں کے امام خط میں یاد کرتا ہے جب وہ پہلی بار ان کے پاس آیا اور خدا کی کلام کی منادی کی۔ وہ لکھتا ہے کہ اس وقت جب وہ خدا کے کاموں کے بارے میں لائم تھے۔ اس نے ان میں منادی اور اس نے مضموم ارادہ کر لیا تھا کہ یوں سچ بلکہ سمجھ مصلوب کے سوا تمہارے درمیان اور کچھ نہ جانوں۔ دوسرے لحاظ میں اس نے اپنا موضوعات پر منادی کرنے کے قابل تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ انہیں یوں کی سادہ خوشخبری کی ضرورت ہے تاکہ وہ نئی ییدا ائش حاصل کریں اور صرف اسی کے بعد وہ گھری پچائیوں کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

ایک رسول ہونے ہوئے پوس کی توجہ خدا کی بادشاہت کو پھیلانے اور یوں سمجھ کی کلیسا یاعاقلم کرنے پر تھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کوئی حصہ میں کلیسا یاعاقلم کرتا اسے ایک مبشر کا کام کرنا تھا۔ اسے زدھوں کو جیتنا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ ان کے درمیان جواب غم ہے۔

اس نے ان سے حکمت کی باتیں کیس۔ ” بلکہ ہم خدا کی وہ پراسرار اور پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں ” بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتا ہے۔ (اکتوبر ۲۰۱۷ء)۔ لیکن غیرنجات یافتہ لوگوں میں خدمت کرتے ہوئے وہ پاکارا دکھاتا ہے کہ وہ نجات دیندہ کی سادہ چائی کی منادی کرے گا جس نے ہمارے گناہوں کے لئے کلوری پر اپنی جان دی۔ ہر خدمت کرنے والے کا مقصد منادی کرنا نہیں بلکہ یوسع کے لئے زوجوں کو جتنا ہوا چاہئے اب کلام کے اس حصہ میں ہم پولس کو ایک مشرکہ سمجھتے ہیں۔ کوہ اس نے اپنے آپ کو ایک مبلغ کہا۔ وہ ایک رسول کے طور پر ایسا گیا تھا لیکن خدمت کا وہ حصہ زوجوں کو جتنا تھا۔ اور اسی طرح یہم سب کی خدمت میں ہونا چاہئے۔

بیشتر کے بارے میں

خوبخبری کی منادی کی خاص نعمت کی وجہ سے ایک بیشتر کوہم اس کا ماہر کہہ سکتے ہیں۔ اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ درسری نعمتیں رکھنے والے خوبخبری کی منادی نہیں کر سکتے یا انہیں نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے بر عکس انہیں کرنی چاہئے۔ دراصل ہم میں سے کسی کو بھی خوبخبری سنانے سے نہیں بھاگنا چاہئے۔ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں پس اس کی بینا دیں۔

لیکن بہر کے لئے یہ اس کا دل وجہ ہے۔ وہ خوبخبری کی منادی کے لئے زندہ رہتا ہے۔ فلیبوں کی منادی کا تجھ دیکھیں۔ ”اور ان کر شموں کو دیکھ کر اور سن کر جو فلیبوں دکھاتا تھا لوگ اسکی باتوں پر بالاتفاق متوجہ ہوئے۔“ کیونکہ ہبیروں میں سے جن میں ناپاک روحل تھیں۔ وہ بڑی آواز سے چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لٹکڑے شفاعة عیاب ہوئے۔ اس لئے اس شہر میں بڑی خوشی بولی (اعمال ۸۔۲۶)۔

خوبخبری شادمانی لاتی ہے۔ اگر آپ ایک بہر ہیں تو لوگ آپ کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ کیونکہ آپ ان کی بیشہ کی زندگی کی خوبخبری دینے جا رہے ہیں۔ آپ انہیں تانا نے جا رہے ہیں کہ خدا ہے جو انہیں پیار کرتا۔ معاف کرتا اور شفاعة دیتا ہے۔ خوشی کے دن ایک بہر ہمارے شہر میں آ رہا ہے۔

حقیقت کہ کلیمیاء کے لوگوں کو اس طرح کی خدمت کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات خدا کے لوگوں کو حرف پڑھایا جاتا، شاگرد بنایا جاتا اور سبھی سکھایا جاتا ہے کہ مسحی زندگی کیسے گزارنی ہے۔ لیکن انہیں کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو آئے اور خوبخبری کی منادی کرے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا کہ پانچوں خدمت کی نعمتیں مقدسین کو کامل بنانے، خدمت کے کام اور سچ کا بدبن بنانے کے لئے دی گئی ہیں۔ اس لئے بہر انہوں خدمت کے تھجے کی کلیمیاء کے اندر اور باہر دونوں بجھوں پر ضرورت ہے۔ بہر کا کام تحرک کرنا، حوصلہ افزائی کرنا اور تربیت کرنا ہے تا کہ اس دُنیا کے غیر نجات یافتہ لوگوں کیک پہنچنے کے لئے یہ نوع کا بدبن تیار ہو۔

جب فلیبوں سامریہ میں آیا تو لوگوں نے اس کے مجرمات دیکھ کر اور ان کے بارے میں ان کراس کی باتوں کو سنا۔ صحائف بتاتے ہیں کہ خدا نے اپنے کلام کی قدریں

نثاہات کے ساتھ کرتا ہے۔ جب ہم زندہ نجات دیندہ کی خوشخبری کی منادی کے لئے آگے بڑھیں گے تو یہ دکھانے کے لئے کہیس یوں زندہ بے خدا ہمارے ساتھ کام کرے گا۔ یہ نجات مبشر کے آسمانی تھیاروں کا حصہ ہیں جو اس کی کھوئے ہوؤں تک چکنچے اور رذوں کے چینتے میں مدد کرتے ہیں۔

فیلیوس کی سامریہ میں منادی کے بعد آگے مزید خدمت کے لئے رسول یہ دل میں آئے اور جب رسولوں نے جو یہ دل میں تھا سن کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہے تو انہوں نے پیترس اور یوحا کو ان کے پاس بھیجا۔ جب وہ پہنچ تو انہوں نے ان کے لئے دعا کی کہ روح القدس پائیں کیونکہ وہ اس وقت تک ان میں سے کسی پرانا زل نہیں ہوا تھا لیکن انہوں نے صرف خدا ہندیس یوں کے نام پر پتھر سے پایا تھا۔ تب انہوں نے ان پر ہاتھ رکھ کر اور انہوں نے روح القدس پلایا (اعمال ۱۳:۸-۱۷)۔

فیلیوس نے مسیح کی خوشخبری کی منادی کی۔ اس نے نجات کے اور بد رذوں کو نکالا۔ لوگوں کو پتھر دیا تھا پھر بھی رسول مزید خدمت کے لئے آئے تاکہ وہ روح القدس کا پتھر حاصل کر سکیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیلیوس کے پاس یہ نعمت نہیں تھی کہ وہ روح القدس کے پتھر کی تعلیمات دیا یا روح القدس کا پتھر حاصل کرنے کے لئے لوگوں کے لئے دعا کر سکے۔ اس میں کوئی تلاش نہیں کہ اس کو روح القدس کا پتھر حاصل تھا اور اس کی خدمت کی کی نٹا نیا اور تیر ان کن کام اس کے کوہا ہیں۔ لیکن یہ بات واضح ہے کہ دوسروں کے لئے روح القدس کے پتھر کی خدمت کی نعمت اس کے پاس نہیں تھی۔

اب ہم یہ سوچ کر مبشروں کے پاس بیاروں کو شفاء دینے کی نعمت ہے اور روح القدس کے پتھر کی نہیں۔ خطرہ میں ہو سکتے ہیں تاہم ہم بہت سارے مبشروں کو وجہت نہیں جو لوگوں کی اس فتحی تحریک کے حامل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ مناسب ہو گا کہ ہم اس چائی کوبائل کے حوالہ سے دیکھیں۔ ہر کسی کی خدمت کی نعمت مختلف ہے۔ اس لئے ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ ہمیں مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

فیلیوس نے سامریہ میں خوشخبری کے شاندار اجتماعات کے اور بہت سارے لوگ سچ کے پاس آئے۔ وہ دہاں رہنا چاہتا تھا تاکہ اپنی نعمت کا پھیل دیکھے۔ لیکن خداوند کا منصوبہ کچھ اور رکھا۔ اور خداوند کے ایک فرشتے نے فیلیوس سے کہا کہ اٹھا درجنوب کی طرف اس راہ پر جا جویر و خلم سے غزہ کو جاتی ہے (یہ بیانی ہے)۔ وہ اٹھ کر روانہ ہوا اور دیکھوا ایک جیشی خوبیہ سرا جو جنیوں کی ملکہ کندہ کہا تھا کہ کامز زاواس کے تمام خزانے کا اختار رکھا اور یہ خلم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہاب و اپس جا رہا تھا اور اپنی رکھ پر بیٹھا ہوا لسیاہ نبی کا صحیحہ پڑھ رہا تھا (اعمال ۲۶:۸-۲۷)۔

اس مبشر نے ایک آدمی کو خوشخبری سنانے کے لئے اس شاندار جگہ کو جہاں بہت سارے لوگ یوں کے پاس آ رہے تھے چھوڑ دیا۔ اب دوبارہ ہمیں چھاٹا ہونے کی ضرورت ہے تاکہ ایک مثال سے ہم کوئی نتیجہ نہ نکال لیں۔ لیکن یاد رکھیں مبشر کو عوام آگے جانا ہوتا ہے۔ اس ضرورت مددوں کو خوشخبری دینے اور جہاں کہیں بھی فصل تیار ہو اس کا شے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ چہ واہے اپا دری کی طرح یہ ایک جگہ کام کرنے والی خدمت نہیں ہے۔

بیش رو خداوند کی طرف سے کام دیا جاتا ہے اور اگر چہ وہ ایک جیشی خوبیہ یا تجھوم میں منادی کر رہا تھا۔ وہ دنیا ایک خوشخبری لے جانے کی خدمت کر رہا ہے (اس کتاب میں میں نے صرف لکھنے کے لئے مر بشر ان انجیل کا استعمال کیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بہت ساری خواتین بھی بشر ان انجیل ہیں)۔

آنکس اب ذرا فلبوں کی جیشی خوبیہ کے ساتھ بات چیت پر نظر ڈالتے ہیں۔ پس روح نے فلبوں سے کہا کہ زد دیک۔۔۔۔۔ اسی فوشنہ سے شروع کر کے کام سے یوں کی بشارت دی (اعمال ۲۹:۳۵)۔

یہاں ہم دوبارہ دیکھتے ہیں کہ فلبوں کا پیغام یوں تھا۔ خوبیہ یعنی میں سے پڑھ رہا تھا اور فلبوں نے اسی فوشنہ سے شروع کر کے یوں سے منادی کی۔ یہ ضروری نہیں کہ اس نے کہاں سے شروع کیا۔ ایک بشر ہمیشہ اپنے پیغام یوں اور اس کی مصلوبیت پر آتا ہے۔

﴿یہ بشر کا وقت ہے﴾

کو کہ بہت کم لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ یہ بشر انہ خدمت کا وقت ہے۔ جب ہم کلیسا اور نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں بہت ہم بشر نظر آتے ہیں۔ مجموعی طور پر کلیسا اور ہم اس نعمت میں کم وجہی نظر آتی ہے۔ لیکن اب وقت ہے اس نعمت کو حاصل کرنے پر زور دیا جائے۔ یہ نعمت ارشاداً عظیم کے ساتھ جڑی ہوئی ہے اور اس آخری زمان میں خدا کی مرضی اس دنیا میں پوری کرنے کے لئے اس نعمت کو قبول کرنا چاہئے۔ اس پر زور دینا اور اسے استعمال کرنا چاہئے تمام نعمتوں کو استعمال کئے بغیر خدا کا مقصد پورا نہیں ہو گا۔ موجودہ سالوں میں ہم نے رسولوں اور نبیوں کی نعمتوں کی بحالی دیکھی ہے۔

لیکن تصویر کو مکمل کرنے کے لئے ہمیں خدا کے بلا نے ہوئے پچ بیش روں کی بحالی کی ضرورت ہے۔ تاریخ کے نقطہ عروج کے لئے ہر فتح کا اپنا کردار ہے۔ خداوند کی دوبارہ آمد سے پہلے ان پانچوں نعمتوں کی بحالی اور مسح کے بدن میں ان کا ظہور ہونا چاہیے۔ ہمیں تمام نعمتوں بیشوں بیشتر کی فتح کے پہل کو اپنی کلیسیا اور باشل سکولز میں اکھا کرنا چاہیے۔ اگر کسی کے دل میں کھوئے ہوؤں تک جگہتی اور بیشرا نہ خدمت کی رُتپ ہے تو ہمیں اس خواہش کی حوصلہ فراہم کرنی چاہیے اور اس فصل کو کافی چاہیے۔

(بیشرا اور مقامی کلیسیاء)

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو کہ بیشرا نہ خدمت کا مقصد کھوئے ہوؤں تک رسائی ہے۔ اسلئے اس کا مقامی کلیسیا وس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ اسے اپنا تمام وقت اور قوت سفر میں اور دوسرے طریقوں سے گرفتار لوگوں تک رسائی میں گزارنا چاہیے۔ تاہم افسوس ۲ باب کے مطابق بیشتر کی فتح ان پانچ نعمتوں میں سے ایک ہے جو یوں کا بدن بنانے کے لئے دی گئی ہیں۔ پُر اڑ ہونے کے لئے خدمت کی ہر فتح کا تعلق یوں مسح کی زمینی کلیسیاء کے ساتھ ہونا چاہیے۔ بیشتر کو خدا کے لوگوں کو خوشخبری پہنچانا نے کے کام کے لئے تحرک کرنے، ان کی تربیت، فصل کو اکھا کرنے اور تحفظ کرنے کے لئے مقامی کلیسیاء کے ساتھ مکمل کر کام کرنا چاہیے۔

بیشتر کے پاس مسح ہے کہ وہ مسح کے بدن کو ظاہر کرتا ہے۔ بیشتر کی ہمدردی، فتح اور بیقام کلیسیاء پر ظاہر کرنا چاہیے تاکہ کلیسیا علپے مقصد کو پورا کر سکے اور اپنی منزل تک پہنچ سکے۔ دوسری نعمتوں کی طرح بیشرا نہ خدمت کے بارے میں ضروری ہے تاکہ مقصد میں خدمت کے کام میں کاہل نہیں اور مسح کا بدن بٹایا جائے۔

جب ایک بشر ہمارے پاس آتا ہے تو یہ فصل اکھا کرنے کا وقت ہوتا ہے۔ یہ وقت ہوتا ہے کہ تمام رکاوٹوں کو ہٹایا جائے اور کھونے ہوؤں کو لانے کے لئے جو کچھ ہم کر سکتے ہیں، کریں۔ بشر کے پاس ایسا پیغام ہوتا ہے جیسے کلیسیاء کے ارکان کے دوستوں، پڑویوں اور رشتہداروں کو سننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایمانداروں کو اپنے ارد گرد کے لوگوں کو دعوت دینے کے لئے تحرک ہوا چاہئے۔ عبادت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تانے کے لئے ہر کوشش کرنی چاہئے۔ جب ایک بشر آتا ہے تو کھونی ہوئی روحوں کے لئے ترپ ایمانداروں کے چہروں سے عیاں ہوئی چاہئے۔ انہیں ہر ایک کو دعوت دینی چاہئے تا کہ وہ آئیں اور خوبخبری ان سکیں۔ غیر ضروری کام روک دینے چاہئیں اور کلیسیاء کے ہر فردا کو خوبخبری پھیلانے پر توجہ دینی چاہئے۔ یہ بشر کے ساتھیل کر کام کرنے کا وقت ہے تا کہ سعی کے لئے لوگوں تک پہنچا جائے۔

بشر کو کلیسیاء کی دیواروں سے باہر نجیل کے پیغام کی منادی کے لئے استعمال کریں۔ جب وہ آپ کے پاس اسے تو اسے جیل ہز سک سکو لوں اور ہر اس جگہ پر جہاں پیغام سننے کے لئے لوگ موجود ہوں لے جائیں۔ جب ممکن ہو تو دوسری کلیسیاؤں کے ساتھیل کر اجتماع کا انعام کریں۔ کھونے ہوؤں تک پہنچنے اور خدا سے ڈور لوگوں کو گھر لانے کے لئے اسے ایک متحده کوشش بنائیں۔

بشر کی خدمت کلیسیاء کی تجدید میں مدد کر سکتی ہے۔ جب موضوعات پر بشر عموماً منادی کرتے ہیں جیسا کہ نجات، ایمان، توبہ، بحالی اور شفاعة وغیرہ موجود در میں کلیسیاء کو ان کی بہت ضرورت ہے۔ یہ خدمت مقامی خادم کا کام کو بڑھا دادے سکتی ہے اور اگر دنیا پر خداوند کے ظہور کا دلیل بن سکتی ہے۔ ایک خدا کا سچ شدہ بشر اپنے لوگوں کے لئے

زندگی اور جذب لاتا ہے۔ یہ خدا کا مقصد ہے کہ خدمت کی ساری فحیضیں مل کر اس زمین پر اس کی مرضی پوری کرنے کے لئے کام کریں۔

یہاں کچھ طریقے بیان کئے گئے ہیں تاکہ مقامی کلیسیاء اور مبشر ارشاد اعظم کی محیل کے لئے مل کر کام کریں:

کلیسیاء خوشخبری پھیلانے والی عبادات کا اہتمام کر سکتی ہے۔

مقامی کلیسیاء میں زیادہ تر عبادات ایمانداروں کی روحانی ترقی کے لئے ہوتی ہے۔ مقامی کلیسیاء پیش کر لئے خاص عبادات کا انعقاد کر سکتی ہے۔ جن کا مقصد کھونے ہوؤں تک پہنچنا اور خداوند کے ساتھ اپنے تعلقات کی سماںی کے لئے لوگوں کی مدد کرنا ہو۔ یہ کلیسیاء کا اجتماع بھی ہو سکتا ہے جس کا انعقاد اگر جا سکے اندر یا باہر کسی بھی جگہ پر کیا جا سکتا ہے یا اسے مختلف کلیسیائیں مل کر کسی مخصوص جگہ پر کرو سکتی ہے۔

مقامی کلیسیائیں زندگی آبادیوں کے لئے عبادات کا اہتمام بھی کر سکتی ہیں جہاں وہ جھوٹی کلیسیاء قائم کرنے کے خواہ شدہ ہوں۔ جیلوں میں اور زیست سکولوں میں خاص عبادات کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ دعا اور خدا کے تجلیقی خیالات کی درخواست کے ذریعے مقامی کلیسیاء اور مبشرانہ زندگیوں کو چھوڑنے اور یہ نوع مسیح کلیسیاء بنانے کے لئے مل کر کام کر سکتے ہیں۔

مبشر لوگوں کی حوصلہ فراہمی اور انہیں متاثر کر سکتا ہے

اپنی گواہیوں، خدمت کے بارے میں بتانے اور کھونے ہوؤں کے لئے اپنا بوجھ ظاہر کرنے کے ذریعے۔ مبشر لوگوں کی حوصلہ فراہمی کر سکتا ہے کہ دنیا تک پہنچنے کے لئے خدا کے عظیم منصوبہ میں شامل ہوں۔ ایک مبشر جب روحوں کو چھینتے، زندگیوں کے

بد لئے اور مجررات کے بارے میں اپنے تجربات بیان کرتا ہوں تو وہ خدا کے بہترین کام
یعنی پیشہ ان خدمات کے بارے میں لوگوں کے خیالات کو ثابت ہنا سکتا ہے۔

﴿مبشر لوگوں کی تربیت کر سکتا ہے﴾

مبشر یہ میں از منعقد کر سکتا ہے جس میں خوشخبری کی منادی کے بارے میں جو
چکھاں نے اپنے تجربات اور باخل میں سے سمجھا ہے اسے دوسروں کو سمجھا سکتا ہے۔
بہت وفاد خدا اذن بیشہ کے دل میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ دوسروں کی تربیت کے ذریعے
اپنی خدمت کو آگے بڑھائے۔ مثال کے طور پر فتح گراہم مسحی زندگی اور کوہی کام سے
ایک کوڑی کا استعمال کرتا ہے اور اس کے ذریعے بہت سے لوگ یوں کے پاس آئے
ہیں۔

﴿مقامی کلیسیاء وینے اور یعنی مبشر کے ساتھ مدد ہو سکتے ہیں﴾

ان کی خدمت کی روایا کا حصہ ہوتے ہوئے مقامی کلیسیاء پیشہ ان خدمات کے
کام کی دعا، روپے چیزیں، دوستی اور بآہی حوصلہ فراہم کے ذریعے مدد کر سکتی ہے۔ پیشہ رانہ
خدمت کے جاری کام کے لئے دل سے شیخ ہونے کے ذریعے مقامی کلیسیاء ایسے بچل کی
تو قعر کھکھی ہے جو عیشہ قائم رہے گا اور بڑھتا رہے گا۔ مبشر کے لئے مدعاگار ہے کوئی نہ
کلیسیاؤں اور لوگوں کی مدد کے ذریعے وہ اس قابل ہے کہ ضرور ترندوں تک رسائی پر توجہ
مرکوز کر رکھے۔ بہت ساری کلیسیاؤں کی روایا ہے کہ پیشہ ان انجیل کی مدد کرنی چاہئے۔

پیشہ ان خدمات ان آخری دنوں میں بھرپور کام کرنے کے لئے ایک وفاد پھر
بحال ہوگی۔ اور بادشاہی کی یہ انجیل تمام دنیا میں سنائی جائے گی تا کہ سب قوموں کے
لئے کوئی ہو۔ تب انجام ہو گا (متی: ۲۷: ۱۳)۔ مبشر کی خدمت کھوئے ہو وہیں تک پہنچنے

کے ذریعے اور خوبی کی پھیلانے کے لئے دوسروں کی تربیت اور انہیں ممتاز کرنے کے ذریعے، اس ویشن کوئی کو پورا کرنے میں نمایاں حصہ ادا کرے گی۔ خداوندان تک پہنچنے کے لئے جو اس نہیں جانتے جو شر کے ساتھ ہمیں ابھارتا ہے۔

پارے باپ! میں بہتر کی نعمت اور خدمت کی ان تمام نعمتوں کے لئے جو تو نے اپنی کلیسا، کو دیس تیرا شکر گزار ہوں۔ میری مدد کر کہ میں تیرے ساتھ کلیسا کی بڑھوتی، مضبوطی اور وقاردار کو ادا بخے کے منصوب میں خدمت کی نعمتوں کے ساتھ لکھ کر کام کر سکوں۔ میری مدد کر کہ یوں سمجھ کر لئے اس دنیا تک پہنچنے کے لئے میں بہتروں کے ساتھ لکھ کر کام کر سکوں۔ یوں نام میں آئیں۔

----- ♦☆0☆♦ -----

﴿جو کہتے ہو اس کے مطابق کام کرو﴾

کیونکہ جہاں تیر اخزانہ بے ویں تیر اول بھی ہوگا (ستی ۲۱:۶)

اگر آپ جانتا چاہے ہیں کہ کسی شخص، خاندان، کاروبار یا تنظیم کے لئے کیا اہم بخواہ آپ ان کے خرچ کرنے کے طریقوں سے جان سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص ۲۵۰۰۰ رملہ انہ گالف کھینچنے پر خرچ کرتا ہے تو یقیناً اس کی زندگی میں سب سے بڑی اہمیت گالف کی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی کمائی کا مقصد ریاضت ہونے کے بعد کے لئے جمع کرتا ہے تو آپ آسانی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ معاشری تحفظ اس کے لئے اہم ہے۔

ایسی طرح کاروبار کی دنیا میں ہم کسی کمپنی کے دل اور مقصد کا اندازہ لے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی کے پیسے کا بڑا حصہ شکر پر خرچ کیا جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کمپنی کے لئے ساکھی بہت اہم ہے۔ ہمارے دل میں خرچ کرنے کی جگہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔

ایک دفعہ میں خداوند سے اپنی مقامی ہکلیبیاء کے لئے دہ کمی کے بارے میں بات کر رہا تھا تو خداوند نے روح میں مجھے یہ الفاظ کہے۔ جو کہتے ہو اس کے مطابق کام کرو۔ مجھے ایک دم سمجھا آگئی کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ میں اپنے پورے دل سے مقامی ہکلیبیاء

پر یقین رکھتا ہوں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ خدا کے کام کا دل اور زمین پر اس کا نصوبہ ہے۔ جب میں لوگوں میں خدمت کرتا ہوں تو میں انہیں بتاتا ہوں کہ اُنکی مقامی کلیسا یا جو باطل کی منادی کرتی ہے، اس میں شامل ہو جاؤ۔ اس لئے میں نے خدا کی آواز کا مطلب جانا جب اس نے کہا کہ جو کہتے ہو اس کے مطابق کام کرو۔ میری وہ اُنکی مقامی کلیسا یا کے لئے ہے۔

اس طرح ہم میں سے بہت سارے یہ کہتے ہیں کہ بیٹھا رہی خدمت اہمیت رکھتی ہے۔ شاید ہم پورے دل سے یقین رکھتے ہیں کہ غیر نجات یافتہ لوگوں تک پہنچنا خدا کے لئے بہترین کام ہے۔ تاہم ہمارا دینہ یہ ہے کہ اس بات کی ترجیحی نہیں کرتا۔ خدا کہتا ہے کہ جو کہتے اس کے مطابق کام کرو۔ اگر آپ بشرانہ خدمت پر یقین رکھتے ہیں تو اس پر خرچ بھی کریں۔

ای طرح مقامی کلیساوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ کلیساوں کو مقامی سطح پر اور دوسرا سے مالک میں خدمت کرنے دعا چاہئے اور ان کا دینا بابت رہی خدمت اور شاگرد بیان کے مقصد کے لئے ہونا چاہئے نہ تام پیسہ جسمانی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہو۔ اگر یوں نہ ہمیں حکم عظیم دیا ہے جو کہتا ہے کہ تمام دنیا میں جاؤ اور انہیں کی منادی کرو تو ہمیں تمام ذرائع لوگوں کی جسمانی ضروریات پوری کرنے کے لئے خرچ نہیں کرنے چاہئے۔ صحیک ہے ضروریات پوری ہونی چاہئیں لیکن انہیں خوشخبری بھی دیں جو ان کی زندگی کو اس دنیا میں اور عیشہ کی زندگی میں تبدیل کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ مجموعی طور پر امریکہ میں کلیسا یاء کے زد و یک غیر نجات یافتہ لوگوں تک پہنچنے اور ان کو یوں سمجھ کر ذریعے نجات کا پیغام سنانے کی وہ اہمیت نہیں جو ہونی چاہئے۔ مثال کے طور پر

بہت سا پیر ان مالک میں خدمت کے لئے خرچ کیا جاتا ہے جہاں پہلے سے ہی بشارت کا بہت کام ہو چکا ہے۔ ورلڈ ایونجیلائزیشن رسارچ سنٹر کے مطابق ۱۹ فیصد سمجھی خدمت اور بشارت غیر مسیحیوں کے لئے نہیں ہوتی بلکہ پہلے سے خوشخبری واقف مالک، شہروں لوگوں اور آبادیوں کے لئے ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ ان جگہوں پر خدمت کو جاری رکھنا ضروری نہیں بلکہ جب آپ یہ مانتے ہیں کہ جن اقوام تک ابھی تک خوشخبری کا پیغام نہیں پہنچا وہ بہت بُرے طریقے سے نظر انداز ہو رہی ہیں تو یہ وقت ہے کہ جہاں آپ دیتے ہیں تو اس کا جائزہ نہیں۔ ادواللہ عجیب رہا ہے کہ جب تک کوئی ایک شخص بھی ایسا ہے جو یہ نوعِ معیش کو نہیں جانتا۔ جب تک وہیوں کو جان نہیں لیتا میں اس کی خدمت کرنے کا فرض وار ہو۔

یوں نے اس چیز والے کو بارے میں تعلیماں جس نے ۹۹ کو چھوڑا اور ایک کھوئی ہوئی بھیڑ کے پیچھے گیا۔ تم میں سے ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور ان میں سے ایک کھو جائے تو وہ نتاوے کو بیان میں نہ چھوڑے اور جب تک اسے نہ پائے اس کھوئی ہوئی کو ڈھونڈتا نہ پھرے اور جب اسے پائے تو خوش ہو کر اسے اپنے کندھوں پر اٹھایا ہے اور گھر میں آ کر دستوں اور پرڈوں کو بلا کر ان سے یوں کہتا ہے کہیں رے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میں نے ایک کھوئی ہوئی بھیڑ پائی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اس طرح نانوے راستہ از وہ کی نسبت جنہوں کے کرتا جان نہیں ایکستا اب گناہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہو گی (وقاہ ۲۵۴-۷)

﴿ہمیں رے کو تھامنے کی ضرورت نہیں﴾

کیونکہ جو خداوند کا نام لے گا وہ نجات حاصل کرے گا۔ جس پر وہ ایمان نہیں لائے

اس کا ام کو نکر لیں اور جس کی خبر انہوں نے نہیں سنی اس پر کوئی کاریمان لا کیں اور وعظ کر نے والے کے بغیر کوئی نہیں؟ اور اگر وعظ بھیجنے نہ جائیں تو وعظ کو نکر کریں؟ چنانچہ کھا بے کہ کیا ہی خوشما ہیں ان کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوبخبری لاتے ہیں۔

(رومیوں ۱۰: ۱۳-۱۵)۔ خاص طور پر مبشرین اور خدمت کرنے والے بھیج جانے چاہیں یکلیدیا، کوئی نہیں کثافی کرنے کیھتوں میں بھیجا جا چاہئے۔ بہت دفعہ جن لوگوں میں وہ خدمت کر رہے ہیں ان کی طرف سے وسائلِ دستیاب نہیں ہوں گے۔

﴿آپ کے پاس تبدیلی کی قوت ہے﴾

کھیلوں کے ایک مضمون میں لکھا تھا کہ NBA کا ایک کھلاڑی اپنے ۸۵ لیٹن ڈالر کے معاهدے پر مایوس تھا۔ میں حیران تھا کہ اتنے بڑے معاهدے پر وہ مایوس کیسے ہو سکتا ہے؟ میں ہر فر ایک لیٹن ڈالر کے بارے میں سوچ رہا ہوں کہ اس سے ہم کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ کتنی روحوں تک پہنچا جا سکتا ہے؟ کتنے گر جا گھر بنائے جاسکتے ہیں؟ کتنے خادوں کی مدد و ہم کر سکتے ہیں؟

ہم میں بہت ساروں کے پاس ۸۵ لیٹن کا معاهدہ نہیں ہے۔ لیکن چنانچی یہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے خدا اس سے بڑے سے بڑے کام لے سکتا ہے اور اسے عظیم کاموں کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے کچھ خیالات ہیں خدمت ہیں۔ خدا نے آپ کی زندگی میں کچھ تحریر کئے ہیں۔ جو کچھ آپ کے پاس نہیں ہے اس کے بارے میں سوچ کر پریشان نہ ہوں بلکہ جو کچھ آپ کے پاس ہے اسے استعمال کریں اور خدا سے کہیں کہ اسے برکت دئتا کہ آپ اور زندگی وہ دیں۔

خدا سے پوچھیں کہ کہاں دینا چاہئے؟ افسوس کے ساتھ کہا پڑتا ہے کہ جو پیرہ مسکی خدمت

کے لئے دیا جاتا ہے وہ پورا استعمال نہیں ہوتا۔ وہ کچھ بے ایمان لوگوں کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے اور کچھایے مقامد کے لئے خرچ ہوتا ہے جو خوبخبری کے کام کو آنکھیں بڑھاتے ضرورتمند لوگوں کی مدد کرنے کا علم کام ہے لیکن سب سے زیادہ ضروری ہے کہ لوگ ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں۔

دولت کی منتقلی کے لئے دعا کریں! باخل میں بیان ہے کہ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہے پر خطا کار کی دولت صادق کے لئے پڑی رہتی ہے (امثال ۲۲۵۳)۔

آنکھیں پیسے کی اندر ہرے کی بادشاہت سے روشنی کی بادشاہت میں منتقلی کے لئے دعا کریں۔ آنکھیں دعا کریں کہ جو پیر معمولی فائدہ کے لئے صالح کیا جا رہا ہے وہ خدا کے لوگوں کے ہاتھوں میں آئے تا کہ وہ سے کھوئے ہوؤں تک رسائی کے لئے استعمال کر سکیں۔

مقامی کلیڈیاء میں شامل ہوں تو کھوئے اور کچھی لوگوں تک پہنچی رہی ہے! بہت سارے مسجحی اپنے ہدیہ کا بڑا حصہ مقامی کلیڈیاء کو دیتے ہیں۔ اگر وہ کلیڈیاء بیشرا نہ خدمت اور اردوگرد کے لوگوں میں کلام پھیلانے میں مدد کر رہی ہے تو یہ صحیح ہے لیکن اگر وہ کلیڈیاء صرف مقامی لوگوں کی خدمت کر رہی ہے تو آپ وہاں پر اپنا پیسہ اور وقت صالح کر رہے ہیں۔ کسی ایسے کام میں شامل ہوں جو دنیا میں تبدیلی لا رہی ہے۔

بہت سارے خادموں اور بیشراویں کو آپ کی دعاؤں، مالی امداد اور حوصلہ فراہم کی ضرورت ہے سخا سے کہیں کہ وہ آپ کو تائے کر کے آپ کی دعاؤں اور مالی امداد کی ضرورت ہے۔

پارے باپ امیری زندگی میں آنے کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں تو
بونے والے کوچھ اور کھانے والے کو روٹی دیتا ہے اس لئے میں تیرا شکر گزار ہوں کہ
میرے پاس بونے کے لئے چھ ہے۔ میں اپنا چھ خوبخبری کی خدمت میں بوتا ہوں۔ فضل
بخش کہ میری زندگی اور دنیا میں بڑھا اور پھلدا رہو باپ میں تیرا شکر گزار ہوں کہ میرا
خزانہ تجھ میں اور تیری بادشاہت میں ہے۔ یوں نام میں آمیں۔

----- ♦☆0☆♦ -----

آئیں دنیا تک رسائی کے لئے متعددوں

وکھوکیاں خوب اور پسندیدہ بات یہ ہے کہ بھائی باہم مل کر رہیں سر کے اس عمدہ تسلی کی
مانند جو داڑھی میں یعنی ہارون کی داڑھی میں اتر آگیا۔ بلکہ اس کے لباس کے دامن تک
اٹ آیا۔ حرمون کی اوس کی مانند جو کوہ سیہون پر پڑتی ہے کیونکہ خداوندوں ہیں یہ کہت یعنی
حیات ابدی عنایت فرماتا ہے (زبور ۱:۱۳۲-۳)۔

آج کی کلیسا اعماں یہ مسح اور رکت نہیں ہے۔ اتحاد اور محبت کی بجائے ہم میں
اختلافات، ابھیثیں اور تفہیم ہیں اور تینجے کے طور پر ہم بہت کچھ کھور ہے ہیں جو خدا ہمارے
لئے رکھتا ہے۔ شاید ہم شخصی طور پر مسح شدہ ہوں لیکن ہم قوت اور رکت کے معیار سے گر
رہے ہیں اور اگر ہم تحد اور مظلوم مسح کے آگے کھٹکتے آگے بڑھنا سکھیں تو ہم اس معیار اور
مرتبہ کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

جب بالکل کو حصوص کیا گیا تو بالکل فرماتی ہے کہ لا اولی ایک آدمی کی مانند تھے
اور خداوند کی حمد اور شکر گزاری میں ان کی آوازا ایک ہی سنائی دیتی تھی۔ انہوں نے اکٹھیں
کر کام کیا۔ کیونکہ وہ نیک ہے اور اس کی رحمت ابد تک ہے۔ ان کی ہم آہنگ پر پتش کے
نتیجے میں خدا کا گھر اولاد سے بھر گیا اور خدا کی حضوری اور جلال کی وجہ سے کافی زیادہ دری
نیٹھر سکے (خبارہ ۱۱: ۱۲)۔

ای طرح ہم پنکوست کے دن دیکھتے ہیں کہ جب رسول اکٹھے تھے اور اپاٹک وہ سب روح القدس سے مهر گئے تھے ہزار لوگ اس دن چاٹے گئے۔ یہ ہے کہ خدا کی وہ وقت اور حضوری جب ہم مخدوم کراس کے پاس آتے ہیں۔ مخدوم، شخصی محس سے زیادہ بہتر کام کر سکتا ہے۔ دراصل جماعت میں ہا اتفاقی اور تقسیم ییدا کر کے ایک شخص پر مسح کو آسانی سے مریا دیکھا جا سکتا ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ بدن کا سر خداوند یوسع مسح ہے۔ وہ تسلی جو سر سے بہتا ہے وہ روح القدس کا مسح ہے۔ جو کلیسیاء کے سر یعنی یوسع مسح سے جاری ہوتا ہے۔ یہ دنیا کا عظیم ترین مسح ہے کیونکہ خدا نے یوسع کو خوشی کرنے سے مسح کیا ہے۔ جب ہم یوسع کے ساتھ بڑھیں گے اور خوشی اور شادمانی کریں گے اور بیٹھے کے جلال کے لئے بہت سے میջرات دیکھیں گے۔

﴿ہمارا اتحاد دنیا کو چھوئے گا﴾

یوسع نے بھی ہمیں سمجھایا کہ اس کی کلیسیاء کا اتحاد دنیا کو چھوئے گا۔ یو جاتا کی انخل کے ۷ اباب میں اس نے باپ سے دعا کی تا کہ وہ سب ایک ہوں جس طرح کہ اسے باپ مجھ میں ہے اور میں مجھ میں ہوں اور وہ بھی ہم میں ایک ہوں تا کہ دنیا ایمان لائے کرتو نے مجھے سمجھا ہے (یو جاتا ۱۲: ۲۵)۔

میں نے خدا کے لوگوں میں خدا کے لئے اور ایک دوسرے کو یہا رد کھاؤ اور اسی پیار کی وجہ سے میں خدا کی طرف سمجھنا پڑا آیا۔ چاہی سمجھی پیار ہمارا سب سے بڑا اخزا نہ اور روح کو چھیننے کا سب سے بڑا احتصار ہے۔ اگر پوری کلیسیاء میں خدا کی محبت آجائے تو ہمارے گر جا گھر بھر جائیں گا اور ہم یوسع کے لئے دنیا کو فتح کر لیں گے۔

زندگی میں ہماری شدید خواہش ہوئی چاہیے کہ سب بیار کے ساتھ رہیں۔

(اپنے آسمانی رشتون کو نہ چھوڑیں ۷)

اس کے بعد خداوند نے مہتر مقرر کئے اور انہیں دودو کر کے ہر شہر اور گاؤں کو اپنے آگے بھیجا جہاں وہ خود جانے کو خدا (لوقا ۱۰:۱۱)۔

جب یوسع نے اپنے شاگردوں کو بھیجا تو انہیں دودو کر کے بھیجا۔ وہ جانتا تھا کہ انہیں کھوئی ہوئی، ہر رہی، آدبا کر رہی اور چلا رہی انسانیت تک پہنچنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ انہیں اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ایک دوسرے کی حوصلہ فراہمی اور دعا کی ضرورت ہوگی۔ جب یوسع نے انہیں دودو کر کے بھیجا تو میں بمحض سکتا ہوں کہ اس نے بڑی احتیاط کے ساتھ اس کا چنانہ کیا ہوگا۔

ہم پوری بائبل میں دیکھتے ہیں کہ خدا نے روحانی شرکت یا آسمانی رشتون کو اپنے مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے استعمال کیا۔ ان شرکت داریوں نے نہ صرف خدا کے منصوبہ کو کامیاب بنایا بلکہ آجیں شرکت داروں کو بھی مضبوط کیا۔

داو و دینا تان کے بغیر کر سکتا تھا جس نے دوستی میں داؤ کو ساؤل بادشاہ کے جان لیا جملوں سے بچایا؟ شاید پوس تھے عہدہ امام میں اپنے خطوط دیکھنے، دنیا تک پہنچنے اور کلبیاں میں قائم کرنے کی نیز ل تک نہ پہنچ پایا اگر نہیں کام آسمانی رشتہ نہ ہوتا جو اسے اینماں داروں کے سکھانے کے لئے اسے اطا کیا لایا۔

ہمیں اپنی زندگیوں کے لئے انہی مقصد کو پورا کرنے کے لئے ان رشتون کو پہنچانے کی ضرورت ہے جنہیں خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے۔ ہمیشہ نہیں لیکن ہمارا تعصب، جذباتی روکیل اور انسانی سوچ ہمیں ان آسمانی رشتون کے ساتھ کام کرنے سے

روکتی ہے۔ آسمانی رشتے اس لئے نہیں کہ انہیں دھوکہ دیا جائے یا انہیں مصنوعی سمجھا جائے۔ یہیں ان شرائکتوں میں ان لوگوں کے ساتھ چنہیں خدا نے آسمانی طور پر ہمارے ساتھ ہوڑا ہے۔ دوچ کے ساتھ آگے ہر ہنے کے بارے میں جانتے کی ضرورت ہے۔

﴿اتحاد قائم رکھو﴾

پس میں جو خداوند کے لئے قیدی ہوں تم سے انتہا کرنا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے ہو اس کے مطابق لاائق طور سے چلو کہ مال فردتی اور ملائمت اور صبر سے محبت میں ایک دوسرا سکی برداشت کرو اور کوشش کرو کہ اتحادِ دوچ صلح کے بند سے بندھا رہے (افسیوں ۲: ۱۳)۔

افسیوں کی کتاب مسیح کے بدن میں اتحاد کے موضوع پر یہیں زردست بصیرت دیتی ہے۔ پہلے تین باب مسیح میں ہمارے دیجہ کے بارے میں تھاتے ہیں۔ ہم کون ہیں؟ ہمارے پاس کیا ہے اور خداوند کے ساتھ روحاںی یا گفت کے نتیجہ میں کیا کرتے ہیں۔ پھر چوتھے باب میں پولس مسیحی زندگی میں ہمارے روحاںی چال چلن کے عمل اقدامات کے بارے میں بات کرتا ہے۔

اس لئے وہ کہتا ہے کہ یہیں اتحاد قائم رکھنا ہے۔ یہیں اتحاد بنانے کی ضرورت نہیں۔ یہ پہلے سے ہمارے اندر ہے۔ یہیں توجہ کے ساتھ صلح کے بند میں اس اتحاد کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ اخلاقات کے باوجود یہیں ایک دوسرا کے ساتھ صلح رکھنی ہے۔ روحاںی نعمتوں کے بارے میں کسی کے خیالات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہمارا باپ ایک نہیں دنیا تک پہنچنے کی روایات مختلف ہو سکتی ہے لیکن ہم سب ایک ہی سمت میں جا رہے ہیں۔

﴿ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو﴾

تو کس لئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا ہے؟ اور تو کس لئے اپنے بھائی کو تھیر جانا ہے؟ کیونکہ ہم سب خدا کے تحت عدالت کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا وہ کہتا ہے کہ میں اپنی حیات کی قسم کھانا ہوں۔ ہر ایک گھٹا میرے آگے بھلے گا اور ہر ایک زبان خدا کا اقرار کرے گی۔ جس ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گی اس لئے چاہیے کہ آئندہ ہم ایک دوسرے پر عیب نہ لگائیں بلکہ تم یہ تجویز کرو کہ وہیز یا ٹھوکریاً گرنے کا باعث ہو (رومیوں ۱۰: ۱۲)۔

ہم عموماً ایک دوسرے کے خیالات سمجھنے میں ناکامی یا عقیدہ کے اختلافات کی وجہ سے اپنے بھائی کے ساتھ قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ ہم اسے گالیاں دیتے، پیچھے پیچھے براوی کرتے اور تعلقات ختم کر لیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ہم اس کے لئے اور دوسروں کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر راستہ میں رکھ دیتے ہیں اور خدا کے کام کی راہ میں رکاوٹ بختے ہیں۔ سمجھی ہوتی ہوئے ہم خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔ ہم ایک دوسرے کی مدد کرنے اور محبت کے لئے بلائے گئے ہیں۔

----- ♦ ۰۵۰ ♦ -----

﴿آپ کے راستے میں حائل رکاوٹیں﴾

اور اے بھائیو! میں اس سے تمہارا ناواقف رہتا نہیں چاہتا کہ میں بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تا کہ جسرا بھے اور غیر قوموں میں پہل ملا۔ ویسا ہی تم میں بھی ملے تک آج تک رکارہا۔ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں، داناؤں اور دانوں کا قرضدار ہوں۔ پس میں تھو بھی جو رومنہ میں ہو خوشبری سنانے کو حتیٰ المقدور تیار ہوں۔ کیونکہ میں انھیں سے شرمانتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یعنی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔

(رومیوں ۱۲: ۳۱)

پولس وہ شخص تھا جس نے اپنی زندگی یسوع مسیح کے لئے وقف کر دی۔ رومنیوں کا یہ اقتباس اس کی کوششوں اور یسوع کے لئے اس کی وقاری کے متعلق بات کرتی ہے۔ میں آپ کی توجہ ان بیانات کی جانب مبذول کراؤں گا جو کوئیں کے اختمام پر آپ کو کامیابی کی طرف لے جائے گی۔

﴿میرے سامنہ کا وہیں کھڑی کی گئیں﴾

پوس کا مقصد روم میں انجیل کی منادی کرنا تھا لیکن اسے ایسے کرنے سے روکا گیا۔ درحقیقت دہاں سے مسیحیوں نے بھی اس کی حوصلہ شکنی کی۔ بہت بار، ہم خدا کے لئے بہت کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب جانا مشکل ہو جاتا ہے تو ہم اپنے خوابوں کو تک کر دیتے ہیں۔ کیونکہ بہت دفعہ پوز کے گھر سایک دم سے اکٹھے نہیں ہوتے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ خدا کا متعلق نہیں ہے۔ لیکن کامیابی کا پہلا اصول ہمت ارادی ہے۔ کہ ہم اس کی بھروسی کریں اور اپنی بلاہث کو مکمل کریں۔

﴿میں قرض دار ہوں﴾

پوس نے اپنی بلاہث کو پیچھا کر دا خجل کو دنیا میں لے کر جائیں اور اس نے اس بات کو اپنا قرض جانا بلکہ اس کے لئے یہ ایک اختیاب تھا۔ وہ اس کے لئے مقرض تھا۔ وہ کسی ماسٹر کا رفیع ویرایہ دنیا کے کسی نظام کا مقرض نہ تھا بلکہ وہ خدا کا مقرض تھا تا کہ وہ خدا کے منش کو پا سیئے سمجھیں تک پہنچا سیں اور انجیل کو دنیا تک لے کر جائیں۔ دنیا کے بہت سارے کام عمومی طور ایمانداروں کی یاں نہیں بجا تھیں کیونکہ ان کے ذہن میں کہیں پر یہ بات پہنچا ہوتی ہے کہ اس سے زیادہ کچھ اور بھی اہم ہے کہ دکھ سے بھری، بھوئی ہوتی اور مرتی ہوئی دنیا کو انجیل کے پاس لے کر آئیں۔

﴿میں تیار ہوں﴾

کلام مقدس تیار ذہن کے متعلق بات کرتی ہے یا رویہ اور تیار ہونے کے بارے میں بات کرتی ہے۔ کیا آپ خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ تیاری کا مطلب صرف تعلیمی یا کسی ٹریننگ کی تیاری نہیں بلکہ ایک اندر ونی وقاری اور خدا کے

مقصد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ اندر وہی طور پر اپنی زندگی کو خدا کی مرضی کے ناتالع کرنا ہے۔ اس لئے ہمیں بھی اس کے لئے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔

﴿ہمیں شرمندہ نہیں ہوں﴾

پوس پر تشدید کیا گیا، اس پر پھر اُکیا گیا اور انجل کے لئے ان پر کڑی تعمید کی گئی۔ لیکن انسانوں کے نظریات اس کو منادی اور مشن کو پا سے بھیل تک لے جانے سے نہ روک سکے۔ اگر چہ درود نے اس کو نیچھا نہیں لیکن وہ خدا کی قوت سے واقف تھا جو اس پر ایمان دروں کی نجات کے لئے تھا اور یہ سب کے لئے تھا خدا نے دنیا سے اتنا یار کہ اس نے اپنا یار اپنیا بھیجا۔ جو سوال ہمیں بطور ایمان درغور کرنے کی ضرورت پہنچ دیا ہے کہ کیا ہم اس مرتبی ہوئی دنیا میں خدا کی محبت میں چلیں گے۔ کیا ہم قربانی دے سکتے ہیں تاکہ دھرمے یسوع کو پائیں۔

کامیابی نہیں کہ اس آپ کا بحث کتنا ہے یا آپ کی کلیسا میں لوگوں کی تعداد کیا ہے یا آپ کی خطوط کی فہرست کتنی لمبی ہے۔ کامیابی دراصل یہ ہے کہ یسوع کی مائدہ بننا۔ سمجھی زندگی کی منزل و مقصد یسوع کی مائدہ بننا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ منزل تک پہنچنے میں کوئی آپ کی راہ میں رکاوٹ ہو لیکن آپ تیار ہیں۔ خدا کا آپ کے لئے منصوبہ اور مقصد ہے۔

﴿کیا کوئی مقصد نہیں ہے؟﴾

جب داؤ نے اپنی نسل میں ضرورت کو محصل کیا تو اس نے اس کے کچھ کرنے کا تھیر کیا۔ جاتی جو لیت نے خدا کے لوگوں کو جلیج کیا اور ان کو بلاد دیا۔ لیکن ایک چھوٹے چہواہا پچے داؤ داس کے خلاف کھڑا ہوا اور کہا کہ اس کی ہمت کہ وہ زندہ خدا کی فوج کو

لکارے (ایماؤنٹ ۷۴:۲۶)۔

داود نے ضرورت کو محسوں کیا اور اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ اس نے ایک طرف بیٹھ کر انتظار نہیں کیا کہ کوئی آئے اور ان کے سائل کو حل کرے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کی مد کے ساتھ اپنے دشمنوں کو شکست دے سکتا ہے اور خدا کے لوگوں کے لئے فتح حاصل کر سکتا تھا۔

اس کے بھائی الی آب نے اس کے مقاصد پر سوالات اٹھائے اور اپنے چھوٹے بھائی کو ڈالا۔ الی آب کا غصہ داؤ پر بھڑکا اور کہا کہ تم نیچے کیوں آئے اور تم نے بھیڑوں کو کہاں اور کس کے پاس چھوڑا ہے (ایماؤنٹ ۷۴:۲۸)۔

آج کی دنیا میں اگر آپ کسی ایسے مقصد کے لئے کھڑے ہیں جو آپ کی دتریں سے باہر ہے اس اگر آپ کسی دشمن کے خلاف کھڑے ہو جائیں۔ اس میں کچھ آپ کی زیج کریں گے اور آپ کو مفرود رکھیں گے۔ اگر ایسا ہے تو آپ بھی اس چھوٹے داؤ کی طرح اپنے آپ کو جواب دیں جس نے کہا کہ اب جو میں کیا ہے کیا اس میں کوئی مقصد نہیں ہے (ایماؤنٹ ۷۴:۲۹)۔

جو آپ پر تقدیم کرتے ہیں ان پر دھیان نہ دیں اور نہ ان کی مشکلات اور سائل پر بلکہ خدا پر دھیان دیں اور اس پڑے مقصد اور حکم عظیم کو دنظر رکھیں۔ ایمان کے الفاظ کو بہادری سے ادا کریں اسی طرح جیسے داؤ نے سائل سے بات کی (ایماؤنٹ ۷۴:۳۶)

ایک منٹ ٹھہریں اور شیطان کو بتائیں کہ آپ جھوٹ کا حصہ نہیں ہیں بلکہ آپ خدا کی خدمت کر رہے ہیں اور اپنے میش میں کامیاب ہوں گے۔ خدا کی تعریف کرنا دراصل شیطان کو خاموش کرنا ہے۔ اب اس کی تعریف کرنا شروع کر دیں۔ آگے پڑھئے

اور اچھا وقت گزاریں اور خدا کی تحریف کرتے رہیں۔

پس بہتران، کوہاں اور یوں کے خدمت گزار واب آپ کیا کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کا منصوبہ کیا ہے۔ خدا کس طرف اشارہ کر رہا ہے۔ پس بیٹھنے رہے اپنے اوزاروں پر سے مٹی سے صاف سمجھے۔ خدا کی مرضی کو پورا سمجھئے۔ میں آپ کی حوصلہ فراہم کرنا ہوں کہ خدا کے لئے حدود پار سمجھے۔ بڑی تحریکیں کرنے پر ایمان رکھیں۔ خدا کو جلال دینے کے لئے اٹھنے والی میں آپ کی عزت ہے۔

یہ بڑے جلال اور کام کا وقت ہے۔ آپ دُنیا کو چھو کتے ہیں۔ باپ کا شکر یہ ادا کریں جس نے آپ کو دنیا پر اپنا نام لندہ بنایا ہے۔ میں انہوں گا اور انہیں کو دنیا کے پاس لے کر جاؤں گا۔ میں ذرتوں گاہیں کیوں کیوں تو میرے ساتھ ہے۔ باپ آپ کا یوں کرنے بہت شکر یہ جوتے ہیں اور نجات کے لئے عظیم منصوبہ بنایا۔ خدا کرے کہ میری زندگی آپ کو جلال اور عزت دے۔ میرا ایمان ہے کہ تم تے فضل کی بدلت دنیا کو چھو کتا ہوں۔ یوں کام میں آئیں۔

